تيسير الإنشاء

الجزء الثاني

تالیف
مولانا محمد ساجد قاسمی
استاذ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند

دار المنار دیوبند

تفصیلات

نام کتاب : **تیسیر الإنشاء** (الجزء الثاني)

مؤلف : مولانا محمد ساجد قاسمی

استاذِ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند

تعدادِ صفحات : ۲۳۲

ایڈیشن : رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ مطابق مئی ۲۰۱۸ء

باردوم : ۱۱۰۰

ناشر : دار المنار دیوبند

ملنے کے پتے:

○ دار المعارف دیوبند، فون: 01336-222908

○ دار العلم دیوبند، موبائل: 9760333374

○ مکتبہ الاتحاد دیوبند، موبائل: 9897296985

عرضِ مؤلف

پیش نظر کتاب "تیسیر الانشاء" کے نام سے تیار کیے جارہے سلسلے کی دوسری کڑی ہے، جسے طلبہ اور اربابِ مدارس کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے، جس کا انھیں پہلے حصے کے منظرِ عام پر آنے کے بعد شدت سے انتظار تھا۔

سالِ رواں کی ابتدا میں اس سلسلے کا پہلا حصہ منظرِ عام پر آیا، الحمد للہ تعلیمی و تدریسی حلقوں میں اسے ہاتھوں ہاتھ لیا گیا اور ایک سال کے اندر ہی اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا۔ چنانچہ بہت سے مدارس نے اسے اپنے نصاب میں شامل کیا اور شائقین عربی زبان ادب نے اپنے ذاتی مطالعے اور مشق کے لیے اسے پسند کیا۔

اس حصے میں بھی طے شدہ منہج کی رعایت کی گئی ہے، اس میں ۳۳ دروس ہیں اور ہر درس دو جلی عناوین پر مشتمل ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

(الف) قواعد

اس عنوان کے تحت قواعد کی ضروری تفصیل دی گئی ہیں، قواعد میں انھی صورتوں اور شکلوں کو بیان کیا گیا ہے جو کثیر الاستعمال ہیں، قلیل الاستعمال اور شاذ صورتوں سے احتراز کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں اسم معرب کے اعراب کی اقسام، اسمائے مرفوعہ، اسمائے منصوبہ، اسمائے مجرورہ، توابع، مبنیات، اعداد اور اسمائے مشتقہ کو لیا گیا ہے۔ مابقیہ قواعد انشاء اللہ تیسرے حصے میں آئیں گے۔

قواعد کی مثالوں کے ذریعے توضیح کی گئی ہیں البتہ (پہلے حصے کی طرح) مثالوں کا ترجمہ نہیں دیا گیا ہے، کیوں کہ پہلے حصہ کے پڑھ لینے کے بعد طالب علم کے پاس الفاظ کا ذخیرہ جمع ہو گیا ہو گا جس سے وہ خود ترجمہ کرلے گا، اسے ترجمہ بتانے کی ضرورت نہیں۔

(ب) تدریبات

اس عنوان کے تحت چھ تدریبات دی گئی ہیں پہلی دو تدریبیں قواعد کے اجرا اور تطبیق سے متعلق

ہیں جن میں طالب علم سے قاعدے کے مطابق کلمات کی شناخت، تعیین اور استخراج کا مطالبہ کیا گیا ہے، جب کہ تیسری اور چوتھی تدریبوں میں طالب علم کو خالی جگہوں کو پر کرنے یا جملہ بنانے کا مکلف بنایا گیا ہے۔ ان دونوں تدریبوں کا مقصد طالب علم کے اندر انشائی صلاحیت کو پروان چڑھانا ہے۔ اور اخیر کی دو تدریبوں کا تعلق ترجمتین (عربی اردو ترجمہ نگاری) سے ہے۔

اس حصے میں جملوں کا معیار اور ان کی تعداد بڑھادی گئی ہے، چنانچہ اکثر تدریبات ۲۰ ۲۰ جملوں پر مشتمل ہیں اور عربیت کے لحاظ سے بھی جملوں کا معیار بڑھا ہوا ہے۔ نیز اس حصے میں صرف ایسے کلمات پر اعراب لگایا گیا ہے جن میں طالب علم کے غلطی کرنے کا امکان ہے۔

پہلے حصے کی طرح اس میں بھی مشکل الفاظ کے معانی اور آیات کریمہ کا ترجمہ سبق وار اخیر میں دے دیا گیا ہے تاکہ طالب علم کو جملوں کے سمجھنے اور ترجمہ کرنے میں دشواری نہ ہو۔

بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہوں کہ وہ اس حصے کو بھی طلبہ کے لیے مفید بنائے اور اس سلسلے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق بخشے۔

محمد ساجد
مدرس دار العلوم دیوبند
بوقت ظہر بروز سہ شنبہ:
۱۶/ شوال ۱۴۳۸ھ
مطابق ۱۱/ جولائی ۲۰۱۷ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الدرس الأوّل

(أنواع إعراب الاسم)

قواعد:

لفظ کی دو قسمیں ہیں: معرب، مبنی۔

(۱) معرب: وہ لفظ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جائے، جیسے:

- حَضَرَ خالدٌ.
- لقِيتُ خالدًا.
- وَثِقتُ بخالدٍ.

مذکورہ بالا مثالوں میں خالد معرب ہے، حضر، لقِيْتُ، اور باء عامل ہیں، پہلی مثال میں خالد پر رفع، دوسری مثال میں نصب اور تیسری مثال میں جر، اعراب کہلاتا ہے۔

(۲) مبنی: وہ لفظ ہے کہ جس کا آخر ایک ہی حالت پر رہے، جیسے:

- ﴿هٰؤُلاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ﴾ [هود/ ٧٨].
- ﴿إِنَّ هٰؤُلاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ﴾ [الإنسان/ ٢٧].
- ﴿مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ لا إِلَى هٰؤُلاءِ وَلا إِلَى هٰؤُلاءِ﴾ [النساء/ ١٤٣].

مذکورہ بالا مثالوں میں هٰؤُلاءِ مبنی ہے؛ اس لیے کہ اس کا آخر تینوں مثالوں میں ایک ہی حالت پر ہے۔

اعراب: لفظ کے آخر کی حالت کو کہتے ہیں۔

اسم کے اعراب کی تین قسمیں ہیں: رفع، نصب اور جر۔

رفع کی تین علامتیں ہیں:

(۱) ضمہ، یہ علامت اسم مفرد، جمع تکسیر، جمع مؤنث سالم اور غیر منصرف میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (ـٌ)، (ـُ)، جیسے: حَضَرَ محمّدٌ، عندي كُتُبٌ، سافرَتْ الفَاطِماتُ، جاءَ عمرُ.

(۲) واو، یہ علامت جمع مذکر سالم اور اسمائے خمسہ مکبرہ (أب، أخ، حم وغیرہ) میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے، (و/ـو)، جیسے: ﴿فَرِحَ الـمُخَلَّفُونَ﴾ [التوبة / ۸۱]، أبوكَ رجلٌ صالحٌ.

(۳) الف، یہ علامت تثنیہ میں ہوتی ہے۔ اس کی شکل یہ ہے (ـا)، جیسے: حَضَرَ الصديقَانِ.

نصب کی چار علامتیں ہیں:

(۱) فتحہ، یہ علامت اسم مفرد، جمع تکسیر اور غیر منصرف میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (ـاً)، (ـَ)، جیسے: لقِيتُ عَلِيًّا. صاحَبْتُ الرِّجالَ، رأيتُ عمرَ.

(۲) الف، یہ علامت اسمائے خمسہ مکبرہ میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (ـا)، جیسے: رأيتُ أباكَ.

(۳) کسرہ، یہ علامت جمع مؤنث سالم میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (ـٍ)، (ـِ)، جیسے: إنَّ الفَتَياتِ الـمُهذَّباتِ يُدرِكْنَ المجدَ، رأيتُ مسلماتٍ.

(۴) یاء، یہ علامت تثنیہ اور جمع مذکر سالم میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (یـ)، جیسے: نَظرتُ عُصفُورَيْـنِ فوقَ الشجرة. إنَّ المتَّقِيْنَ ليَكسِبُونَ رِضا ربِّهم.

جر کی تین علامتیں ہیں:

(۱) کسرہ، یہ علامت اسم مفرد، جمع مکسر اور جمع مؤنث سالم میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (ـٍ)، (ـِ)، جیسے: مَرَرْتُ بالرجلِ، سَعَيتُ إلى محمّدٍ، نظرتُ في كتبٍ، مررتُ بمسلماتٍ.

(۲) یاء، یہ علامت اسمائے خمسہ مکبرہ، تثنیہ اور جمع مذکر سالم میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (یـ)، جیسے: سَلِّم على أبيك كلَّ صباح. انظُرْ إلى الجُنْدِيَّيْـنِ. نظَرتُ إلى الـمُسْلِمِينَ الخاشِعِينَ.

(۳) فتحہ، یہ علامت غیر منصرف میں ہوتی ہے، اس کی شکل یہ ہے (ـَ)، جیسے: رضِيَ الله عن عمرَ أميرِ المؤمنين.

نقشہ دیکھیے:

اعراب	علامت اعراب	اسم معرب	مثالیں
رفع	ضمہ	اسم مفرد	محمدٌ کریمٌ
		جمع تکسیر	العُمّالُ مَهَرَةٌ
		جمع مؤنث سالم	توقفتْ الحافلاتُ
		غیر منصرف	جاءَ عُمَرُ
	واو	اسمائے خمسہ مکبرہ	وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ
	الف	تثنیہ	الطّالبانِ يُؤدِّيانِ واجبَها
نصب	فتحہ	اسم مفرد	أكرمَ الطالبُ المعلِّمَ
		جمع تکسیر	كَافأَ المُديرُ العُمّالَ
		غیر منصرف	رأيتُ عُمَرَ
	الف	اسمائے خمسہ مکبرہ	ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسىٰ وأخاه هارونَ
	یاء	جمع مذکر سالم	إنّ اللهَ لا يهدِيْ القومَ الظّالمينَ
		تثنیہ	اشترَيتُ هذين القلمَيْنِ
	کسرہ	جمع مؤنث سالم	أسقيتُ شجَراتِ العِنَبِ
جر	کسرہ	اسم مفرد	ذهَبَ خالد إلى مدينة مومباي
		جمع تکسیر	مررتُ بالعُمّالِ في الحقل
		جمع مؤنث سالم	تحدَّثتْ فاطمةُ إلى الحاضرات
	یاء	اسمائے خمسہ مکبرہ	إذْ قَالَ لأَبِيْه وقومِه ماذَا تَعْبُدونَ
		تثنیہ	انظُرْ إلى الجُنْدِيَّيْنِ
		جمع مذکر سالم	الحَمْدُ لله ربِّ العَالَمِينَ
	فتحہ	غیر منصرف	مررتُ بمنازِلَ كثيرة

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں اعراب (رفع، نصب، جر) اوراس کی علامات متعین کیجیے۔

١ - الباب مُقْفَل.

٢ - النافذة مفتوحة.

٣ - الفتيَات نَشِيْطات.

٤ - الأطفال أبرِيَاء.

٥ - العاملتان ماهرتان.

٦ - الفلّاحون سُعَداء.

٧ - أخوك مهذَّب.

٨ - صديقي ذو جاه.

٩ - إنَّ الباب مفتوح.

١٠ - إنَّ نفَقَات البناء كثيرة.

١١ -أحِبُّ الأطفال الأبرياء.

١٢ - لبس الرجل قمِيصَين.

١٣ - إنَّ الفائزين محبوبون.

١٤ - رأيتُ أخاك في البستان.

١٥ - كان الأستاذ ذا مكانة مرموقة.

١٦ - مررتُ بالرجل الذي بَهَرَتْني أعماله.

١٧ - لهذين الرجلين محَبَّة في قلوب الناس.

١٨ - مِهْنَة الزِّراعة للمُزَارِعِين.

١٩ - الموظَّفون يسكنون في منازل جديدة.

٢٠ - صلى الله على إبراهيم خلِيلِه.

٢١ - استعار الطالب الكتاب من أخيك.

٢٢ - في المكتبات مراجع كثيرة.

(۲) بین القوسین کے کلمات سے جملوں کی خالی جگہوں کو پُر کر کے اعرب لگائیے۔

١ - أخوك ... مُجِدّ. (تلميذ)

٢ - هذان رجلان لهما ... كبيرة في عشيرتها. (مكانة)

٣ -بذل المصلحون ... جبَّارة لإصلاح الناس. (جُهُود)

٤ - ... ماهرات. (العاملات)

٥ - صديقي ذو .... (مال)

٦ - إنَّ ..... مفيد. (الكتاب)

٧ -كانت الحادثتان .... (كبيرتان)

٨ - أكره... السيِّئة. (العادات)

٩ - اشتريت .....أدبية. (كتب)

١٠- رأيت ... إلى مكة. (المسافرون)

١١- إنَّ ... رجل كريم. (أبوك)

١٢- كان هذا التاجر ... مال. (ذو)

١٣- جلسنا في قاعة ... (الاستقبال)

١٤- ... منخفضة في السوق. (الأسعار)

١٥- في ... المدينة زِحام. (شوارع)

١٦- وضعت الأمّ الطعام على .... (مائدتان)

١٧- تناول الضيفُ العَشاء مع .... (أبوك)

١٨- ساهِمْ في ... المختلفة في مدرستك. (النشاطات)

(٣) جملے بنایئے۔

(الف) ایسے تین جملے بنایئے جن میں رفع کی تینوں علامتیں: ضمہ، واؤ اور الف ہوں۔

١- ....

٢- ....

٣- ....

(ب) ایسے چار جملے بنایئے جن میں نصب کی چاروں علامتیں: فتحہ، الف، یاء اور کسرہ ہوں۔

١- ....

٢- ....

٣- ....

٤- ....

(د) ایسے تین جملے بنایئے جن میں جر کی تینوں علامتیں: کسرہ، یاء اور فتحہ ہوں۔

١- ....

٢- ....

٣- ....

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - يفوز المجتهد.

٢ - إنَّ المجتهد لن يَـخِيب.

٣- أستعين بالله في كلّ عملي.

٤ - عند الشدائد تُعرف الإخوانُ.

٥ - إنَّ إخوانك هم أعوانك.

٦ - قامت الأمّهات بتربية الأطفال.

٧ - أبوك يتمنّى لك الخير.

٨ - للمعلّمات دور مهمّ في مجال التربية والتعليم.

٩ - المدينتان مُضاءتان بالمصابيح الكهربائيّة.

١٠ - لا تكرِمْ ذا المال لماله.

١١ - ﴿إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ﴾

١٢ - قابلت فتيَين مهذّبَين.

١٣ - تأدَّبْ في حضرة أبيك.

١٤ - فاز المجِدُّون من الطلاب.

١٥ - اعطِفْ على الأقارِب الأدنَين.

١٦ - طافت الطائرتان بصَحْرَاوَيْن شاسِعَتَين.

١٧ - إنَّ أباك قد ربَّاك صغيرًا، ورعاك كبيرًا.

١٨ - خديجة بنت خُوَيْلِد هي زوج رسول الله ﷺ.

١٩ - إنَّ عمر قد أقام العدل في رعيّته.

٢٠ - لخديجة - زوج النبيّ ﷺ - مآثر كثيرة.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا پیغام لائے۔

۲- یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں۔

۳- محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کیجیے۔

۴- اپنے مسلمان بھائی کا مذاق مت اڑاؤ۔

۵- میں مہذب دوستوں کو پسند کرتا ہوں۔

۶- دروازے کے دونوں کواڑ کھلے ہیں۔

۷- وزیر اعظم نے دو ملکوں کا دورہ کیا۔

۸- ماہر انجینئر نے یہ دو عمارتیں تعمیر کیں۔

۹- متعدد طلبہ بین الاقوامی مقابلے میں شریک ہوئے۔

۱۰- چغلخوری کرنے والوں کے ساتھ مت رہو۔

۱۱- اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

۱۲- افریقہ میں بڑے بڑے جنگلات ہیں۔

۱۳- میں نے قرآن کی آیات میں غور کیا۔

۱۴- ماؤں کا اولاد پر بڑا احسان ہے۔

۱۵- آپ کا بھائی وہ ہے جو پریشانی میں آپ کی غمخواری کرے۔

۱۶- ایک عمدہ اخلاق والے شخص نے مجھ سے ملاقات کی۔

۱۷- تمھارے والد کا تم پر بڑا احسان ہے۔

۱۸- بیہودہ بات سے اپنے منھ کی حفاظت کرو۔

۱۹- امام ابو یوسف امام ابو حنیفہ کے شاگرد تھے۔

۲۰- تغلب ایک عربی قبیلہ ہے۔

❋❋❋

الدرس الثاني

(إعراب الاسم المفرد)

قواعد:

اسم کے اعراب کی نو قسمیں:

(۱) رفع ضمہ کی شکل میں ہو، نصب فتحہ کی شکل میں اور جر کسرہ کی شکل میں۔ یہ اعراب اسم مفرد منصرف اور جمع مکسر منصرف کا ہے۔ جیسے: حضرَ محمد، رأيتُ محمدًا، اجتمعتُ بمحمد. عندي أزهار، قطفتُ أزهارًا، زيَّنتُ الحجرة بأزهار.

(۲) رفع ضمہ کی شکل میں ہو، نصب اور جر کسرہ کی شکل میں۔ یہ اعراب جمع مؤنث سالم کا ہے، نیز ہر اس جمع کا ہے کہ جس کے آخر میں لمبی تاء لگی ہو، خواہ اس کا مفرد مذکر ہو، مثلاً: إنتاجٌ کی جمع إنتاجات، سِجِلٌّ کی جمع سِجِلّات۔ جیسے: جاءت الطالبات إلى المدرسة، يعتمد البلد على الإنتاجات الزراعية، أُكْرِمُ المعلّمات.

نقشہ دیکھیے۔

اسم معرب	اعراب کی نوعیت	مثالیں
اسم مفرد منصرف	رفع بشکل ضمہ	حضرَ محمد
	نصب بشکل فتحہ	رأيتُ محمدًا
	جر بشکل کسرہ	اجتمعتُ بمحمد
جمع مکسر منصرف	رفع بشکل ضمہ	عندي أزهار
	نصب بشکل فتحہ	قطفتُ أزهارًا
	جر بشکل کسرہ	زيَّنتُ الحجرة بأزهار
جمع مؤنث سالم	رفع بشکل ضمہ	جاءت الطالبات إلى المدرسة
	نصب بشکل کسرہ	أُكْرِمُ المعلّمات
	جر بشکل کسرہ	يعتمد البلد على الإنتاجات الزراعية

تدريبات

(ا) درج ذیل جملوں سے اسم مفرد، جمع مکسر منصرف اور جمع مؤنث سالم کے صیغے نکالیے اور ان کا اعراب اور اس کی علامت بتائیے۔

١- إنَّ الصادقين محبوبون.

٢- ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ﴾ [الأحزاب/ ٢٣].

٣- مسلمو الدول الغربية يواجهون مشكلات في هذه الأيام.

٤- ﴿سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا﴾ [الفتح/ ١١].

٥- التقى الأصدقاء في النادي.

٦- ﴿فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللهُ﴾[النساء / ٣٤].

٧- ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾ [النور/ ٣١].

٨- هؤلاء السائحون أمريكيون.

٩- أعِدَّت هاتان الحديقتان للأطفال.

١٠- إخوتك أصدقائي.

١١- المسلمون متعاونون.

١٢- يُغْلِقُ النادي أبوابه في الليل.

١٣- غُرْفَةَ المريض نظيفة.

١٤- نجحت الفتاة في المسابقة.

١٥- المؤمن الحقيقيُّ هو الذي يُرضِي ربَّه.

١٦- القانع يرضىٰ بالقليل.

١٧- المؤمنون في روضات الجنات.

١٨- تحسَّنت الخدمات الهاتفيَّة مؤخرًا.

١٩- تساقطت قَطَرَات من المطر.

٢٠- استمرَّت الحرب عشرين عامًا.

٢١- القاهرة من كُبْرَيَات مدن العالم.

٢٢- في بلدي قُرَّاءون كثيرون للقرآن.

٢٣- أصبحتْ الحرب من مقْتَضَيات السَّلام.

٢٤- سمعتُ صوتا عاليا ففزِعْتُ من نومي.

(٢) بین القوسین کے کلمات سے جملوں کی خالی جگہوں کو پُر کر کے اعرب لگائیے۔

(الف)

١- خالد ... كريم.	(رجل)
٢- سمعتُ ... هامًا.	(نبأ)
٣- في... الأهليّ رصيد قليل.	(المصرِف)
٤- تسلَّقَ ... شجرةً مُوْرِقَةً في خِفَّة وسرعة.	(بكر)
٥- كتبتُ ... إلى أحد الأصدقاء.	(رسالة)
٦- الصيَّاد يصيد الطائر بـ ...ه.	(بندقيَّة)
٧- السائق يسوق ...بمهارة.	(السيَّارة)
٨- بكر كان لي	(صديق)
٩- الإخوان يُساعدونني عند ...	(الشدَّة)

(ب)

١- تلوتُ ...من القرآن الكريم.	(سُوَر)
٢- ... في الشوارع الضيِّقة.	(الازدحام)

٣- كان معنا أمس ... كرام. (رجال)

٤- إنَّ...مورقة. (الأشجار)

٥- هذا الممر لـ.... (الـمُشاة)

(ج)

١- في المبنى ....واسعة. (حُجُرات)

٢- -كتبت .... في هذا الشهر. (مقالات)

٣- المجلَّات زاخرة بـ......... (المعلومات)

٤- .... منارة العلم. (الجامعات)

٥- قرأ محمد .... في المكتبة. (الكُتيِّبات)

٦- لـ......... عناية بالجامعات. (الحكومات)

(۳) درج ذیل کلمات میں سے ہر کلمہ کو جملوں میں مرفوع، منصوب اور مجرور استعمال کیجیے پھر اس پر اعراب لگایئے۔

(الف)

١- كاتب.......................... ٢- مكتب...................

٣- زعيم.......................... ٤- سفينة...................

٥- فُندق.......................... ٦- جُنديّ...................

(ب)

١- أشجار.......................... ٢- أجواء...................

٣- شُجْعان.......................... ٤- أبطال...................

٥- جُيُوش.......................... ٦- جُنُود...................

(و)

١ - الجامعات............ ٢ - الطّالبات............
٣ - المعلّمات............ ٤ - فلّاحات............
٥ - خزّانات للماء............ ٦ - بوّابات............

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - الأسد حيَوان مفترِس.
٢ - كُن شُجاعًا.
٣ - في الحجرة سرير.
٤ - ذهب السائح إلى منارة قطب.
٥ - ذهبتُ لبعض شأني.
٦ - الحاكم العادل محبوب لدى الجماهير.
٧ - تَسلَّم الفائز جائزته.
٨ السائق الماهر مُقِلٌّ في حوادثه.
٩ - وزَّعَت المدرسة الجوائز على الطّالبات المجتهدات.
١٠ - رأيت رجالاً جالسين في الطريق.
١١ - الوردة المتفتّحة في البُستان.
١٢ - ارتفعت الأسعار في هذه الأيام.
١٣ - نحن لا نستَعْمِل الأسِرَّة.
١٤ - حامد من أبطال معركة التحرير.
١٥ - في المكتبة معلّمات يُطالِعن الكتب.
١٦ - الحُجَّاج يقصدون عرفات في اليوم التاسع من ذي الحجة.
١٧ - الطائر الجميل على الشجرة.
١٨ - وُضعت الكتب في الدُّولاب.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-ٹرین اسٹیشن پر کھڑی ہے۔
۲-ہوائی جہاز شہر پر منڈلایا۔
۳-مہمان میرے ساتھ شام کا کھانا تناول کرے گا۔
۴-میں ہوائی جہاز سے سفر پسند کرتا ہوں۔
۱۱-اسلامی تنظیمیں مسلمانوں کا تعاون کرتی ہیں۔
۱۲-زمین اور آسمانوں کی تخلیق قدرت خداوندی کے مظاہر میں سے ہے۔
۱۳-ہمارے مدرسے میں تحفیظ قرآن کے بہت سے حلقے ہیں۔

۵-طلبہ نے اسباق یاد کر لیے۔
۶-میرے ملک میں بہت سے دریا ہیں۔
۷-بہادروں نے جنگ جیتی۔
۸-دوستوں نے میرا خیر مقدم کیا۔
۹-یونیورسٹیاں ملک میں علم وآگہی پھیلاتی ہیں۔
۱۰-حکومتیں بیماروں کے علاج کے لیے اسپتال قائم کرتی ہیں۔
۱۴-ہمارے ملک کے بہت سے شہروں میں نئے ادارے قائم ہوئے۔
۱۵-شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔
۱۶-زمین میں بہت دولت اور خزانے ہیں۔
۱۷-ملک کے بعض صوبوں میں بہت سے پہاڑ ہیں۔
۱۸-بہت سے ممالک نے ریگستانوں کو سرسبز کھیتوں میں تبدیل کر دیا۔

❋ ❋ ❋

الدرس الثالث

(إعراب غیر المنصرف والأسماء الخمسة)

قواعد:

(۳) رفع ضمہ کی شکل میں ہو، نصب فتحہ کی شکل میں اور جر بھی فتحہ کی شکل میں ہو۔ یہ اعراب غیر منصرف کا ہے۔ جیسے: حضرَ أحمدُ، رأیتُ أحمدَ، سلَّمتُ علی أحمدَ.

واضح رہے اگر غیر منصرف پر الف لام داخل ہو، یا اس کی کسی اسم کی طرف اضافت کر دی جائے تو وہ منصرف ہو جائے گا اور اس کا اعراب پہلی قسم کا ہو گا، یعنی تینوں حالتوں میں اعراب مستقلاً ہو گا، جری حالت نصبی کے تابع نہیں ہوگی۔ جیسے: صلیتُ في المساجدِ، ما أنت بأفضلِ القوم.

(۴) رفع واو کی شکل میں ہو، نصب الف کی شکل میں اور جر یاء کی شکل میں۔ یہ اعراب اسمائے خمسہ کا ہے۔ اسمائے خمسہ یہ ہیں: أب، أخ، حم، فم، ذو. جیسے: حضرَ أبوك، احترِمْ أباك، لاتَرفَعْ صوتك في حضرة أبيك.

نوٹ: فم کا میم حذف کر کے اس کی جگہ حرف علت لایا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ ان اسماء کے لیے یہ اعراب اس وقت ہو گا جب تین شرطیں پائی جائیں:

(أ) مکبرہ ہوں، مصغَّرہ (تصغیر) نہ ہوں، کیوں کہ مصغَّرہ کا پہلی قسم کا اعراب ہے، جیسے: جاءَني أُخيٌّ، رأیتُ أُخیًّا، مررتُ بأُخيٍّ.

(ب) مضاف ہوں، غیر مضاف نہ ہوں؛ کیوں کہ اضافت نہ ہونے کی صورت میں ان کا پہلی قسم کا اعراب ہوتا ہے، جیسے: هذا أبٌ، رأیتُ أبًا، مررتُ بأبٍ.

(ج) یائے متکلم کے علاوہ کی طرف مضاف ہوں؛ کیوں کہ اگر یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں گے تو ان کا اعراب تینوں حالتوں میں ظاہر ہونے کے بجائے تقدیری ہو گا (اعراب تقدیری کا بیان آگے آرہا ہے)، جیسے: جاءَني أبِيْ، رأیتُ أبِيْ، مررتُ بأبِيْ.

نقشہ دیکھیے:

اسم معرب	اعراب کی نوعیت	مثالیں
غیر منصرف	رفع بشکل ضمہ	حضرَ أحمدُ
	نصب بشکل فتحہ	رأيت أحمدَ
	جر بشکل فتحہ	سلّمتُ على أحمدَ
اسمائے خمسہ	رفع بشکل واو	حضرَ أبوكَ
	نصب بشکل الف	احترِمْ أباكَ
	جر بشکل یاء	لاترفَعْ صوتك في حضرة أبيك

تدریبات

(ا) عبارت کے گروپ (أ) سے غیر منصرف اور گروپ (ب) سے اسمائے خمسہ مکبرہ نکالیے اور ان کا اعراب اور اس کی علامت بتائیے۔

(الف)

«جاء أحمد وأسامة وسلمان وزينب وفاطمة إلى أبيهم، وقالوا له: إنّا عازمون على السفر إلى مكة لأداء العمرة، ونَنْوِي أن نقضي-بعد ذلك عند أصدقاء في جِدَّة ثلاث ليال أو أربع، وسنكون سُعَداء لو أذِنْتَ لنا. قال الوالد: على بركة الله يا أبنائي، ولكن لا تَنْسَوا أن تأخذوا لمصاريف السفر ما يكفيكم من دراهم. واشتروا من المدينة المقدَّسة أشياء تبقى عندكم ذِكْرىٰ لهذه الزيارة المباركة»

(ب)

١-أبوكَ يحرِص دائمًا على مصلحتك.

٢-أخوكَ من وَاسَاكَ في الشدَّة.

٨-كُن عونًا لذي الحاجة.

٩-زارني رجل ذُوخُلُق فاضل.

٣- ينطِق فُوك بالحكمة.

٤- حموك هو أبو زوجتك.

٥- إنّ ذا الفضل محبوب لدى الناس.

٦- نظِّف فاك.

٧- عاتِبْ أخاك بالإحسان إليه.

١٠- صُنْ فاك عن لغو القول.

١١- أحِبُّ ذا الأدب.

١٢- المؤمن مرآة أخيه.

١٣- أبوك مشهور بالكَرَم.

١٤- كان لأبي أراض واسعة.

(٢) بین القوسین کے مناسب کلمہ کے ذریعے جملوں کی خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

١- ....تمّام شاعر كبير. (أبو/ أبا/ أبي)

٤- ثقافة..... تمّام واسعة. (أبو/ أبا/ أبي)

٥- إنَّ..... تمّام شاعر كبير. (أبو/ أبا/ أبي)

٦- نَصَحَ التلميذ.....الصغير. (أخوه/ أخاه/ أخيه)

٧- ارْفُق بـ.......الصغيرِ. (أخوك/ أخاك/ أخيك)

٨- يجب أن يرفُق بك.......الكبير. (أخوك/ أخاك/ أخيك)

٩- اغسِل......كلَّ صباح. (فوك/ فاك/ فيك)

١٠- ....نظيف. (فوك/ فاك/ فيك)

١١- لا تَضَعْ الأشياء الملوَّثة في....... (فوك/ فاك/ فيك)

١٢- الطالب....خُلق رفيع. (ذو/ ذا/ ذي)

١٣- لا تُجالِس.....خُلُق سيئ. (ذو/ ذا/ ذي)

١٤- اجلِس مع......الخلُق الرفيع (ذو/ ذا/ ذي)

(٣) درج ذیل کلمات کو جملوں میں مرفوع و منصوب اور مجرور استعمال کیجیے۔

(الف)

أبو- أخو- حمو- فو- ذو/ أبا- أخا- حما- فا- ذا/ أبيـ- أخيـ- حميـ- فيـ ذيـ/ أُبَيّ- أُخَيّ/ أب- أخ- حم- فم.

(ب)

مراكز - يقظان - طبائع - زُحَل - نوافذ - أزرق - سلمان - ستائر - أصدقاء - لندن - دمشق - منائر - معاوية بن سفيان - مصر - عصافير - فلسطين - أوائل - مناقب.

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - زُهَير بن أبي سُلمىٰ شاعرٌ جاهليّ.

٢ - تولّى عمر بن الخطاب ﷺ الخلافة بعد أبي بكر الصديق ﷺ.

٣ - عثمان بن عفان ﷺ ثالث الخلفاء الراشدين.

٤ - مرَّت فاطمة بزينب في طريقها إلى جِدَّة.

٥ - تعلّمتُ في المدارس الحديثة.

٦ - مررتَ برجل غضبان، فأسكتَّ غضبه.

٧ - جاء حمزة من بعلبكّ إلى دمشق.

٨ - مررت في المدينة بنوافير جميلة.

٩ - أعجِبْتُ بالثوب الأبيض.

١٠ - نحن في أوّل يوم من رمضان.

١١ - استَعْمِل السِّواكَ يبقَ فُوكَ نظيفًا.

١٢ - افتح فاكَ لتَشْرَبَ الدَّواء.

١٣ - حمو المرأة هو قريبها من جهة زوجها.

١٤ - تُكْرِم المرأة حماها تقديرًا لزوجها.

١٥ - أوصى خالد امرأته بحميها خيرًا.

١٦ - كان أبو تمّام ذا ثقافة واسعة.

١٧ - صديقي ذو ثروة كبيرة.

١٨ - ﴿وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ﴾ [يوسف/ ٧٦].

١٩ - أحمد أبو زينب وفاطمة.

٢٠ - ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ [الأحزاب/ ٤٠].

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱ - حیدر آباد ہندوستان کا ایک شہر ہے۔

۲ - میں ممبئی شہر میں ٹہلا۔

۳ - حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اسلام کے ایک ہیرو ہیں۔

۴ - میں فاطمہ کے اخلاق سے خوش ہوا۔

۵ - پارک میں کئی فوارے ہیں۔

۶ - حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوسرے خلیفۂ راشد ہیں۔

۱۱ - قاضی ابو یوسف امام ابو حنیفہ کے شاگرد ہیں۔

۱۲ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

۱۳ - اپنے والد کے پاس ایک خط لکھو۔

۱۴ - آپ کا بھائی بڑا مالدار ہے۔

۱۵ - بلاشبہ آپ کا بھائی خوش اخلاق ہے۔

٧-یثرب مدینہ منورہ کا نام ہے۔

٨-کھیت ہرا ہے۔

٩-حضرت عمر نے اپنے زمانے میں شوریٰ کا نظام قائم کیا۔

١٠-زکریا علیہ السلام ایک پیغمبر ہیں۔

١٦-بھائی کی موجودگی میں باادب رہو۔

١٧-مسواک سے اپنا منہ صاف کرو۔

١٨-بلاشبہ آپ کا رب بڑی مغفرت والا ہے۔

١٩-ہم بلند مینار والی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں۔

٢٠-قسم ہے نصیحت والے قرآن کی۔

❊ ❊ ❊

الدرس الرابع

(إعراب المثنىٰ وجمع المذكَّر السَّالم)

قواعد:

(٥) رفع الف کی شکل میں ہو اور نصب وجر یاء ما قبل مفتوح کی شکل میں۔ یہ اعراب تثنیہ اور اس کے ملحقات: اثنان، اثنتان، کلا اور کلتا کا ہے بشرطیکہ آخر الذکر دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہوں۔ جیسے: حضرَ القاضِيَانِ، رأيتُ الفارِسَيْنِ، ركبتُ على الفرَسَيْنِ.

جاء اثنان من الطلاب، رأيت اثنين من الطلاب، جلستُ إلى اثنين من الطلاب.

جاء الأخوَان كلاهما، قرأتُ الكتابَيْنِ كليهما، كتبتُ بالقلمَيْنِ كليهما.

واضح رہے کہ اگر کلا اور کلتا اسم ظاہر کی طرف مضاف ہیں تو ان کا اعرب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوگا۔ جیسے: ﴿كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا﴾[الكهف/ ٣٣]، رأيت كلا المنظرين، خالد غنيٌّ يُنفق ماله بكلتا يديه.

(٦) رفع واو کی شکل میں ہو اور نصب وجر یاء ما قبل مکسور کی شکل میں۔ یہ اعراب جمع مذکر سالم اور اس کے ملحقات: عشرون تا تسعون، اور أولو کا ہے۔ جیسے: أفلح الآمرون بالمعروف، احترمتُ الآمرين بالمعروف، اتَّصلت بالآمرين بالمعروف.

عندي عشرون روبية، دفعت إلى البائع عشرين روبية، اشتريت الكتاب بعشرين روبية.

﴿وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ﴾ [النور/ ٢٢]، أعطيتُ أولي الحاجات، أحسِنْ إلى أولي قرابتك.

نقشہ دیکھیے۔

اسم معرب	اعراب کی نوعیت	مثالیں
مثنیٰ	رفع بشکل الف نصب بشکل یاء جر بشکل یاء	حضرَ القاضِيَانِ
		رأيتُ الفارِسَيْنِ
		ركبت على الفرَسَيْنِ
ملحقات مثنیٰ	رفع بشکل الف نصب بشکل یاء جر بشکل یاء	جاء اثنان من الطلاب
		رأيت اثنين من الطلاب
		جلستُ إلى اثنين من الطلاب
	رفع بشکل الف نصب بشکل یاء جر بشکل یاء	جاء الأخوان كلاهما
		قرأتُ الكتابَيْنِ كليهما
		كتبتُ بالقلمَيْنِ كليهما
جمع مذکر سالم	رفع بشکل واو نصب بشکل یاء جر بشکل یاء	أفلح الآمرون بالمعروف
		احترمت الآمرين بالمعروف
		اتصلت بالآمرين بالمعروف
ملحقات جمع مذکر سالم	رفع بشکل واو نصب بشکل یاء جر بشکل یاء	عندي عشرون روبية
		دفعت إلى البائع عشرين روبية
		اشتريت الكتاب بعشرين روبية
	رفع بشکل واو نصب بشکل یاء جر بشکل یاء	وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ
		أعطيتُ أولي الحاجات
		أحسِنْ إلى أولي قرابتك

تدریبات

(۱) جملوں کے گروپ (أ) سے تثنیہ اور اس کے ملحقات اور گروپ (ب) سے جمع مذکر سالم اور اس کے ملحقات نکالیے اور ان کا اعراب اور اس کی علامت بتائیے۔

(الف)

١- سُجِّلَ في الجامعة طالبان.

٢- قرأتُ فصلين من الكتاب.

٣- كلا الطالبين حصلا على تقديرين عاليَيْن.

٤- رَسَبَ بكر في مادّة واحدة مرّتين.

٥- حصل بكر على إنذارين من الجامعة.

٦- لم يبالِ بكر بكلا الإنذارين إلى أن فُصِل من الجامعة.

٧- خالد مُهْتَمٌّ بالجانبين العلمي والاجتماعي.

(ب)

١- ينبغي أن نَهتَمَّ بقضايا المسلمين.

٢- هموم المسْتَضْعَفِين والمُشَرَّدين والمظلومين كثيرة.

٣- المسلمون الحقيقيُّون هم الذين تَعْنِيْهم القضايا الإنسانية.

٤- المسلمون ليسوا ظالمين ولا يَقْبَلون الظلم.

٥- إن المسلمين أولو شفقة ورحمة على العالَمين.

٦- إنَّ الله تعالى يَعِدُ الراحمين درجات عُليا في علّيّيْن.

(٢) بین القوسین کے کلمات کے ذریعے جملوں کی خالی جگہوں کو پر کر کے اعراب لگائیے۔

(الف)

١- التقى .... في الفصل.	(الصديقان)
٢- قرأت........ من الكتاب.	(صفحتان)
٣- أُعِدَّت هاتان ....للأطفال.	(الحديقتان)
٤- .... هما أختاي.	(هاتان)
٥- ستكون المحاضرة في إحدى هاتين.......	(القاعتان)

٦- اللذان جاءا هما ....ي.	(أخوان)
٧- رَسَبَ من الطلاب	(اثنان)
٨- أخواك .... غدًا.	(مسافران)
٩- جاء .... كلاهما.	(المعلمان)
١٠-رأيت الرجلين	(كلاهما)
١١-سلَّمت على المعلِّمين	(كلاهما)
١٢-جاء....... الصديقين.	(كلا)
١٣-رأيت ...... الصديقين.	(كلا)
١٤-سلَّمت على .... الصديقين.	(كلا)
١٥-هذان هما ...... محمد.	(كتابان)
١٦-افتحا.....كما.	(كتابان)

(ب)

١- فاز	(المجدُّون)
٢- أكرمت........	(المجِدُّون)
٣- هؤلاء......... مصريون.	(السائحون)
٤-......... هم الـمُعْتَدون على حُرِّية الشعوب.	(المستعمرون)
٥- المسلم الصَّادق يكون من....... إلى الله.	(الداعون)
٦- .... هم الذين يصلحون الثياب.	(الرفَّاءون)
٧-........ الفضل دائمًا محبوبون.	(أولو)
٨- يُحِبُّ الناس .... الفضل لكرمهم وفضلهم.	(أولو)
٩- لـ....... الفضل الأثرُ الطيِّبُ في قلوب الناس.	(أولو)
١٠- مُدَّة العمل بالمشروع ....يومًا.	(عشرون)

(٣) درج ذیل کلمات کو جملوں میں مرفوع منصوب اور مجرور استعمال کیجیے۔

(الف)

مبتسمان/ مبتسمين	مبتهجان/ مبتهجين
منتظران/ منتظرين	طويلان/ طويلين
قصيران/ قصيرين	قائمان/ قائمين
جالسان/ جالسين	واقفان/ واقفين
نائمان/ نائمين	مستيقظان/ مستيقظين
اثنان/ اثنين	كلاهما/ كليهما

(ب)

مبتسمون/ مبتسمين	مبتهجون/ مبتهجين
منتظرون/ منتظرين	قائمون/ قائمين
جالسون/ جالسين	واقفون/ واقفين
نائمون/ نائمين	مستيقظون/ مستيقظين
أولو/ أولي	أربعون/ أربعين
سنون/ سنين	عالَمون/ عالَمِين

(٤) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

(الف)

١-هذا الأعرج عَصَوَان يعتمد عليهما في سيره.

٢-أكرمت الفتيَيْن اللذين نالا الجائزة.

٣-هذان الطالبان في مُسْتَوَيَيْنِ مُتَفَاوِتَيْنِ.

٤-اثنان قلَّ أن يُخطئا: حازم ومستشير.

٥-الصَّبر والفداء كلاهما من أسباب النصر على الأعداء.

٦-اثنتان من الطالبات فازَتا بالجائزة.

٧-إن القُوَّة والشَّجاعة كلتيهما لازِمتان للحرب.

٨-فرِحْنا بانتصار كلا الشعبين على أعدائهما.

٩-كلتا الشَّجرتين تُثمر كلَّ سنة.

١٠-يلتقي نهرًا دجلة والفرات عند شطِّ العرب.

١١-المرء بأصغرَيه: قلبِه ولسانِه.

١٢-أقيم في الجامعة خلال هذا العام معرِضَان.

(ب)

١-المعلّمون هم صانعو الرجال.
٢-إنّ المُصغِين إلى قول السوء شُرَكاء لصاحبه.
٣-رُسُل الله هم من المصْطَفَيْنَ الأخيار.
٤-إنّما يعرف الفضل من الناس أولو الفضل.
٥-رأيت أولي العلم والفضل في المؤتمر.
٦-تصدَّقْ على أولي الحاجة.
٧-أقضي عشرين يومًا خارجَ البلاد.
٨-الشهر ثلاثون يومًا.
٩-ينتهي المشروع في أربعين يومًا.
١٠-من لم تُؤدِّبْه المواعظ أدَّبته السِنُون.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

(الف)

۱-دو طالب علم مسابقے میں کامیاب ہو گئے۔
۲-میں نے دو طالب علموں کو ذمے داری نبھاتے ہوئے دیکھا۔
۳-میں نے دو کھلاڑیوں سے گیند لی۔
۴-دونوں ہی طالب علموں نے سبق کا مذاکرہ کیا۔
۵-میں نے دونوں ہی طالب علموں کو کام کے لیے بھیجا۔
۶-میں نے دونوں ہی طالب علموں سے گفتگو کی۔
۷-دونوں ہی طالبائیں امتحان میں کامیاب ہو گئیں۔
۸-میں نے دونوں ہی طالباؤں کو کام سے بھیجا۔
۹-استاذ نے دونوں ہی طالباؤں سے کاپی لی۔
۱۰-طلبہ میں سے دو نے لکچر لکھا۔
۱۱-میں نے طلبہ میں سے دو کو سبق کا مذاکرہ کرتے ہوئے دیکھا۔
۱۲-اے اللہ اسلام کو دو عمروں میں سے ایک کے ذریعے تقویت دے۔

(ب)

۱-مسافر دہلی پہنچے۔
۲-میں نے مسافروں کو اسٹیشن پر دیکھا۔
۳-بکر نے مسافروں کو سلام کیا۔
۴-فضل وکمال والے یونیورسٹی پہنچ گئے۔
۵-میرے پاس بیس کتابیں ہیں۔
۶-بیٹے دنیوی زندگی کی رونق ہیں۔
۷-زمینیں سرسبز ہو گئیں۔
۸-سال گزر گئے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الخامس

(الإعراب المقدَّر)

قواعد:

اوپر ذکر کی ہوئی شکلوں کو اعراب لفظی کہا جاتا ہے۔ اعراب کی ایک اور قسم ہے جس میں اعراب لفظوں میں ظاہر نہیں ہوتا ہے، البتہ اس کو مان لیا جاتا ہے، اس کا نام اعراب تقدیری ہے۔ اعراب تقدیری کے چار مواقع ہیں:

(۱) اسم مقصور (جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ ہو) جیسے: جاءَ مصطفیً، رأیتُ مصطفیً، مررتُ بمصطفیً.

مذکورہ تینوں مثالوں میں مصطفی پر اعراب تقدیری ہے پہلی مثال میں ضمہ، دوسری مثال میں فتحہ اور تیسری مثال میں کسرہ مانا گیا ہے۔

(۲) اسم منقوص (جس اسم کے آخر میں یاء ما قبل مکسور ہو) جیسے: حضر القاضِيْ، لقِيتُ القاضِيَ، جلستُ إلی القاضِيْ.

مذکورہ مثالوں میں پہلی مثال میں القاضِيْ پر ضمہ تقدیری ہے، دوسری مثال میں فتحہ لفظی اور تیسری مثال میں کسرہ تقدیری۔ اسم منقوص کے نکرہ ہونے کی صورت میں رفع وجر کی حالت میں یاء حذف ہو جائے گی اور یاء کے ماقبل والے حرف پر کسرہ کی تنوین ہو گی اور نصب کی حالت میں یاء باقی رہے گی۔ جیسے: جاء رامٍ، رأیتُ رامِیًا، مررتُ برامٍ.

(۳) جو اسم یائے متکلم کی طرف مضاف ہو، جیسے: کتابِي في الحقیبة، قرأتُ کتابِي، نظرتُ إلی کتابِي.

مذکورہ تینوں مثالوں میں کتابِي پر اعراب تقدیری ہے پہلی مثال میں ضمہ تقدیری ہے، دوسری مثال میں فتحہ تقدیری اور تیسری مثال میں کسرہ تقدیری۔

(۴) جمع مذکر سالم کی اضافت یائے متکلم کی طرف ہو، جیسے: مُوَظَّفِيَّ في الشَرِکة، رأیتُ

مُوَظَّفِيَّ يعملون بنشاط، اجتمعتُ بمُوَظَّفِيَّ نصفَ ساعة.

پہلی مثال میں ضمہ واو کی تقدیر کے ساتھ ہے، کیوں کہ موظَّفِيَّ کی اصل: موظَّفُو + يَ تھی، واو کو یاء سے تبدیل کر کے یاء میں ادغام کر دیا گیا۔ نصب اور جریائے لفظی کے ساتھ ہے؛ کیوں کہ دوسری اور تیسری مثال میں: موظَّفِيَّ کی اصل موظَّفِيْ + يَ تھی، ایک یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا گیا۔

نقشہ دیکھیے۔

اسم کی نوعیت	اعراب کی علامت	مثالیں
اسم مقصور	رفع بتقدیر ضمہ، نصب بتقدیر فتحہ اور جر بتقدیر کسرہ	وصَلَ عيسىٰ إلى المدرسة. هاتَفتُ زَينبُ ليلىٰ. بَعَثْتُ إلى موسىٰ لِيأتِيَنا.
اسم منقوص	رفع بتقدیر ضمہ، نصب بفتحۂ لفظی اور جر بتقدیر کسرہ	وَصلَ القاضيْ إلى المحكمة. لَقِيتُ القاضيَ في منزله. سَلَّمتُ على ساعِيْ البَرِيْد.
اسم مضاف الی یاء المتکلم	رفع بتقدیر ضمہ، نصب بتقدیر فتحہ اور جر بتقدیر کسرہ	سافر والديْ إلى الرياض. دَخلتُ مدرستِيْ. بِعتُ لصديقي حَاسُوبِي القديم.
جمع مذکر سالم مضاف الی یاء المتکلم	رفع بتقدیر واو، نصب و جر بیاء لفظی	مؤيِّدِيَّ أمامِي. رأيتُ مُعَارِضِيَّ في المجلس. بِناصِرِيَّ حقَّقْتُ نجاحِي.

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں اعراب تقدیری اور اس کی علامات متعین کیجیے۔

۱- ﴿أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ﴾ ۷- بمؤيِّدِيَّ حققتُ الانتصار في الانتخاب.

٢-سلِّم إليَّ ساعي البريد رسالة.

٣-أخذ حامد عصًا بيده.

٤-مُعاديَّ يُعادونني دائمًا.

٥-أبي يُعنَى بتعليمي وتثقيفي.

٦- ﴿ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴾[البقرة/ ٢].

٨-لقيتُ عامِليَّ في المصنع.

٩-إنَّ الراضي بقضاء الله وقدره في راحة وطُمأنينة.

١٠-اشتريت قلمي من محلِّ القرطاسية.

١١-وضعت الكتب في دُولابي.

١٢-سلَّمت على قاضي المحكمة.

(۲) بین القوسین کے کلمات کے ذریعے جملوں کی خالی جگہوں کو پر کر کے اعراب لگائیے۔

١-ذاكرت .... درس الفقه. (ليلىٰ)

٢-بعث الله .... إلى فرعون وقومه. (موسىٰ)

٣-قلت لـ......... خالد: أطع أبويك. (الفتىٰ)

٤-......... إلى الخير كفاعله. (الداعي)

٥-رأيت .... في المحكمة. (القاضي)

٦-على .... مسؤولية كبيرة. (القاضي)

٧-......... من الأقلام الغالية. (قلمي)

٨-وضعت .... في الحقيبة. (كتبي)

٩-معظم سكان .... مسلمون. (قريتي)

١٠- .... قاموا في صفّ. (ناظِريّ)

١١- أقدّر .... في حملتي. (مناصريّ)

١٢- بـ......... أبدأ حركة الإصلاح. (مُصاحِبيّ)

(۳) درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کر کے اعراب لگائیے۔

الداعي.......... أستاذي..........

ناصِريَّ.......... التقىٰ..........

في منزلي.. ....

معاصِرِيَّ..........

رصِيدي ....

بكتابي..........

مُنى..............

الرامي..........

حاسوبي الجديد.......

بقلمي..........

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱-﴿ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللهِ ﴾ .

۲-أعْجِبْتُ بالفتى الشُّجاع.

۳-إنَّ القاضي عادل.

٤-احتكمت إلى قاضٍ عادل.

٥-ليس الفتى من يقول كان أبي.

٦-التقى الأصدقاء في النادي.

۷-﴿ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللهِ ﴾ .

۸-﴿ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴾.

۹-﴿ وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ﴾.

۱۰-أقِيمَ عرض أزياء في الأسبوع الماضي.

۱۱-مُعارِضِيَّ يضعون العراقيل في طريقي دائمًا.

۱۲-سقط القتلىٰ في المعركة.

۱۳-إذا دعاك داعي الجهاد فلا تتوانَ.

١٤-سأزُورُكم في الشهر الآتي.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے

۱-میرے استاذ ایک باوقار آدمی ہیں۔

۲-میں نے اپنے دوست کی مصیبت کی گھڑی میں مدد کی۔

۳-میں نے اپنے قلم سے دستخط کیے۔

۴-نبیل کے پاس تیر اور کمان ہے؛ کیوں کہ وہ تیرانداز ہے۔

۵-بہنے والا پانی صاف شفاف ہے۔

۶-میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں۔

۷-شاید جج مقدمے کا آج فیصلہ کرے۔

۸-حامد نے ڈنڈے سے چور کی پٹائی کی۔

۹-اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام کو تورات دی۔

۱۰-عیسی علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔

۱۱-کیا وہ لوگ میرے معاون ہیں؟

۱۲-میرے حامیوں نے میری مدد کی۔

۱۳-میرا استقبال کرنے والے صدر گیٹ پر جمع ہوگئے۔

۱۴-میں اپنے مخالفین کی پرواہ نہیں کرتا ہوں۔

❊ ❊ ❊

الدرس السادس

(مرفوعات الأسماء۔ المبتدأ)

قواعد:

مرفوعات الأسماء (وہ اسماء جن پر رفع ہوتا ہے) آٹھ[1] ہیں، (۱) مبتدا (۲) خبر (۳) فاعل (۴) نائب فاعل (۵) إنَّ اور اس کے اخوات کی خبر (۶) کَانَ اور اس کے اخوات کا اسم (۷) ما مشابہ بلیس کا اسم (۸) لائے نفی جنس کی خبر۔

مبتدا: وہ اسم مرفوع ہے جس کے بارے میں خبر دی جائے اور عوامل لفظیہ سے خالی ہو، یہ عام طور پر جملے کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: مُحَمَّد حاضر.

مبتدا میں اصل یہ ہے کہ معرفہ ہو اور خبر میں اصل یہ ہے کہ نکرہ ہو، لیکن کبھی مبتدا نکرہ بھی ہوتا ہے، مبتدا نکرہ اس وقت ہوتا ہے جب اس میں کسی طرح تخصیص کر دی گئی ہو۔

تخصیص کی چند شکلیں:

(۱) نکرہ سے پہلے حرفِ نفی یا حرف استفہام ہو، جیسے: ما أحدٌ عندي. ﴿أإله مع الله﴾ [النمل/ ٦٠].

(۲) نکرہ کی طرف اضافت کر دی گئی ہو، جیسے: خَمس صلوات كتبهنَّ الله.

(۳) نکرہ کی لفظاً صفت لائی گئی ہو، جیسے: ﴿وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ﴾ [البقرة: ٢٢١].

یا تقدیراً صفت لائی گئی ہو، جیسے: أمرٌ أتى بِك. أمرٌ پر تنوین تعظیم کے لیے ہے جو تقدیراً صفت کے درجے میں ہے۔ یعنی أمرٌ عظيمٌ.

(۴) خبر ظرف یا جار مجرور ہو، جیسے: فوق الشجرة عصفور. في الدولاب كُتُب.

---

(۱) ان میں سے آخر الذکر چار کا بیان پہلے حصے میں آچکا ہے۔

نیز مبتدا و خبر میں اصل یہ ہے کہ مبتدا مقدم ہو اور خبر اس سے مؤخر ہو۔ لیکن اس کے برخلاف کبھی خبر کو مبتدا پر مقدم کرنا اور اس سے مؤخر کرنا دونوں جائز ہیں۔ یہ اس وقت ہے جب مبتدا معرفہ ہو اور خبر شبہ جملہ (ظرف یا جار و مجرور) ہو، جیسے: في التأني السلامة. فوق الشجرة العصفور.

ان مثالوں میں العصفور اور السلامة مبتدا ہے اور في التأنّي اور فوق الشجرة خبر۔ اس کو اس طرح بھی کہنا جائز ہے: السلامة في التأنّي. العصفور فوق الشجرة.

نقشہ دیکھیے:

جملے	مبتدا (نکرہ)	تخصیص
ما أحدٌ عندي	أحدٌ	نکرہ نفی کے تحت واقع ہے
أإله مع الله؟	إله	نکرہ ہمزہ استفہام کے بعد واقع ہے
خَمس صلوات كتبهنَّ الله.	خَمس	نکرہ کی طرف اضافت ہے
لعبد مؤمن خير من مشرك	عبد	نکرہ کی لفظاً صفت لائی گئی ہے
أمرٌ أتى بِك	أمرٌ	نکرہ کی معنیً صفت لائی گئی ہے
فوق الشجرة عصفور	عصفور	خبر ظرف ہونے کی وجہ سے مقدم ہے
في الدُولاب كُتُب	كُتُب	خبر جار مجرور مقدم ہے

مبتدا کی خبر پر وجوباً تقدیم کے مواقع

چند مواقع میں مبتدا خبر پر وجوباً مقدم ہوتا ہے، ان میں سے بعض یہ ہیں:

(ا) مبتدا ایسا اسم ہو جس کے لیے صدارت کلام ضروری ہے:

(أ) مبتدا اسمائے استفہام میں سے ہو، جیسے: من فعلَ هذا؟

(ب) یا اسمائے شرط میں سے ہو، جیسے: أيّ عمل شريف تعمله أعمله.

(ج) یا ما تعجبیہ ہو، جیسے: ما أحسنَ هذا المنظرَ!

(د) یا کم خبریہ ہو، جیسے: كمْ مُجِدٌّ وفَّقَه الله.

(٢) مبتدا پر لام ابتدا (تاکید) داخل ہو، جیسے: لَلمُجِدُّ ناجح.

(٣) مبتدا و خبر تعریف و تنکیر میں برابر ہوں، جیسے: مُكافِح أمين جُنديّ مجهول. أخي صديقي.

مذکورہ دونوں مثالوں میں مبتدا و خبر دونوں تعریف اور تنکیر میں برابر ہیں، اس طرح کی مثالوں میں اشتباہ سے بچنے کے لیے مبتدا کی خبر پر تقدیم ضروری ہے۔

(٤) ایسے اسم کی طرف اضافت ہو جس کے لیے صدارت کلام ہوتی ہے، جیسے: ابن من أنت؟

(٥) مبتدا کا خبر پر انحصار کیا گیا ہو، جیسے: إنَّما الحياةُ كِفاح. ما الصِّناعة إلا ثروةٌ.

مذکورہ مثالوں میں الحیاۃ مبتدا اور کِفاح خبر اور الصناعۃُ مبتدا اور ثَروۃ خبر ہے، ان مثالوں میں خبر کی مبتدا پر تقدیم جائز نہیں ہے؛ کیوں کہ خبر کی تقدیم کی صورت میں مطلوبہ انحصار ختم ہو جائے گا۔

نقشہ دیکھیے:

جملے	مبتدا کی خبر پر وجوباً تقدیم	تقدیم کی وجہ
من فعلَ هذا؟	مَنْ	مَنْ اسمائے استفہام میں سے ہے
أيّ عمل شريف..	أيٌّ	أيٌّ اسم شرط ہے
ما أحسنَ هذا المنظرَ	ما	ما تعجبیہ مبتدا ہے
كَمْ مُجِدٍّ وفّقَه الله	كم	کم خبریہ ہے
لَلمُجِدُّ ناجح	المجِدُّ	مبتدا پر لام ابتدائیہ داخل ہے
مُكافِح أمين ..	مكافح أمين	مبتدا اور خبر تخصیص میں برابر ہیں
أخي صديقي	أخي	مبتدا و خبر تعریف میں برابر ہیں
ابن من أنت؟	ابن	ایسے اسم کی طرف اضافت ہے جس کے لیے صدارت کلام ضروری ہے
إنَّما الحياةُ كفاح	الحياةُ	مبتدا کا خبر پر انحصار کیا گیا ہے

مبتدا کا حذف:

مبتدا کا جوازاً حذف جائز ہے اگر کوئی دلیل موجود ہے، مثلاً: کسی سوال کے جواب کا سیاق ہو، جیسے آپ سوال کریں، متی الاجتماع؟ جواب میں کہا جائے، في الساعة السادسة. اس مثال میں لفظ الاجتماع مبتدا محذوف ہے۔

کبھی مبتدا کو وجوباً حذف کر دیا جاتا ہے، اس کے مواقع کی تفصیل نقشے میں دیکھیے۔

جملہ اسمیہ	مبتدا محذوف	حذف کا سبب
صبر جميل	حالي	خبر مصدر ہے جو فعل کے قائم مقام ہے
ثبات في الشدَّة	أمري	خبر مصدر ہے جو فعل کے قائم مقام ہے
في ذمتي لأفِيَنَّ بواجب الصداقة	قسم (يمين)	خبر قسم کو بتا رہی ہے
نعم الخُلُقُ الوفاءُ	هو	خبر نعم کا مخصوص ہے
بئس الخُلُقَ الذمُّ	هو	خبر بئس کا مخصوص ہے

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں مبتدا کی شناخت کیجیے اور رفع کی علامت بتائیے۔

(الف)

١-سعيد غنيّ.
٢-الحاكمان عادلان.
٣-الصائمون صابرون.
٤-الجنود شُجعَان.
٥-فاطمة ذكية.
٦-الصديقتان مخلصتان.
٧-الممرِّضات رحيات.
٨-البيت الحرام قبلة المسلمين.
٩-المدرسَتان الثانويَّتان كبيرتان.
١٠-المعلِّمات موجودات في المدرسة.
١١-الجنود ذاهبون إلى المعركة.
١٢-الحُجَّاج واقفون فوق جبل عرفات.

(ب)

درج ذیل جملوں میں مبتدا کے نکرہ ہونے کی وجہ بتائیے۔

١ –مجلس علم يُنتفع به خير من عبادة سبعين سنة.

٢ –ما أحد في الفصل.

٣ –شرٌّ أهرَّ ذا ناب.

٤ –﴿وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ﴾.

٥ –﴿ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ﴾[الرعد/ ٣٨].

٦ –من مجتهدٌ؟

٧ –كم علماً في صدرك؟

٨ –ما أحسن العلم!

٩ –كم مأثُرة لك!

١٠ –ما أكرم العربيَّ!

(ج)

درج ذیل جملوں میں مبتدا کی خبر پر جوازًا / وجوبًا تقدیم کی وجہ بتائیے۔

١ –في العَجَلة الندامة.

٢ –النجاة في الصدق.

٣ –مَنْ يَتَّقِ الله يُفلح.

٤ –من جاء؟

٥ –ما أحسن الفضيلة!

٦ –كم كتابٍ عندي!

٧ –أخوك عليّ.

٨ –غلام مَنْ مجتهدٌ؟

٩ –زمام كم أمر في يدك؟

١٠ –أسنُّ منك أسنُّ منّي.

١١ –بيت من هذا؟

١٢ –ما أكرم العربيَّ!

(د)

درج ذیل جملوں میں مبتدا کے محذوف ہونے کی وجہ بتائیے۔

١ –شكر جزيل

٢ –في ذمّتي لأجزينَّ بالجميل جميلاً.

٣ –نعم الخلُق الأمانة.

٤ –بئست الصِّفة الغدر.

(۲) بین القوسین سے مناسب مبتدا کے ذریعے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(الف)

١- ....في الملعب. (عُمّال الشركة)

٢- .... رجل شجاع. (اللاعبون)

٣- ....مشغولون بأعمالهم.	(الجنديّ)
٤- ....تعملان الواجبات المدرسية.	(الأم)
٥- ....في المعركة.	(الإمام)
٦- ....يؤمُّ المسلمين.	(الطالبتان)
٧- .... في المطبخ.	(قائد الجيش)
٨- ....جميلتان.	(الشمس)
٩- ....مشرقة.	(اللعبتان)
١٠-............جديدة.	(أنتما)
١١-...........مسافران إلى القرية.	(المعلمون)
١٢-...............نشيطون.	(الملابس)
١٣-...............منتظرات في المكتب.	(القمر)
١٤-..............منير.	(المعلّمات)
١٥-...............مسرورون.	(الطيور)
١٦-...............مغرِّدة.	(المصطافون)
١٧-.............فرِحون.	(الأسد)
١٨-.............ماكر.	(القاضي)
١٩-............. حيوان مُفْتَرِس.	(الثعلب)
٢٠-.............. أمين.	(الأولاد)

(ب)

١-ما .... بنافع.	(طالب)
٢-أ.....في الفصل أم معلّم؟	(نجاة)
٣-في الصدق	(جَشَعٌ)

٤- .... في البيت. (رجلا علم)

٥- .... يتناقشان. (رجل كريم)

(ج)

١- كم ...... في مكتبتي. (من)

٢- ..... يعمل صالحًا يُجْزَبه. (كتب)

٣- ...... عندك؟ (ابن)

٤- ...... من عندك؟ (عدو عاقل)

٥- .... سندي. (من)

٦- .... خير من صديق جاهل. (أخوك)

(٣) جملے بنائیے۔

(الف) دس ایسے جملے لکھیے جن میں مبتدا واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مونث ہو۔

(ب) پانچ ایسے جملے لکھیے جن میں مبتدا نکرہ مخصصہ ہو۔

(ج) پانچ ایسے جملے لکھیے جن میں مبتدا کی خبر پر تقدیم ضروری ہو۔

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- خالد مُجِدّ في عمله.

٢- العاملان مُجِدَّان في عملهما.

٣- المؤمنون مخلصون في أعمالهم.

٤- هذه مدارس حديثة.

٥- طالب العلم يقضي جُلَّ وقته في القراءة.

٦- في بيتنا ضيف.

٧- التدخين ممنوع في الجامعة.

١٢- إنّما المؤمنون إخوة.

١٣- في الدكّان بضائع.

١٤- في المطار قاعة استقبال.

١٥- الأسد مِلك الغابة.

١٦- الإبريق فِضيُّ اللون.

١٧- أيُّها الصديق، سمعت عنك، فصفح جميل.

١٨- على شاطئ البحر مصطافون.

٨-أين الرجل؟

٩-الإسلام دين القوة.

١٠-الدين النصيحة.

١١-الجنة تحت أقدام الأمّهات.

١٩-بئست الخصلة الجهل.

٢٠-الرِّحلات مجدِّدة للنشاط.

٢١-المراجع في المكتبة العامة.

٢٢-في الشارع ازدحام عند المساء.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-نوجوان شادی شدہ ہے۔

۲-شیر اور بھیڑیا درندے ہیں۔

۳-مزدور کارخانے میں ہیں۔

۴-فوجی چھاؤنی میں ہیں۔

۵-بیمار ڈاکٹر کے پاس ہے۔

۶-کمانڈر تو خالد بن ولید ؓ ہی ہیں۔

۷-روزہ دار کے لیے اس کا اپنا ثواب ہے۔

۸-ٹریفک سگنل کا احترام ضروری ہے۔

۹-مہمان کمرے میں ہیں۔

۱۰-گلاب کا پھول سرخ ہے۔

۱۱-دو کشتیاں سمندر میں چل رہی ہیں۔

۱۲-لڑکیاں کمرے میں بیٹھی ہیں۔

۱۳-مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

۱۴-آپ کا ادارہ کہاں ہے؟

۱۵-انصاف کرنے والا تو اللہ ہے۔

۱۶-پارک کے آس پاس جالی ہے۔

۱۷-قرآن کریم شفا ہے۔

۱۸-فقر ایک مسئلہ ہے۔

۱۹-دہلی راجدھانی ہے۔

۲۰-فیملی خوش ہے۔

❊ ❊ ❊

الدرس السابع

(الخبر)

قواعد:

خبر: وہ اسم مرفوع ہے جس سے مبتدا کے بارے میں خبر دی جائے اور وہ مبتدا کے ساتھ مل کر جملہ مفیدہ بنے، جیسے: مُحَمَّد مُسَافِر۔

خبر کی مبتدا پر وجوباً تقدیم کے مواقع:

چند مواقع میں خبر کو مبتدا پر وجوباً مقدم کیا جاتا ہے، ان میں سے بعض یہ ہیں:

(۱) خبر ایسا اسم ہو جس کے لیے صدارت کلام ضروری ہے، مثلاً: اسمائے استفہام میں سے ہو، جیسے:

مَتی نصر الله؟ أين محمود؟ كيف أنت؟

مذکورہ مثالوں میں: مَتی، أين، كيف اسمائے استفہام مبنی ہیں اور خبر مقدم ہیں اور بعد والے کلمات: نصر الله، محمود، أنت مبتدا موٴخر ہیں۔

(۲) خبر شبہ جملہ (جار مجرور یا ظرف) ہو اور مبتدا نکرہ محضہ ہو (جس میں تخصیص نہ ہوئی ہو) تو خبر کی تقدیم مبتدا پر واجب ہے، جیسے: لكلِ حقوق وعلى كلٍ واجبات.

مذکورہ مثال میں لكُلّ اور على كُلّ خبر مقدم اور حُقُوق اور واجِبَات مبتدا موٴخر ہیں۔ نکرہ محضہ میں مبتدا بننے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے خبر کی تقدیم ضروری ہے؛ کیوں کہ نکرہ محضہ مبتدا نہیں بنتا ہے۔

(۳) مبتدا میں کوئی ایسی ضمیر ہو جو خبر کی طرف لوٹ رہی ہو، جیسے: للمُثَقَّف رسالته. للمُعلِّم دَوْرُه في بناء المجتمع.

مذکورہ دونوں مثالوں میں للمثقَّف خبر مقدم اور رسالته مبتدا موٴخر ہے، اسی طرح للمعلم خبر مقدم اور دَوْرُہ في بناء المجتمع مبتدا موٴخر ہے۔ اگر خبر کو مبتدا پر مقدم نہ کیا جائے تو اضمار قبل الذکر لفظاً اور رتبةً لازم آئے گا، جو درست نہیں ہے۔

(۴) خبر کا مبتدا پر انحصار کیا گیا ہو، جیسے: ما ناجح إلا المجِدّ. إنّما في الاجتهاد النجاح.

مذکورہ مثالوں میں خبر نَاجح کا مبتدا المُجِدُّ پر اور في الاجتهاد کا النجاح پر انحصار کیا گیا ہے، اگر خبر کو مبتدا پر مقدم نہ کیا جائے تو مطلوبہ انحصار حاصل نہیں ہوگا۔

نقشہ دیکھیے:

جملے	خبر کی مبتدا پر وجوبًا تقدیم	تقدیم کی وجہ
مَتی نصر الله؟	مَتی	مَتی اسمائے استفہام میں سے ہے
لکلٍ حقوق	لکل	مبتدا نکرہ محضہ ہے
للمُثَقَّف رسالته	للمُثَقَّف	اضمار قبل الذکر سے بچنے کے لیے
ما ناجح إلا المجِدّ	نَاجح	انحصار کے لیے

خبر کی چار شکلیں ہیں:

(۱) مبتدا کی خبر مفرد (واحد، تثنیہ اور جمع، مذکر اور موٴنث وغیرہ) ہو، جیسے: خالد مُجِدّ في عمله. الطالبان مُجِدَّان في عملهما. المؤمنون مُخلصون في أعمالهم. هذه مدارسُ حديثة.

(۲) خبر جملہ فعلیہ ہو، جیسے: طالب العلم يقضي جُلّ وقته في القراءة.

(۳) خبر جملہ اسمیہ ہو، جیسے: طالبُ العلمِ سُلُوكُه حَسَن.

(۴) خبر شبہ جملہ (جار مجرور یا ظرف) ہو، جیسے: المعَلِّمُ في الفصل. العصفور فوق الشجرة. في بيتنا ضيف. أين الرجل؟

نقشہ دیکھیے:

جملے	خبر	خبر کی نوعیت
خَالد مُجِدّ في عمله	مُجِدّ..	مفرد

طالب العلم يقضي جُلَّ وقته..	يقضي جلّ وقته..	جملہ فعلیہ
طالبُ العلمِ سُلُوكُه حَسَن	سُلُوكُه حَسَن	جملہ اسمیہ
المعَلِّمُ في الفصل	في الفصل	شبہ جملہ (جار مجرور)
العصفور فوق الشجرة	فوق الشجرة	شبہ جملہ (ظرف)
في بيتنا ضيف	في بيتنا	شبہ جملہ (جار مجرور)
أين الرجل؟	أين	شبہ جملہ (ظرف)

خبر کا حذف:

خبر کا جوازاً حذف جائز ہے اگر اس کے حذف پر کوئی دلیل موجود ہے، مثلاً: کسی سوال کے جواب کا سیاق ہو، جیسے آپ سوال کریں، من فاتح الهند ؟ جواب میں کہا جائے، محمد بن القاسم. اس میں محمد بن القاسم مبتدا ہے، اور اس کی خبر فاتح الهند محذوف ہے۔

کبھی خبر کو وجوباً حذف کر دیا جاتا ہے، اس کے مواقع کی تفصیل نقشے میں دیکھیے۔

جملہ اسمیہ	خبر محذوف	حذف کا سبب
لولا العلم ما تقدَّمت البشرية	موجود	مبتدا لولا کے بعد ہے اور اس کی خبر افعال عامہ میں سے ہے
كل جنديّ ومِدفعه	مقترنان	مبتدا پر واو سے عطف کیا گیا ہے جو معیت پر دلالت کرتا ہے
يمين الله لأنصرنَّك	قسمي	مبتدا صریح قسم ہے
شربي الشاي ساخِنًا	حال نے خبر سے بے نیاز کر دیا	مبتدا ایسا مصدر ہے جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہے
أكثر أكلي الفاكهة ناضجة	حال نے خبر سے بے نیاز کر دیا	مبتدا اسم تفضیل ہے جو صریح مصدر کی طرف مضاف ہے
أحسن ما يؤكل الطعام طازَجًا	حال نے خبر سے بے نیاز کر دیا	مبتدا اسم تفضیل ہے جو مصدر مؤول کی طرف مضاف ہے

تدريبات

(ا) درج ذیل جملوں کے گروپوں میں دی گئی رہنمائی کے مطابق عمل کیجیے۔

درج ذیل جملوں میں خبر کے مبتدا پر مقدم ہونے کی وجہ بتائیے۔

(الف)

١-أين المقرّ؟
٢-متى نصر الله؟
٣-في الفصل طالب.
٤-عند أخي ضيف.
٥-ما القائد إلا خالد.
٦-للصائم أجره
٧-إنما الشاعر أبو تمام.
٨-كيف الحال؟
٩-مع المدرس كتابه.
١٠-بين يديه برهان.

(ب)

درج ذیل جملوں میں خبر کی نوعیت بتائیے۔

١-العلم نور.
٢-السلام عليكم.
٣-عائشة أم المؤمنين.
٤-العلم شأنه عظيم.
٥-الرواة عُدول.
٦-البركة في التقوىٰ.
٧-الجهل وقعه وخيم.
٨-المسلمات صادقات.
٩-الصبر عند الصدمة الأولى.
١٠-السِّواك يُطيِّب الفم.
١١-من تعاليم الإسلام طاعة الوالدين.
١٢-المسلمون صائمون.
١٣-عندنا خير كثير.
١٤-الزكاة تُطَهِّر النفوس.

(د)

درج ذیل جملوں میں خبر کے محذوف ہونے کی وجہ بتائیے۔

١-إجلالي القائد مقدامًا.
٢-كلُّ فنَّان وموهبته.
٣-يمين الله لأقفنَّ من وراء رأيي.
٤-لولا الشمس لكانت الأرض كلها ظلامًا.
٥-أحسن ما يؤكل الطعام والمعدة خالية.

(۲) بین القوسین سے مناسب خبر کے ذریعے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(الف)

١- الولد......................

٢- الفتاة..............

٣- التَّاجر ....

٤- ....عامل.

٥- المدرسون................

٦- ....جنود.

٧- الملاكِمان...........

٨- ....متفرِّجون.

٩- ....كتب كثيرة.

١٠- ...... سيارة.

١١- المعلمون......

١٢- أبي ......

١٣- البرتقال......

١٤- التلميذ......

١٥- الموز......

١٦- أختي........

١٧- الضيوف.......

١٨- الزهرة........

١٩- الطائرة.......

٢٠- العربات......

(في المتجر)

(وسيم)

(جميلة)

(في المدرسة)

(في المصنع)

(داخلَ الحَلْبَة)

(في المكتبة)

(في المعسكر)

(خارجَ الحَلْبَة)

(يُعلِّمون الأولاد)

(عصيره لذيذ)

(طعمه لذيذ)

(أمام البيت)

(تُحِبُّ الفاكهة)

(يُكرم الضيوف)

(يشربون الشأي)

(تُحلِّق في الجو)

(تسير على الشارع)

(خطُّه جميل)

(رائحتها ذكية)

(ب)

بین القوسین سے مناسب مبتدا کے ذریعے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

١- ....نائم.	(فاطمة)
٢- ....نحيفة.	(الطالبتان)
٣- ....كبيران.	(الطفل)
٤- ....مريضتان.	(المسلمات)
٥- ....صائمات.	(المسجدان)
٦- ....صانعو الجيل.	(الأم)
٧- ....نوره ساطع.	(اللاعب)
٨- ....يقذف الكرة.	(المعلِّمون)
٩- ....تُرضع أبناءها.	(الطلاب)
١٠- ....خضراء.	(القمر)
١١- ....يذهب إلى الشركة.	(البحر)
١٢- ....داخلَ الصف.	(أوراق الشجرة)
١٣- ....أمامكم.	(العامل)
١٤- ....يحصُد القمح.	(المملكة العربية السعودية)
١٥- ....فوق المكتب.	(مكة)
١٦- ....مهبِط الوحي.	(الموظف)
١٧- ....ذراعاها مفتوحتان للحجاج.	(الفلاح)
١٨- ....يذهب إلى عمله كلَّ صباح.	(القلم)
١٩- ....ممنوع في ساحة الجامعة.	(المؤمنون)
٢٠- ....في العَجَلة.	(الوقوف)
٢١- ....أخلاقهم حسنة.	(الندامة)

(۳) جملے بنائیے۔

(الف) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں مبتدا کی تقدیم وتاخیر دونوں جائز ہوں۔

(ب) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں خبر کو مبتدا پر وجوبا مقدم کیا گیا ہو۔

(ج) دس ایسے جملے بنائیے جن میں خبر کی چاروں قسموں کا استعمال ہو۔

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-رمضان أقبلَ.
٢-المؤمنون يتقرَّبُون إلى الله بالصوم.
٣-الصائمون حول المائدة.
٤-العيد فرصة لشكر الله.
٥-الإسلام يهتمُّ بالأعياد.
٦-الأعياد لحظات يتقرَّب بها العبد إلى الله.
٧-الأطفال مسرورن في العيد.
٨-الحجُّ دروسه كثيرة.
٩-الحُجَّاج في منىٰ.
١٠-البنتان ملابسهما جميلة.
١١-الإنسان وطنه عزيز عليه.
١٢-المسافرتان داخلَ المحطة.
١٣-الأطفال فرحتهم عظيمة.
١٤-﴿وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ﴾[ق/ ٣٥].
١٥-﴿وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ﴾
١٦-صبيحة أي يوم سفرك؟
١٧-﴿أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا﴾
١٨-ما خالق إلا الله.
١٩-إنما محمود مَنْ يجتهد.
٢٠-فوقَ الغصن عصفوران.
٢١-لعمر الله إنَّ المرأ حيث يضع نفسه.
٢٢-تقديري الجنديَّ مُضَحِّيًا.
٢٣-بيتي أمامَ المحطة.
٢٤-كل أمَّة ورجالها.
٢٥-الرجل أخلاقُه رفيعة.
٢٦-بئست الصفة النقد الهدَّام.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-ملازم محنتی ہے۔
۲-دو درسگاہیں کشادہ ہیں۔
۳-اساتذہ نیک ہیں۔
۴-گھڑی دیوار پر لٹکی ہے۔
۵-دو بسیں اسکول کے سامنے کھڑی ہیں۔
۶-طالبائیں مستعد ہیں۔
۱۴-مدرسہ چھٹی کے دن بند رہتا ہے۔
۱۵-کتاب اس کا موضوع دلچسپ ہے۔
۱۶-عربی زبان اس کے الفاظ بہت ہیں۔
۱۷-مسجد کا بلند منارہ ہے۔
۱۸-میری کتابوں سے بھری ہوئی الماریاں ہیں۔
۱۹-مدرسے میں بلند عمارتیں ہیں۔

۷-مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔
۸-درسگاہ کے دو دروازے کھلے ہوئے ہیں۔
۹-ہندوستان کے مسلمان بہت ہیں۔
۱۰-نبیل نے مضمون لکھا۔
۱۱-خالد اور بکر نے عربی میں تقریر کی۔
۱۲-ممبران میٹنگ میں شریک ہوئے۔
۱۳-زینب قرآن کی تلاوت کرتی ہے۔

۲۰-بلبل اس کی آواز شیریں ہے۔
۲۱-درخت اس کے پتے ہرے ہیں۔
۲۲-آپ کا مدرسہ کہاں ہے؟
۲۳-استاذ کی طلبہ کی تربیت پر بڑی توجہ ہے۔
۲۴-حامد کا معاشرے میں اپنا ایک مقام ہے۔
۲۵-مہتمم مدرسہ کی بڑی ذمے داری ہے۔
۲۶-خالد کو عربی زبان سے دلچسپی ہے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثامن

(الفاعل)

قواعد:

فاعل: وہ اسم ہے جس کی طرف اُس سے پہلے واقع فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو، جیسے: فـازَ المجْتهد، السابقُ فَرَسُه فائز.

فاعل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) اسم ظاہر (مفرد، تثنیہ، جمع تکسیر، جمع مذکر / مؤنث سالم) ہو۔ اِس صورت میں فعل ہمیشہ واحد لایا جائے گا، جیسے: اجتهد التلميذ، اجتهد التلميذانِ، اجتهد التلاميذ، اجتهد المعلِّمون، اجتهدت فاطمة، اجتهدت التلميذتان، اجتهدت المعلِّمات.

(۲) ضمیر (مرفوع منفصل، مستتر، بارز)، ہو۔

(الف) ضمیر مرفوع منفصل کے فاعل ہونے کی صورت میں بھی فعل ہمیشہ مفرد لایا جائے گا، جیسے: ما قامَ إلا أنا، ماقام إلا نحن، ما قام إلا أنتَ، ما قام إلاهو۔

(ب) ضمیر مستتر ہو، ضمیر مستتر کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مستتر جوازًا یہ ماضی اور مضارع کے واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب کے صیغے میں ہوتی ہے، جیسے: خالد اجتهد(هو)، فاطمة اجتهدت(هي).

ان دونوں صیغوں میں ضمیر کا استتار جائز ہے؛ کیوں کہ ان میں ضمیر کے بجائے فاعل اسم ظاہر لانا ممکن ہے، چنانچہ ان مثالوں میں یہ کہنا ممکن ہے: خالد اجتهد أخوه، فاطمة اجتهدت زميلتها.

(۲) وجوبًا مستتر ہو، یہ استتار فعل مضارع کے واحد مذکر حاضر، امر کے واحد مذکر حاضر، فعل مضارع کے واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغوں میں ہوتا ہے، جیسے: تكْتُبُ (أنت)، أُكْتُبْ (أنتَ)، أَكْتُبُ (أنَا)، نكْتُبُ (نَحن).

ان صیغوں میں ضمیر کا استتار وجوبًا اس لیے ہے کہ ان میں ضمیر کے بجائے فاعل اسم ظاہر لانا ممکن نہیں ہے۔
(ج) فاعل ضمیر بارز ہو، یہ درجِ ذیل صیغوں میں ہوتی ہے۔

متکلم	واحد	جمع			
	كَتَبْتُ	كَتَبْنَا			
	كَتَبْ/ تُ	كَتَبْ/ نَا			
مذکر	واحد حاضر	تثنیہ حاضر	جمع حاضر	تثنیہ غائب	جمع غائب
	كَتَبْتَ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُم	كَتَبَا	كَتَبُوا
	كَتَبْ/ تَ	كَتَبْ/ تُمَا	كَتَبْ/ تُم	كَتَبَ/ ا	كَتَبُ/ وا
مؤنث	واحد حاضر	تثنیہ حاضر	جمع حاضر	تثنیہ غائب	جمع غائب
	كَتَبْتِ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُنَّ	كَتَبَتَا	كَتَبْنَ
	كَتَبْ/ تِ	كَتَبْ/ تُمَا	كَتَبْتُ/ نَّ	كَتَبَتَ/ ا	كَتَبْ/ نَ

(۳) فاعل مؤوّل ہو، یعنی فعل مصدر کی تاویل میں ہو کر فاعل واقع ہو، جیسے: يَسُرُّنِي أَنْ تَجْتَهِدَ= يَسُرُّنِي اجْتِهَادُكَ.

چار حروف کے بعد فعل مصدر کی تاویل میں ہوتا ہے (أَنْ، أَنَّ، ما، لو).

حرف مصدری	مثال	تقدیر	تاویل
أَنْ	يُعجِبُني أن تجتهدَ	يُعجِبُني اجتهادُكَ	مصدر فاعل
أَنَّ	بَلَغني أنّك فاضل	بَلَغني فضلُكَ	مصدر فاعل
ما	أعجَبَني ما تجتهدُ	أعجَبَني اجتهادُكَ	مصدر فاعل
لو	وَدِدتُ لو تجتهد	وَدِدتُ اجتهادَكَ	مصدر مفعول بہ

دو جگہوں میں فاعل کے ساتھ فعل کا مذکر لانا ضروری ہے:
(الف) فاعل مذکر ہو خواہ مفرد ہو یا تثنیہ یا جمع مذکر سالم خواہ مذکر لفظًا اور معنیً دونوں طرح ہو، جیسے: ینجح التلمیذ/ المجتهدان/ المجتهدون یا صرف معنیً ہو لفظًا نہ ہو، جیسے: جَاء حمزة.
نیز فاعل خواہ اسم ظاہر ہو جیسے مذکورہ مثالوں میں یا ضمیر ہو، جیسے: المجتهد ینجح، المجتهدان ینجحان، المجتهدون ینجحون، إنّما نجَحَ هو/ أنت/ هما/ أنتم.

(ب) إِلَّا کے ذریعہ اسم ظاہر فاعل مؤنث اور فعل کے درمیان فصل کیا گیا ہو، جیسے: ما قام إِلَّا فاطمة.

تین مواقع میں فاعل کے ساتھ فعل کو مؤنث لانا ضروری ہے۔

(الف) فاعل مؤنث حقیقی ہو اور فعل سے متصل ہو، خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع مؤنث سالم۔ جیسے: جاءت فاطمة، جاءت الفاطمتان، جاء ت الفاطمات.

(ب) فاعل ضمیر مستتر ہو جو مؤنث حقیقی یا مجازی کی طرف لوٹ رہی ہو، جیسے: خدیجةُ جاءت، الشمس تطلعُ.

(ج) فاعل ایسی ضمیر ہو جو مؤنث کی جمع تکسیر یا سالم یا غیر ذوی العقول کی جمع تکسیر کی طرف لوٹ رہی ہو، جیسے: الزینباتُ جاءت/ جئن/ تجیءِ، الفواطم أقبلت / أقبلن، الجِمالُ تسیر/ یسِرْنَ.

تین جگہوں میں فعل کو مذکر اور مؤنث دونوں لانا جائز ہے۔

(الف) فاعل اسم ظاہر مؤنث مجازی ہو (ضمیر نہ ہو) جیسے: طلعت الشمس، طلع الشمس. (مؤنث لانا زیادہ فصیح ہے)۔

(ب) فاعل مؤنث حقیقی ہو اور اس کے اور فعل کے درمیان فصل ہو۔ جیسے: حضرت / حضر المجْلِسَ امرأة. (مؤنث لانا زیادہ فصیح ہے)۔

(ج) فاعل ضمیر منفصل مؤنث ہو، جیسے: إنَّما قامَ/ قامت هي، ما قام/ قامت إلا هي. (مؤنث نہ لانا زیادہ بہتر ہے)۔

(د) فاعل مذکر یا مؤنث کی جمع تکسیر ہو، جیسے: قامَ/ قامت الفواطم، جاء جاءت الرجال. (مذکر کے لیے فعل مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث لانا بہتر ہے).

اگر فاعل اور مفعول میں اشتباہ ہو تو فاعل کا مقدم کرنا واجب ہے، جیسے: ضرب موسیٰ عیسیٰ. اور اگر اشتباہ نہ ہو تو مفعول کو فاعل پر مقدم کرنا جائز ہے۔ جیسے: أكلَ الكُمَّثرٰی یحییٰ، ضربَ بكرًا حامدٌ.

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں فاعل اور اس کی علامت رفع متعین کیجیے۔

۱ –عاد سعید من سفره. ۱۳ –تُطیع أبویك.

٢-تَصالَح الصديقان بعد نِزاع طويل.
٣-حَصَد المتفوِّقون الجوائز الثمينة.
٤-طَهَتْ مريم طعام العشاء.
٥-أثمرتْ الشجرتان هذا العام.
٦-جاءت الزيَانِب إلى الحفل.
٧-القطار غادَرَ المحطَّة.
٨-﴿وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ﴾.
٩-﴿كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ﴾.
١٠-الجائزة مُنِحت الطالب المتفوِّق.
١١-الطبيبتان وصلتا إلى المستشفىٰ.
١٢-الأمهات زَيَّنَّ الأولاد.
١٤-عُدنا إلى البيت وقد غَرَبَتْ الشمس.
١٥-أحبُّ الصالحين ولستُ منهم.
١٦-ألقى الشواعِر كلمات ترحيبيَّة.
١٧-﴿قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا﴾.
١٨-ما نجح إلا زينب.
١٩-اشترى الخاتم امرأة التاجر.
٢٠-نَظَمَ هذه القصيدة طالب.
٢١-بلغني أنَّك تُسافر اليوم.
٢٢-﴿وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ﴾.
٢٣-حضرتُ لكي أسعَد بلقائك.
٢٤-قال التلاميذ: متِّعْنا بحديثك يا أستاذ.

(٢) بین القوسین میں دیے گئے مناسب فاعل سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

١- يجزي........كُلاً على قدر عمله. (المسلمان)
٢- يغتنم......... ساعات عمرهما في العمل الصالح. (المذنبون)
٣- يرجو...........رحمة ربهم. (الله)
٤- جَهَّزَ ....النورين المسلمين في غزوة تبوك. (المعلِّمون)
٥- تحفظ........... القرآن الكريم. (أحمد)
٦- درَّب........... الطلاب على البحث في المعجم. (ذو)
٧- استطاع.......... استخدام معجم ألفاظ القرآن الكريم. (عائشة)
٨- تُسهم........... في نشر الوعي. (المزارعون)
٩- يؤدِّي .... صلاة التراويح جماعة. (الجمعيات)
١٠- عرض.........جهودهم في مكافحة الآفات الزراعية. (المسلمون)
١١- سلَّمَ إليّ .... البريد رسالة من أخي. (أبو)
١٢- اشتهر...........دلامة بالطرفة. (أخي)

١٣ – أنشد...............قصيدة أعجبت الحاضرين. (ساعي)

١٤ – تبذل .... كلَّ جهد في تربية أبنائهنّ. (المسلمون)

١٥ – انتصر............ على أعدائهم في معارك كثيرة. (أنك)

١٦ – بلغني ....أُكرِمْتَ بالجوائز. (الأمّهات)

١٧ – نجا........... من الغدر. (المواطنون)

١٨ – قاوم............. الاحتلال الأجنبي. (الصناعات)

١٩ – انتقلت.............. من المسلمين إلى الغرب. (المجاهدان)

(٣) درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملے بنائیے۔

١- أنشأت المملكة العربية السعودية مطبعة للقرآن الكريم.

٢- يتحرَّى المسلمون ليلة القدر في العشر الأواخر من رمضان.

٣- تقع المدينتان المقدَّستان: مَكَّة والمدينة في الحجاز.

٤- يصل الحجاج والمعتمِرون إلى مَكَّة المكرَّمة كلَّ عام.

٥- شاركت الفتيات في الخدمة الاجتماعيَّة.

٦- تشتهر مصر بإنتاج القطن.

٧- بدأ المسلمون في التصنيع الحربي المتقدِّم.

٨- انطلقت الدعوة الإسلاميَّة من الجزيرة العربية.

٩- ساهم أخوَاك في المسابقة.

١٠ – تكثُر حيوانات الصيد في الغابات.

١١ – تُداعِب الطفلة لُعبتها.

١٢ – ألقت الشواعِر قصائدهنَّ.

١٣ – يجب أن تُذاكِر لتنجح.

١٤ – أسعدني أنَّك ناجح.

١٥ – سَلَّم الطلاب على المعلِّمين.

١٦ – يُسْعدني أن تزورني.

١٧- غادرت العُمّال المصنع مبكّرين.

١٨- اشترى العِقْد امرأة ثَرِيَّة.

١٩- أكرم المعهدان النَابِغِين.

٢٠- كتبت إلى صديقي رسالة.

(۴) جملے بنایئے۔

(الف) مندرجہ ذیل کلمات کو فاعل بنا کر جملہ مفیدہ میں استعمال کیجیے۔

البُلْبُل، الجُنْدِيَّان، المؤمنون المخلصون في أعمالهم، النمْلَة، عُصفورتان، المعلِّمات، الأزهار، المصانع، أن تجتهد، الأرض، السيارة، الشمس.

(ب) مندرجہ ذیل صیغوں کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ضمیر فاعل بنے۔

حضر، يُغرِّدان، ينجحون، نهضت، تصيحان، اشتركن، يحِنُّ، قَصَفَ، يسير، يسقُط، تقدَّمت، تحرَّكَ، يتنفّس، أصعَد، أطيع والدي، اخضرَّ، أوْرَقَت.

(ج) پانچ ایسے جملے بنایئے جن میں فاعل مؤول ہو۔

ينبغي، يجوز، يُمكن، يُعجبني، أسعدني.

(د) مندرجہ ذیل افعال کے لیے ایسے فاعل لایئے جن کے لیے مذکر اور مؤنث فعل آسکتے ہوں۔

١- أشرق/ أشرقت..

٢- أورق/ أورقت..

٣- سطع/ سطعت..

٤- ينضَج/ تنضَج..

٥- ذهب/ ذهبت..

٦- طار/ طارت..

٧- غَرَّدت / غَرَّد..

٨- يسير/ تسير..

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-كتب محمود درسه.

٢-اتسعت ميادين العمل.

١٢-يحرِص ذو الخُلُق على شعور الآخرين.

١٣-﴿وَاعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا﴾.

٣-الرجل المسلم يحافظ على أوامر دينه.

٤-الأم المتعلّمة تُحسنُ رعاية أبنائها.

٥-بلادُكَ سهّلت لك سُبُل التعليم.

٦-نَسَّقت الأزهار مهندسة بارعة.

٧-امتلأت الحديقة بالأزهار.

٨-استجاب سُكّان الحيّ لدعوة العمل الجماعي المنظَّم.

٩-بادرت الفِتيَان للعمل.

١٠-برعت الفَتيَات في الحِرَف المنزليّة.

١١-أصاب جنديَّان أهداف العدوّ.

١٤-﴿اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى﴾.

١٥-﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ﴾.

١٦-الحرب تُهدِّد الحضارة البشرية.

١٧-انطلق المتسابقان فجاءا كفَرَسَيْ رِهان.

١٨-أمر الرسول ﷺ الأولاد أن يتعلّموا الكتابة.

١٩-اهتمَّ الكُتَّاب بكتابة القرآن.

٢٠-استقرَّ المسلمون في المدينة بعد الهجرة.

٢١-تُسَجِّلُ الكاتِبَتَان جميعَ الملاحظات.

٢٢-حفِظَت الطالبات السُّوَر المطلوبة.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-موسم بہار آگیا۔

۲-دو کسان کھیت پر گئے۔

۳-محنت کرنے والے کامیاب ہو جائیں گے۔

۴-سعاد نیند سے بیدار ہو گئی۔

۵-دو کاریں اسکول کے سامنے کھڑی ہوئیں۔

۶-لشکر جیت گیا۔

۷-دو سُست طالب علموں کو ندامت ہوئی۔

۸-جج لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرتے ہیں۔

۹-کشتی دریا میں چلتی ہے۔

۱۰-دو ہوائی جہاز فضا میں بلند ہوئے۔

۱۱-کسان عورتوں نے کھیتوں کا رخ کیا۔

۱۲-صبح کے وقت سورج طلوع ہوتا ہے۔

۱۳-ملک میں کارخانے پھیل گئے۔

۱۴-اشیا کی قیمتیں گراں ہو گئیں۔

۱۵-آپ کے لیے مناسب ہے کہ شام کو گھر واپس آجائیں۔

۱۶-موسم بہار میں درخت پتے دار ہو جاتے ہیں۔

۱۷-میرے ملک نے ترقی کی۔

۱۸-کسان اپنے کھیت میں محنت کرتا ہے۔

۱۹-پارک میں پھول بہت ہو گئے۔

۲۰-آپ کے لیے ضروری ہے کہ اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھیں۔

۲۱-آپ کی ملاقات سے مجھے مسرت ہوئی۔

۲۲-ہمارے لیے قانون کا احترام ضروری ہے۔

۲۳-مناسب ہے کہ ہم لوگ آج تفریح کے لیے نکلیں۔

۲۴-میری خواہش ہے کہ آپ عربی زبان سیکھ لیں۔

***

الدرس التاسع

(نائب الفاعل)

قواعد:

نائب فاعل: وہ اسم ہے جس کی طرف اُس سے پہلے واقع فعلِ مجہول یا شبہ فعل مجہول کی اسناد کی گئی ہو، جیسے: يُكْرَمُ المجتَهِد، المحمودُ خُلُقه ممدوح. صاحِبْ نبَوِيًّا خُلُقُه.

شبہ فعل سے مراد اسم مفعول اور اسم منسوب ہے، آخری مثال میں خُلُقُه، نبويّ کا نائب فاعل ہے؛ کیونکہ اسم منسوب مفعول کی تاویل میں ہوتا ہے، چنانچہ اس مثال کی تقدیر یہ ہوگی: صاحِبْ رجلاً منسوبًا خُلُقه إلى الأنبياء.

فعل کے فاعل کو حذف کرنے کے بعد چار چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو نائب فاعل بنایا جاتا ہے۔

(۱) مفعول بہ، جیسے: يُكرَمُ المجتَهِدُ. اس کی اصل: يُكرِمُ الأستاذُ المجتهِدَ تھی فاعل کو حذف کر کے مفعول بہ کو فاعل کے قائم مقام کر دیا گیا ہے۔

اگر کلام میں مفعول بہ ہے تو وہی نائب فاعل بنے گا اور مرفوع ہوگا اور بقیہ اسماء منصوب رہیں گے۔ جیسے: أُكْرِمَ زُهَيْرٌ يومَ الجمُعةِ أمامَ التلاميذ بجائزةٍ سَنِيَّةٍ إكْرامًا عظيمًا.

نائب فاعل در حقیقت مفعول بہ ہوتا ہے، فاعل کو حذف کر کے مفعول بہ کو اس کے قائم مقام کر دیا جاتا ہے۔

(۲) مجرور کو فاعل کے قائم مقام کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ حرف جر تعلیل کے لیے نہ ہو، جیسے: نُظِرَ في الأمرِ اس کی اصل نَظَرَ الناسُ في الأمر تھی النَّاسُ فاعل کو حذف کر کے مجرور في الأمرِ کو اس کے قائم مقام کر دیا گیا۔

(۳) ظرف متصرف کو فاعل کے قائم مقام کیا جاتا ہے، جیسے: مُشِيَ يومٌ كامِلٌ، صِيمَ رمضانُ اس کی اصل مَشى المسافر يومًا كاملاً، صام المسلمون رمضان تھی المسافر اور المسلمون فاعل کو حذف کر کے ظرف کو اس کے قائم مقام کر دیا گیا۔

ظرف متصرف: وہ ظرف ہے جو مسند الیہ بن سکتا ہو، اور وہ یہ ہیں: یوم، لیلة، شهر، دهر، أمام، وراء وغیرہ.

(۴) مصدر متصرف فاعل کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے: احتُفِل احتفال عظیم.

مصدر متصرف سے مراد وہ مصدر ہے جو مسند الیہ بنتا ہے۔ جیسے: إکرام، احتفال إعطاء، فتح، نصر.

نائب فاعل کے ساتھ فعل کو مذکر مؤنث اور واحد تثنیہ اور جمع لانے کے وہی تمام احکام ہیں جو فاعل کے ہیں۔ نیز جس طرح فاعل اسم ظاہر، اسم ضمیر بارز / مستتر اور مؤول ہوتا ہے اسی طرح نائب فاعل کی بھی یہ تمام قسمیں ہوتی ہیں[1]۔

عربی زبان میں کچھ افعال ایسے ہیں جو ہمیشہ مجہول ہی استعمال ہوتے ہیں اور ان کے بعد میں آنے والا اسم (ایک قول کے مطابق) نائب فاعل ہی ہوتا ہے، جب کہ ایک قول کے مطابق فاعل ہوتا ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں:

دُهِش - شُدِه - شُغِف - أُولِع - هُرِع - أُهْرِعَ - عُنِيَ به - أُغْمِيَ علیه، امتُقِع لونُه.

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں نائب فاعل اور اس کی علامت رفع کی متعین کیجیے۔

١ - فُهِم الدرس.
٢ - عُلِم أنَّ حامدًا ناجح.
٣ - مُنِح بکر مکافأة.
٤ - يُحترَم المعلِّمُ.
٥ - الطِّفل سُمِّي عليًا.
٦ - المهذَّبان يُكرَمانِ.
٧ - أُعْلِمَ الطالِبُ الحُضور مُهِمًا.
١١ - وقع حادث فأُسِفَ عَليه.
١٢ - هذا رجل محبوب خُلُقه.
١٣ - شُغِفْتُ باللُّغة العربيَّة.
١٤ - تُحترَمُ المعلِّماتُ.
١٥ - عُنِيَ أبي بتربيتي.
١٦ - أخوكَ يُحمَدُ لذوقه الجميل.
١٧ - تُقضاءُ المسَاجِدُ ليلاً.

---

(۱) دیکھیے تفصیل کے لیے فاعل کا سبق۔

٨-فُهِمَ فهم صحيح. ١٨-حُوِّلت الشرِكات إلى مؤسَّسات عامة.

٩-يُحتَرَمُ المهذَّبون. ١٩-أُرْجِئَ تنفيذُ المشروع.

١٠-قُضِيَ شهر جميل في مكّة المكرمة. ٢٠-نُظِّمَت حركةُ المرور بمهارة.

(٢) درج ذیل جملوں میں فعل کو مجہول اور خط کشیدہ اسم کو نائب فاعل بنا کر دوبارہ جملے لکھیے۔

مثال: قرأ عليٌّ القصيدة. قُرِئَتْ القصيدةُ.

١- باع محمَّد الدار.

٢- لقد صَدَّ المجاهدون العدو.

٣- أقطع الأمير محمدًا أرضًا.

٤- حطَّم الأولاد زُجاج النافذة.

٥- قاطع الناس المنتوجات الإسرائيليَّة.

٦- اختبر الأستاذ الطُّلاب في النحو.

٧- تفَهَّم محمد المسألة.

٨- استعمل المزارعون وسائل حديثة.

٩- يُلقي الخطباء الآن الكلمات الترحيبيَّة في الحفل.

١٠- يجب أن يصونَ المسلم عِرضه.

١١- يجب أن يُعيدَ الغاصب الأرض إلى أهلها.

١٢- الأولى أن يُعامل المعلِّمون الأولاد بلُطف.

١٣- الواجب أن يتفهَّم الآباء انفعالات المراهقين.

١٤- يستعمل المهندسون أساليب حديثة في المشروع.

١٥- قَبِل المدير هؤلاء الطلاب في المدرسة.

١٦- لقد أخبَرَ بكر بالنبأ.

١٧- تداول العلماء المسألة بالتفصيل.

١٨- تبادل الجيشان إطلاق النار بمختلف الأسلحة.

(۳) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بین القوسین میں دی گئی رہنمائی کے مطابق پُر کیجیے۔

١- مُنح........ جوائز قيمة. (جمع مذکر سالم)

٢- نُشِر ....في الموضوع. (مثنی)

٣- سُمِعت..... المُشَجِّعين من مسافات بعيدة. (جمع مؤنث سالم)

٤- ......الطلاب المجتهدون. (فعل مجہول)

٥- ....محمد جائزة. (فعل مجہول)

٦- قُرِئتْ......... في الصحف. (جمع تکسیر)

٧- ....الواجبُ. (فعل مجہول)

٨- غُرِست.......... في فناء المدرسة. (جمع مؤنث سالم)

٩- قُضِيت .... في زيارة المعرض. (مثنی)

١٠- يُقدَّر .... (جمع مذکر سالم)

١١- نُشِرَت........... (جمع تکسیر)

١٢- قُطِفتْ.......... (واحد مؤنث)

١٣- اشْتُرِيَ.......... (نائب فاعل)

١٤- يُعطى.........روبيات. (نائب فاعل)

١٥- .... المجتَهِدُ. (فعل مجہول)

١٦- تُزَيَّنُ.........يوم العيد. (جمع تکسیر)

١٧- ....قلوبهم بالسعادة والرضا. (فعل مجہول)

١٨- ....بالعيد. (فعل مجہول)

١٩- تُحرَثُ.......... (مؤنث سماعی)

٢٠- مُلِئَت........... بالمصلين. (جمع تکسیر)

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-جُعِلتْ رواتبُ شهرية للمدرسين.
٢-أُقيم الكُتّابُ بجانب المسجد.
٣-تُنشأ المدارس في المدن والقُرىٰ.
٤-تُذاعُ أخبار العالم في حينها.
٥-تُقادُ المعركة بقوة.
٦-اختيِرت الحقيبتان الجلْدِيّتان.
٧-يُشكَرُ المشرِفون على خدماتهم.
٨-هل أجِيبَتْ رغبة الأبناء؟
٩-من أين يُستخرج البترول؟
١٠-فُرِضت الصلاة على المسلمين.
١١-هل أُقرّت الإجازة للطلاب؟
١٢-حُمِلت الرسالتان إلى أبي.
١٣-يُعرف الناس المخلِصون بأعمالهم.
١٤-يُشاهد الطلاب اللاعبون في النادي.
١٥-أولعت بالأدب العربي.
١٦-المدارس تُعنىٰ بنشر العلوم الإسلامية.
١٧-خير العمل ما دِيمَ عليه.
١٨-فُحِصت المريضات.
١٩-هل أُغلِق باب الملعب؟
٢٠-زُرِعت الأشجار على جانبي الطريق.
٢١-أُعْلِمَ بكرٌ نبيلا طبيبا.
٢٢-رُصِفت شوارع المدينة.
٢٣-فُرِحَ فرَح شديد.
٢٤-وُقِفَ تحت الشجرة.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-کتاب تصنیف کی گئی۔
۲-قاضی کے سامنے مقدمہ پیش کیا گیا۔
۳-فقیر کو ایک درہم دیا گیا۔
۴-زمین پر بیٹھا گیا۔
۵-سند وصول کی گئی۔
۶-رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔
۱۳-حضرت عمر رضی اللہ کے ہاتھوں بیت المقدس فتح ہوا۔
۱۴-امانت اس کے مالک کو واپس کر دی گئی۔
۱۵-ملک کے گوشے گوشے میں راستے ہموار کیے گئے۔
۱۶-رات دن کام کیا گیا۔
۱۷-مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہے۔
۱۸-دین کو دنیا کے عوض فروخت نہیں کیا جاتا ہے۔

۷-کار درست کی گئی۔

۸-مہمانوں کو جوس پیش کیا گیا۔

۹-درخت کی دو شاخیں کاٹی گئیں۔

۱۰-نماز عید عید گاہ میں ادا کی جاتی ہے۔

۱۱-مسلمانوں کے وطن کی حرمت پامال کی گئی۔

۱۲-ان دونوں قیدیوں کو رہا کر دیا گیا۔

۱۹-کتاب کی نمائش لگائی گئی۔

۲۰-کتاب کے مسائل سمجھے جاتے ہیں۔

۲۱-گرمی میں ہلکے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔

۲۲-پختہ ہونے کے بعد پھل توڑے جاتے ہیں۔

۲۳-مدرسے میں ایک شاندار جلسہ ہوا۔

۲۴-جلسے میں نظمیں پڑھی گئیں۔

❊ ❊ ❊

الدرس العاشر

(خبر لا النافية للجنس)

قواعد:

لائے نفی جنس: جنس کے تمام افراد سے عمومی طور پر خبر کی نفی کے لیے آتا ہے۔ یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کے عمل کے لیے تین شرطیں ہیں:

(الف) اس کے اسم وخبر دونوں نکرہ ہوں، جیسے: لا رجُلَ ظريف في الدار.

(اگر اسم معرفہ ہے تو یہ عمل نہیں کرے گا اور اس کا تکرار ضروری ہو گا، جیسے: لا سعيد في الدار ولا خليل).

(ب) اس کے اور اسم کے درمیان فصل نہ ہو۔ جیسے اوپر کی مثال میں اسم لا سے متصل ہے۔

(اگر لا اور اسم کے درمیان کسی کے ذریعہ (خواہ خبر ہی کے ذریعے) فصل ہو گیا تو یہ عمل نہیں کرے گا اور اس کی تکرار ضروری ہو گی، جیسے: لا في الدار رجل ولا امرأة).

(ج) اس پر حرف جر داخل نہ ہو۔ (اگر حرف جر داخل ہوا تو یہ عمل نہیں کرے گا، جیسے: سافرت بلا زاد).

لائے نفی جنس کا اسم:

لائے نفی جنس کے اسم کی تین شکلیں:

(الف) اس کا اسم مفرد ہو (مضاف اور شبہ مضاف نہ ہو)، تو علامت نصب (فتحہ / یاء / کسرہ) پر مبنی ہو گا، جیسے: لا رجلَ في الدار. لا رجالَ فيها. لا رجُلَين عندنا. لا مذمومين في المدرسة. لا مذموماتِ محبوباتٌ.

(ب) مضاف ہو، تو وہ معرب منصوب ہو گا، جیسے: لا رجُلَ سُوءٍ عندنا. لا رجلَيْ سوءٍ محبوبان. لا مُهْمِلِي واجباتهم محبوبون. لا أخا جهل مكرَّم. لا تاركاتِ واجبٍ مكرَّمات.

(ج) مشابہ مضاف ہو (وہ اسم جس کے معنی کی تکمیل کے لیے آخر میں اس کا کوئی معمول مذکور ہو)
جیسے: لا قبيحًا خُلقه حاضر.

اگر لا کا اسم نکرہ کے بجائے معرفہ ہو جیسے: لا سعيد في الدار ولا خليل. یا لا اور اس کے اسم کے درمیان کسی کا فصل ہو جیسے: لا في الدار رجل ولا امرأة، تو اس لا کا تکرار ضروری ہے۔ اس کی ترکیب مبتدا خبر کی ہوگی۔

لائے نفی جنس کے اسم یا خبر کا حذف:

کبھی لائے نفی جنس کے اسم کو حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: لا عليك. (لا بأس عليك).
اگر لائے نفی جنس کی خبر معلوم ہو تو عام طور پر حذف کر دی جاتی ہے، جیسے: لا بأس. (لا بأس عليك).

لا سیّما کا استعمال:

عربی میں لا سِیَّما کی تعبیر بکثرت استعمال ہوتی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ دو چیزیں تقریباً یکساں ہیں لیکن لا سِیَّما سے متصل چیز زیادہ اہم ہے ماقبل کے مقابلے میں۔ اردو میں اس کا ترجمہ (خاص طور سے / طور پر) کیا جاتا ہے۔ جیسے: أحبُّ الكتبَ ولا سِيَّما كتبُ الأدب. اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ مجھے عام طور پر تمام کتابیں پسند ہیں لیکن ادب کی کتابیں خاص طور پر زیادہ پسند ہیں۔ اس قسم کی ترکیب میں لا سِیَّما کے بعد والے اسم پر رفع، نصب اور جر تینوں جائز ہیں۔

تدريبات

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں لائے نفی جنس اور اس کے اسم و خبر کو متعین کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١-لا شكّ أنَّ صديقي مهندس بارع.
٢-كسبَ سليمان في التجارة أرباحًا لا بأس بها.
٣-لا فرَح دائم.
٤-لا شجرة وردٍ مثمرة.
١٢-﴿قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ﴾ [الشعراء / ٥٠].
١٣-لا أحد أغيَرُ من الله.
١٤-لا صلاة لمن لا وضوء له.
١٥-أحِبُّ العُمَّال ولا سيَّما الماهرون.

٥-﴿ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾.

٦-تَعِبَ المسافر بلافائدة.

٧-﴿فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾.

٨-﴿لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ﴾.

٩-لا الطلّاب حاضرون ولا المدرِّسون.

١٠-﴿وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ﴾.

١١-جئت بلا زاد.

١٦-لا حول ولا قوّة إلا بالله.

١٧-أعجَبَني الخطيب ولا سيما ناصحًا.

١٨-لا ساعيًا في الخير يَضِيعُ ثوابه.

١٩-لا متقني عمل يضيع أجرُهم.

٢٠-لا شرف أعلى من الإسلام.

٢١-لا فلّاحين متهاونون.

٢٢-لا إنسان مخلَّد.

٢٣-لا طالِبَيْنِ في الحجرة.

٢٤-لا مُجِدّات فاشلات.

(۲) لائے نفی جنس کے مناسب اسم سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(الف)

١-لا.........مخلَّدٌ.

٢-لا....قائم ولا......

٣-لافي البيت...... ولا......

٤-لا.........في الحجرة.

٥-لا..........في البيت.

٦-لا.........فاشلون.

٧-لا ....فاشلات.

٨-لا ....صُحُفٍ موجود.

٩-لا.........صُحُفٍ موجودون.

١٠-لا......... صُحُفٍ موجودات.

١١-لا...............خلقُه مكروه.

١٢-لا............... في عمله فاشل.

١٣-هو ناجح لا.........

١٤-لا............... عليك.

١٥-يتقدّم الجنديُّ بلا.......

١٦-العلم ولا....... أساس النهضة.

١٧-أحِبُّ الفاكهة ولا..... البرتقال.

١٨-لا....... أعلى من التقوى.

(ب)

درج ذیل جملوں کی ترکیب کیجیے۔

١-﴿لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ﴾.

٢-﴿لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ﴾.

٣-﴿قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ﴾.

٤-﴿وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ﴾.

٥-﴿ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾.

٦-﴿لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ﴾.

٧-﴿وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾.

٨-لا طالب علم ممقوت.

٩-لا مستقيما حاله بين الناس.

١٠-لا طالِبَيْن في الفصل.

١١-لا أنصار خير مخذولون.

١٢-أنا مُوْلَع بالعلوم الإسلاميّة ولا سِيَّما الحديث.

١٣-لا إيمان لمن لا أمانة له.

١٤-لا حول ولا قوّة إلا بالله .

(٣) جملے بنائیے۔

لائے نفی جنس کا اسم نکرہ مفرد

١- ....

٢- ....

٣- ....

٤- ....

٥- ....

لائے نفی جنس کا اسم مضاف

٦- ....

٧- ....

٨- ....

٩- ....

١٠- ....

لائے نفی جنس کا اسم مشابہ مضاف

١- ....

٢- ....

٣- ....

لائے مہملہ

٦- ....

٧- ....

٨- ....

٤- ....
٥- ....
٩- ....
١٠- ....

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-لا محمّد زارني ولا بكر.
٢-لا داعيًا للحق مخذول.
٣-لا جليس أحسن من الكتاب.
٤-لا البخل محمود ولا الإسراف مقبول.
٥-لا عامل معروف مذموم.
٦-لا في الصدقة إسراف لمنفق ولا تبذير.
٧-لا أنصار خير متنافرون.
٨-أنفق مالي بلا تبذير.
٩-لا ذا علم متكبرٌ.
١٠-لا مُتقِنَيْ عملٍ يضيع أجرهما.
١١-لا ساعيًا في الخير مُبْغَض.
١٢-لا منافق محبوب.
١٣-لا صاحب جود ممقوت.
١٤-لا مؤدِّيًا واجبه محتقر.
١٥-لا طالبًا صُلْحًا إلا يجد طلبه.
١٦-لا مستعينًا بالناس إلا يجد معونتهم.
١٧-لا بد من تحمل المشاق لتحصيل العلم.
١٨-تهتم جامعتنا بتدريس العلوم الإسلامية ولاسِيَّما الحديث والفقه.
١٩-قلت للمريض الذي عُدتُه: لا بأس طَهُور إن شاء الله.
٢٠-يُعْجِبُني المسجد ولا سيما منائره الشامخة.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-کوئی طالب علم جاہل نہیں ہے۔
۲-کوئی دو طالب علم ست نہیں ہیں۔
۳-مذاکرہ کرنے والے بھولتے نہیں ہیں۔
۴-طالبات ناواقف نہیں ہیں۔
۱۱-سبق میں نہ کوئی دشواری ہے نہ طوالت۔
۱۲-کوئی برائی خیانت سے زیادہ ناپسندیدہ نہیں ہے۔
۱۳-یہ مریض بغیر علاج کے زندہ ہے۔
۱۴-کوئی شراب نوش ہمارے درمیان میں نہیں ہے۔

۵-کوئی برا آدمی پسندیدہ نہیں ہے۔
۶-کوئی برا فعل والا قابلِ تعریف نہیں ہے۔
۷-کوئی خود کو ذلیل کرنے والا باعزت نہیں ہے۔
۸-کوئی اپنے مال کو صدقہ کرنے والا بخیل نہیں ہے۔
۹-درسگاہ میں نہ محمد ہے نہ علی۔
۱۰-آپ نے بغیر انصاف کے فیصلہ کیا۔
۱۵-میں پھل پسند کرتا ہوں خاص طور پر انار۔
۱۶-کوئی طالب علم جھوٹا نہیں ہے۔
۱۷-میرے پڑوسی کے گھر میں نہ کھانا ہے نہ پانی۔
۱۸-میں اس دیوان کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوا، خاص طور پر اِن دو قصیدوں سے۔
۱۹-طالب علم بغیر کتاب کے آیا۔
۲۰-آپ بغیر ادنی شک کے سچے ہیں۔

❊ ❊ ❊

الدرس الحادي عشر

(منصوبات الأسماء ـ المفعول به)

قواعد:

مفعول بہ: وہ اسم منصوب ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، جیسے: كتبَ الطالبُ الواجبَ.

مفعول بہ کی شکلیں:

مفعول بہ کی تین شکلیں ہیں:

(الف) مفعول بہ اسم ظاہر ہو، جیسے: فتَحَ خالدٌ ﷺ الحِيْرةَ.

(ب) ضمیر ہو، متصل [1]، جیسے: أكرمتُك، أكرمتُهم. یا منفصل [2]، جیسے: ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ [الفاتحة/ ٥].

(ج) مصدر مؤول ہو، جیسے: علمتُ أنّك مجتهدٌ. (علمت اجتهادك).

کبھی فعل کے ایک سے زیادہ [3] بھی مفعول آتے ہیں، چنانچہ اگر فعل متعدی بدو مفعول ہے تو

---

(۱) ضمیر منصوب متصل یہ ہیں: ضرَبَني، ضرَبَنا، ضربَكَ، ضربَكُما، ضرَبَكم، ضرَبَكِ، ضربَكُما، ضرَبَكُنَّ، ضرَبَه، ضربَها، ضربَهم، ضربَها، ضربَهُما، ضربَهنَّ.

(۲) ضمیر منصوب منفصل یہ ہیں: إيّايَ، إيّانا، إيّاكَ، إيّاكما، إيّاكم، إيّاكِ، إيّاكما، إيّاكُنَّ، إيّاه، إيّاهما، إيّاهم، إيّاها، إيّاهما، إيّاهنَّ.

(۳) ایسے افعال جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جن کی اصل مبتدا اور خبر ہے، وہ یہ ہیں:

(الف) افعال ظن: ظَنَّ - خَال - حسِبَ - زَعمَ - جعَلَ - هَبْ.

(ب) افعال یقین: رأى - عَلِمَ - وجد - ألفى.

(ج) افعال تحویل: صيَّرَ - حوَّلَ - جعَلَ - ردَّ - اتخذ.

ایسے افعال جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جن کی اصل مبتدا اور خبر نہیں ہے، وہ یہ ہیں:

كَسَا - ألْبَسَ - أعطى - منح - سأل - منع.

اس کے دو مفعول ہوں گے۔ جیسے: أعطيْتُ الفقير درهمًا. اور اگر فعل متعدی بسہ مفعول ہے تو اس کے تین مفعول ہوں گے، جیسے: أعلمتُ سعيدًا الأمرَ جليًا.

فعل وفاعل اور مفعول بہ کی ترتیب:

فعل، فاعل اور مفعول بہ کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے فعل ہو، پھر فاعل اور پھر مفعول بہ۔ لیکن کبھی مفعول بہ کو فاعل پر مقدم کر دیا جاتا ہے، بشرطیکہ فاعل اور مفعول بہ میں اشتباہ نہ ہو، جیسے: كتب زُهيرٌ الدرسَ، كتَبَ الدرسَ زُهيرٌ.

نیز فعل اور فاعل دونوں پر بھی مفعول بہ کو مقدم کرنا جائز ہے، جیسے: عليًا أكرمتُ، أكرمتُ عليًا.

فاعل اور مفعول کی وجوبًا تقدیم وتاخیر:

لیکن اگر اشتباہ ہو تو مفعول بہ کو فاعل سے مؤخر کرنا واجب ہے۔ جیسے: علَّم موسىٰ عيسىٰ. أكرم ابني أخي. اس قسم کی ترکیبوں میں اشتباہ نہ ہونے کی صورت میں مفعول بہ کی تقدیم جائز ہے۔ جیسے: أكرمتْ موسىٰ سلمىٰ. أضنَتْ سُعدَىٰ الحُمّىٰ.

اگر فاعل سے مفعول بہ کی ضمیر متصل ہو تو مفعول بہ کو مقدم کرنا واجب ہے۔ جیسے: ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ﴾ [البقرة/ ١٢٤] کیوں کہ فاعل کے مقدم کرنے کی صورت میں اضمار قبل الذکر لفظاً اور رتبتاً لازم آئے گا۔

فعل کا فاعل یا مفعول میں انحصار کیا گیا ہو، جس میں فعل کا انحصار ہو گا اس کو مؤخر کرنا واجب ہے خواہ وہ فاعل ہو، جیسے: ما أكرمَ سعيدًا إلا خالدٌ. یا مفعول بہ ہو، جیسے: ما أكرم سعيدٌ إلا خالدًا.

اگر فعل متعدی بدو مفعول ہے تو باب ظننت (افعال قلوب) کے پہلے مفعول کو مقدم کیا جائے گا؛ کیوں کہ اس کے دونوں مفعول در حقیقت مبتدا و خبر ہیں۔ جیسے: علِمتُ الله رحيماً۔ اسی طرح باب أعطيتُ کے دونوں مفعولوں میں سے پہلے کو مقدم کیا جائے گا؛ کیوں کہ پہلا مفعول معنی کے لحاظ

ایسے افعال جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں، وہ یہ ہیں:
أعلمَ - أرى - أنبأ - نبّأ - حدّثَ - خبّرَ - أخبر.

سے فاعل ہے۔ جیسے: ألبستُ الفقیر ثوبًا۔ اس مثال میں فقیر معنی کے لحاظ سے فاعل ہے، کیوں کہ وہ کپڑا پہننے والا ہے۔

فعل کو حذف کرنا جائز ہے اور مفعول بہ کو باقی رکھنا جائز ہے اگر کلام سے یہ سمجھ میں آجائے، جیسے: مَنْ قَابَلْتَ کے ذریعہ سوال کرنے والے کے جواب میں کہیں: عَلِیًّا. (اس کی تقدیر عبارت قَابَلْتُ عَلِیًّا ہے)۔

اسی طرح بعض کثیر الاستعمال تعبیرات میں مفعول بہ کا فعل اور فاعل حذف کردیا جاتا ہے۔ جیسے: أهلاً وسهلاً. (اس کی تقدیر عبارت أتیتَ أهلاً ووطِئتَ سهلاً ہے)۔

تدریبات

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں مفعول بہ اور اس کی علامت نصب متعین کیجیے۔

۱-كتب الطالب الواجب.

۲-قضيتُ ساعتين في زيارة المعرض.

۳-نظِّف فاكَ قبل الطعام وبعده.

٤-غَرَسَ الطُّلاب شُجيرات في فناء المدرسة.

٥-إن زُرتَني زرتُك.

٦-يُقدِّر المعلِّم المجتهدين.

۷-نشر النَّجّار الأخشاب.

۸-كتبتُ رسالة إلى أخي في الخارج.

۹-استَعَرْتُ كتابين من المكتبة المدرسيَّة.

۱۰-أقامت الجمعيَّة نشاطات مفيدة.

۱۱-أصدرت الجريدة مُلْحقًا.

۱۲-رأيت أباك في زيارة للمدرسة.

۱۳-اللصُّ أخذه الشرطيُّ.

۱٤-سمعت المحامي يعرض القضيَّة في المحكمة.

۱٥-أرسل الله موسىٰ إلى بني إسرائيل.

۱٦-كافأت الحكومة الموَظَّفين.

۱۷-اكتسحَ العالم وباء التدخين.

۱۸-يغرِس النخلة الفلَّاح.

۱۹-الراحمون يرحمهم الرحمن.

۲۰-الصابرات يُثيبُهُنَّ الله.

(۲) بین القوسین سے مناسب اسم کے ذریعے خالی جگہوں کو پر کیجیے اور اس اسم پر اعراب لگائیے۔

۱- سمعت............ إذاعِيَيْنِ مُفيدين. (أخاه)

۲- يُبَدِّدُ الصبحُ............ (ظلُمات)

٣- أزال العلم .... الجهلِ.

٤- هَنَّأَ الأخ .... بالعافية.

٥- يُحيِّي المذيع ....

٦- يعِظ الخطيب ....

٧- اقرأ .... عن أضرار التدخين.

٨- جعلت الدولة .... مُتَنَزَّهات.

٩- توَعَّد الله ....

١٠- أكّد .... التدخين الأطباءُ جميعًا.

١١- أكلتُ .... أمينة.

١٢- إنَّما يعْمُر .... الله المؤمنون.

١٣- يُثيبُ الله ....

١٤- وزَّعت .... التقديريَّةَ المدرسةُ.

١٥- أقام .... جماعة أصدقاء المرضى.

١٦- منحت الدولة .... للمتبرِّعِين بالدم.

١٧- أكرم محمد ....

١٨- حَرَثَ المزارعون ....

١٩- تسلَّق الولدان ....

٢٠- دخلت المعلِّمةُ ....

(المصلين)
(الظلام)
(نشرة)
(حديثَين)
(الصحراء)
(المستمعين)
(أضرار)
(الساعي بالنميمة)
(مساجد)
(الفاكهة)
(المشروعَيْنِ)
(الصالحين)
(الأرض)
(حماك)
(الأوسمة)
(الفصل)
(الشهادات)
(الجبل)

(٣) جملے بنائیے۔

(الف)

درج ذیل کلمات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ ہے۔

«الصدَقات، سَيفًا، المَساكينَ، كُرَّاستين، أباك، مُصطفى، المُحسِنين، الرُّعاة، الوَالي، الضَيفَيْن، القاضي، الحدائق، المسلِمين، الشكوى،

السموات، المزارعين، المدارس، الواجب، الدواء، المصابيح، الإبريق، السلَّة، المريض، العُشّ»

(ب)

درج ذیل افعال کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

أكرمَ، تُساعدان، أكلُوا، يشربُون، يكافئ، أطِعْ، لاتُعاشِر، مَنَحْتَ، ألبستُ، سقى، يُطعمون، يعلَّمون، مُنِعتْ، يرى، أظنُّ، نعطي، كَسَتْ.

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-رأى الصيَّاد طائرًا على الشجرة.
٢-اشترى الأبُ حذاءينِ لابنه.
٣-قرأ الطلَّابُ قِصَّتَين.
٤-قابَل القاضي المسؤولين.
٥-كافأت المديرة الفائزات.
٦-رحِمك الله وأذهب عنك كلَّ سوء.
٧-يسقي الأعشاب المطر.
٨-تمتصُّ النباتات أشعَّة الشمس.
٩-جاءني خبر سارٌ.
١٠-الدواء يحتسيه المريض.
١١-يُساعِد المسلم صديقه المسلم.
١٢-صَحِب الأبَ ابناه إلى المسجد.
١٣-عالج الطبيب المريضات.
١٤-رَكِبَ المسافران الطائرة من المطار.
١٥-استدعى الطبيب الممرِّض.
١٦-تراقب البلدية الأسواق.
١٧-تكرم الدولة المتفوِّقين.
١٨-وجد السائر الطريق وعْرًا.
١٩-أحمد الله على نعمه.
٢٠-﴿ وَاتَّخَذَ اللهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا﴾.
٢١-أسعفت الطبيبة المريض.
٢٢-ألبسَ الربيعُ الأرض حُلَّة زاهيةً.
٢٣-أكَّدت الصحُف أنَّ الأمن مستتبّ.
٢٤-الظالمون توعَّدهم الله.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-خالد نے مہمان کا اعزاز و اکرام کیا۔
۱۳-حامد نے سبق کو مشکل سمجھا۔

۲-سورج نے کائنات کو روشن کر دیا۔
۳- سہیل نے دکان سے دو قلم خریدے۔
۴-لوگ کھلاڑیوں کو کھیل گاہ میں دیکھ رہے ہیں۔
۵-میں نے دو پرندے درخت پر دیکھے۔
۶-بلبل نے درخت پر اپنا آشیانہ بنایا۔
۷-طالبات نے سبق لکھا۔
۸-دونوں فریقوں نے تبادلۂ خیال کیا۔
۹-حاجیوں نے مناسک حج ادا کیے۔
۱۰-لڑکی کپڑوں پر پریس کر رہی ہے۔
۱۱-بادل ستاروں کو چھپا دیتے ہیں۔
۱۲-میں نے کتاب کو اپنا دوست بنالیا۔
۱۴-بارش نے جنگل کو سرسبز بنادیا۔
۱۵-میں نے اپنے ساتھیوں کو محنتی پایا۔
۱۶-لوگ موجدین کی عزت افزائی کرتے ہیں۔
۱۷-میں نے نبیل کو کتاب دی۔
۱۸-فلسطین پر یہودیوں نے ناجائز قبضہ کرلیا۔
۱۹-بارش نے زمین کو خوبصورت لباس پہنادیا۔
۲۰-مالی درختوں کی شاخیں تراشتا ہے۔
۲۱-چوہے کھانوں کو خراب کر دیتے ہیں۔
۲۲-مسلمان صبح قرآن کی تلاوت کرتے ہیں۔
۲۳-پولیس والا ٹریفک کنٹرول کرتا ہے۔
۲۴-اللہ تعالی نے اپنے راستے میں لڑنے والوں کی مدد کی۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثاني عشر

(المفعول المطلق)

قواعد:

مفعول مطلق : وہ مصدر منصوب ہے جو فعل کے بعد اسی کے لفظ سے ہو۔ یہ تین مقاصد کے لیے آتا ہے۔

(۱) تاکید کے لیے، جیسے: ﴿ وَكَلَّمَ اللهُ مُوسَى تَكْلِيمًا﴾ [النساء/ ١٦٤].

(۲) بیان عدد کے لیے، جیسے: وقفتُ وَقْفَتَين .

(۳) بیان نوع کے لیے، جیسے: سِرْتُ سَيْرَ العُقلاء.

درج ذیل چیزیں مفعول مطلق کے قائم مقام ہو کر منصوب ہوتی ہیں۔

(الف) مفعول مطلق کی صفت، جیسے: ﴿وَاذْكُرُوا اللهَ كَثِيرًا﴾ (ذكرًا كثيرًا).

(ب) جو اس کی نوعیت پر دلالت کرے، جیسے: رَجَعَ القهقرىٰ، قعد القُرْفُصَاءَ، اشتمل الصَّمّاءَ.

(ج) جو عدد پر دلالت کرے، جیسے:﴿ فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور/ ٢].

(د) یا آلہ پر دلالت کرے، جیسے: ضربتُ اللِّص سَوطًا.

(ہ) اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر ہو، جیسے: اجتهدت اجتهادًا لم يجتهده غيري.

(و) اسم اشارہ ہو، جیسے: قُلتُ ذلك القولَ.

(ز) لفظ کل ہو یا بعض، جیسے: ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ﴾[النساء/ ١٢٩]، سعيتُ بعض السعي.

(ح) أيّ الكمالية ہو، جیسے: اجتهدتُ اجتهادًا أيَّ اجتهاد.

(ط) مفعول مطلق کا مترادف ہو، جیسے: شَنِئْتُ الكسلان بغضًا.

مفعول مطلق کے فعل کا حذف:

کبھی فعل کو حذف کر کے مفعول مطلق کو اس کے قائم مقام کر دیا جاتا ہے۔ ایسی سات جگہیں ہیں:

(أ) مفعول مطلق کبھی فعل امر کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے: صبرًا علی الأذی في المجد. (اصبر...)

(ب) کبھی نہی کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے: اجتهادًا لا كسلا. (اجتهد ولا تكسل)

(ت) کبھی دعا کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے: سقيًا لك ورعيًا (سقاك الله سقيًا/ رعاك الله رعيًا).

(ث) یا استفہام کے بعد ہوتا ہے، جیسے: أحشفًا وسوء كيلة.

(ج) کچھ مصادر میں فعل کا حذف سماع سے ثابت ہے، جیسے: سمعًا وطاعةً، معاذ الله، لبَّيك، وسعدَيك، ودَوَالَيك.

(ح) جو مفعول مطلق مجمل کی تفصیل کرنے والا ہو، جیسے: ﴿ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً ﴾.

(خ) جو مضمون جملہ کی تاکید ہو، جیسے: لك عليَّ الوفاءُ بالعهد حقًا.

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں مفعول مطلق اور اس کی نوعیت متعین کیجیے۔

١ - تعمل الأمم الصناعية عملًا دائبًا.

٢ - جالت هذه الأمة في مجال الاقتصاد جولة.

٣ - كرَّسْتُ الجهود تكريسًا.

٤ - اعترف المتَّهم بذنبه إقرارًا.

٥ - ﴿ وَجَاهِدُوا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ ﴾.

٦ - أخلصت للعمل كلَّ الإخلاص.

٧ - فهمتَ الموضوع بعض الفهم.

٨ - نجحتُ في ذلك أيَّما نجاح.

٩ - رجع العدو القهقرىٰ.

١٠ - أنت ابني حقًا.

١١ - حسبي أن أرعى الجميل هذه الرعاية.

١٢ - أذيعَ النبأ أربع إذاعات.

١٣ - عجبًا لك أيُّها الطالب.

١٤ - يلبِّي الحاج: لبيك اللهُمَّ لبيك.

١٥ - ﴿ وَاللهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴾.

١٦ - هذا رجل كريم جدًا.

١٧ - تحية طيبة وبعد.

١٨ - حضر الحفل جميع العاملين وأيضًا المدير العام.

١٩ - يُكَافأ النَّاجحون وخصوصًا المتفوِّقون.

(٢) ذیل کی خالی جگہوں میں مناسب مفعول مطلق رکھیے۔

١-سجدت لله..............
٢-صرَخ الطفل......
٣-تجنَّب المزاح........
٤-انطلق الفارس..... الصاروخ.
٥-ظهر البدر.............
٦-يثور البركان ....
٧- أطع والديك..... .العارف بالجميل.
٨- يبحث العالم..... دقيقًا.
٩- فاض النهر........
١٠-يخاف عليٌّ.............
١١-أصغيت إلي المدرس..... كاملا.
١٢- غلت القدر.............

(٣) ذیل میں دیے گئے مفعول مطلق کو مناسب فعل کے ساتھ جملوں میں استعمال کیجیے۔

حفظًا- لعبًا هادئًا- بيعَ المضطرّ-سيرًا سريعًا- سَهَرًا طويلا- غضبة الأسد- اختصارًا- وثبةَ الأسدِ- كلَّ الحُبِّ- بعضَ الشربِ- حقًا- قليلاً- طويلاً- هذا الجلوسَ- سهمًا- لكمًا- خيرَ مقدم- حفزًا.

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- ركع المصلِّي ركعتين.
٢- أدَّى المجدُّ واجبه أداءً حسنًا.
٣- يسعى المصلح في الخير سعيًا حثيثا.
٤- يتدرَّب الجنود على السلاح تدربيًا عسكريًا.
٥- قابلت زميلي عدَّة مرَّات.
٦-يُدَافِعُ الشعب عن حريته دفاعَ الأبطال.
٧-أحترم أساتذتي كلَّ الاحترام.
٨- سَاعَدَ الأثرياء المحتاجين مساعدة كريمة.
٩-عمَّر المسلمون الأرض تعميرًا.
١٠-يقرأ عليٌّ تلك القراءة التي يسمعهامن الأستاذ.
١١- رحل الاستعمار من الهند رحيلَ الذليل.
١٢- قرأت هذا الكتاب قراءتين.
١٣-بكر يُجِدُّ كلَّ الجد.
١٤-اعمَل بجدٍّ ثم روِّح عن نفسك بعضَ الترويح.
١٥-تتطوَّر الحياة سريعًا.
١٦-جلس بكر القرفصاء.
١٧-هذا كتابي قطعًا.
١٨-كنتُ سعيدًا به حقًا.
١٩-تدفَّق البترول في المملكة العربية تدفُّقًا.
٢٠-ربَّت الأمهات بناتهنّ تربية إسلامية.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-حامد کالج میں اپنے داخلے سے بہت خوش ہوا۔
۲-جب حضرت خدیجہؓ اور ابو طالب کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ کو بہت رنج ہوا۔
۳-پولیس نے چور کو گرفتار کیا اور اس کی خوب پٹائی کی۔
۴-حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کو ایک بار مارا۔
۵-ہم اللہ والوں کے سامنے شاگرد کی طرح بیٹھتے ہیں۔
۶-جب بچے نے اپنی ماں کو دیکھا تو خوب رویا۔
۷-اس نے اپنے دشمنوں پر شیر کی طرح حملہ کیا۔
۸-اقتصادیات نے ترقی کی طرف ایک قدم بڑھایا۔
۹-وہ آدمی لالچی شخص کی طرح کھاتا ہے۔
۱۰-گرمی کے موسم میں تیز ہوائیں چلتی ہیں۔
۱۱-ممبران نے دو نشستیں کیں۔
۱۲-پولیس نے مکان کے ارد گرد کئی چکر لگائے۔
۱۳-نبیل کو پیاس محسوس ہوئی تو اس نے تھوڑا پانی پیا۔
۱۴-میں آپ پر پورا پورا بھروسہ کرتا ہوں۔
۱۵-میں نے یہ کتاب کئی بار پڑھی۔
۱۶-بس میرے پاس سے ہوا کی طرح گزر گئی۔
۱۷-جب امتحان قریب آیا تو طلبہ نے خوب محنت کی۔
۱۸-دو بچے ابو جہل پر باز کی طرح ٹوٹ پڑے۔
۱۹-خالد باوقار آدمی کی طرح چلتا ہے۔
۲۰-ملک نے زندگی کے مختلف میدانوں میں خوب ترقی کی۔

❋ ❋ ❋

الدرس الثالث عشر

(المفعول فيه)

قواعد:

مفعول فیہ : وہ اسم منصوب ہے جو فعل مذکور کے واقع ہونے کے وقت یا جگہ کو بتائے۔
جو مفعول فیہ فعل کے واقع ہونے کے وقت کو بتائے اسے ظرف زمان کہتے ہیں، جیسے: سافرَتْ الطائرة ليلاً. اور جو مفعول فیہ فعل کے واقع ہونے کی جگہ کو بتائے اسے ظرف مکان کہتے ہیں، جیسے: وقف الطالب، أمام المدرِّس.

اہم ظروف زمان یہ ہیں:
ساعة - يوم - أسبوع - شهر - سنة - صباح - مساء - ظهر - ليل - غد - لحظة - بُرهة - مُدَّة - فترة - حين - قبل - بعد - طَوال - خِلال - أثناء.

اہم ظروف مکان یہ ہیں:
أمام - وراء - خلف - يمين - يسار - شِمال - جنوب - شرق - غرب - وسط - فوق - قُرب - تحت - بين - عند - لدى - تِلقاء - تُجاه - نحو - حول - دون - ميل - فرسخ - كيلو متر.

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں:
(الف) ظرف زمان مبہم، یہ وہ ظرف کہلاتا ہے جو کسی غیر متعین وقت کو بتلائے، جیسے: أبد، أمد، حين، وقت، زمان.
(ب) ظرف زمان محدود، یہ وہ ظرف کہلاتا ہے جو وقت کی متعین مقدار کو بتلائے، جیسے: ساعة، يوم، ليلة، أسبوع، شهر، سنة، عام. مہینوں، موسموں اور ہفتے کے دنوں کے نام بھی اسی قسم میں آتے ہیں۔

(ج) ظرف مکان مبہم، یہ وہ ظرف کہلاتا ہے جو کسی غیر متعین جگہ کو بتلائے، جیسے: أمام، قُدَّام، وراء، خلف، یمین، یسار، فوق، تحت، میل، فرسخ، کیلومتر.
(مؤخر الذکر تینوں مقدار کے اعتبار محدود ہیں اور مکان کے لحاظ سے مبہم ہیں، اسی لیے ان کو مبہم میں شمار کیا گیا ہے)
(د) ظرف مکان محدود، یہ وہ ظرف کہلاتا ہے جو کسی متعین جگہ کو بتلائے، جیسے: دار، مدرسة، مسجد، بلد. ممالک، شہروں، پہاڑوں اور دریاؤں کے نام ظرف مکان محدود کے تحت آتے ہیں۔

ظرف زمان خواہ مبہم ہو یا محدود، منصوب ہوتا ہے بشرطیکہ في کے معنی کو متضمن ہو، جیسے: سرتُ حینًا، سافرتُ لیلة.

ظرف مکان مبہم اور شبہ مبہم في کے مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے، جیسے: وقفت أمام المنبر. سرتُ فرسَخًا.

ظرف مکان محدود منصوب نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں في مذکور ہوتا ہے۔ جیسے: جلست في الدار، أقمت في البلد. صلَّیت في المسجد. البتہ یہ اگر دَخَلَ، نَزَلَ اور سَکَنَ کے بعد واقع ہوں تو منصوب ہوتے ہیں۔ جیسے: دخلت المدینة. نزلت البلد. سکنت الشام.

پھر ظروف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ظروف متصرفہ، وہ یہ ہیں:
ساعة – یوم – أسبوع – شهر – سنة – صباح – مساء – ظهر – لیل – غد – لحظة – برهة – میل – فرسخ – کیلومتر – یمین – یسار – شمال – جنوب – شرق – غرب.

یہ ظروف کبھی ظرف (مفعول فیہ) کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، جیسے: سأزورك یوم الجمعة. تُغرِّد الطیور صباحًا. استمرَّ الزلزالُ لحظة. سرتُ کیلو مترًا. تقع المدینة المنوَّرة شمالَ مکَّة المکرَّمة.

اور کبھی غیر ظرف (مبتدا اور فاعل وغیرہ) کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں، جیسے: الکیلومترُ ألف متر. جاء یومُ الجمعة. الشرق مهدُ الأدیان السماویَّة.

(٢) ظروف غیر متصرفہ، وہ یہ ہیں:

بعد- طَوال- خِلال- أثناء- وراء- خلف- فوق- تحت- بين- عند- لدى- تِلقاء- تُجاه- نحو- حول- دون.

یہ ظروف ہمیشہ ظرفیت (مفعول فیہ) کی بنا پر منصوب ہوتے ہیں، خواہ کلام کے کسی حصے میں واقع ہوں۔ چنانچہ یہ:

- کبھی فعل مذکور کا مفعول فیہ ہوتے ہیں؛ اس لیے منصوب ہوتے ہیں۔ جیسے: تطير الطائرة فوقَ السَّحاب.
- کبھی مبتدا کی خبر کی جگہ واقع ہوتے ہیں، اور وجوبًا فعل یا شبہ فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہوتے ہیں۔ جیسے: الجنة تحتَ أقدام الأمهات. اس مثال میں تحت فعل محذوف تَستَقِرُّ یا شبہ فعل كائنة، ثابتة وغیرہ کی وجہ سے منصوب ہے۔
- کبھی موصوف کی صفت کی جگہ واقع ہوتے ہیں، جیسے: مررتُ برجلٍ عندَكَ. اس مثال میں عندَ رجل کی صفت ہے، جو فعل محذوف استقرَّ یا شبہ فعل کائن یا موجود وغیرہ کی وجہ سے منصوب ہے۔

نوٹ: ظروف غیر متصرفہ کو مِن جارہ کی وجہ سے جر دینا جائز ہے۔ جیسے: ﴿قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللهِ﴾ [النساء/ ٧٨]. سِرتُ مِنْ ورائِه.

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں ظرف زمان وظرف مکان، مبہم ومحدود، متصرف وغیر متصرف متعین کیجیے اور ان کے اعراب کی حالت بھی بتایئے۔

١-بدأت رحلة الحج صباحًا، فوصلنا إلى جِدَّة ظهرًا، وأقمنا بمكَّة شهرًا وفي المدينة أسبوعًا.

١٠ - جلسنا أمام البحر خلف الحديقة يسارَ الطريق فوق الرمل، تحت المِظلَّات، وقد بعُدنا ميلاً عن النادي.

٢-نزلنا في مدينة الحُجَّاج بجِدَّة تحت السِظلَّات، وجلسنا فوق المقاعد الرُّخامية بين آلاف الحُجَّاج أمام المطار.

٣-﴿قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾.

٤-مكثتُ أنتظرُ لحظة أو بُرهة.

٥-يغيب أبي في العمل سنةً أو شهرًا أو أسبوعًا أو يومًا، وقد لا يغيب ساعة.

٦-افترقنا مدة طويلة ووقتًا ثقيلا وحينًا من الدهر قاسيًا.

٧-سكنتُ دارًا جديدة بجوار المسجد.

٨-لعبنا في ملعب النادي.

٩-أمضينا في الدراسة سنةً.

١١-﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾.

١٢-صُمنا شهر رمضان.

١٣-السنة اثنا عشر شهرًا.

١٤-الميل ثُلُث فَرْسَخ.

١٥-﴿ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ﴾.

١٦-﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ﴾.

١٧-سرنا في الصحراء ميلا.

١٨-﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾.

١٩-﴿قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ﴾.

٢٠-﴿كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ﴾.

(۲) ذیل کی خالی جگہوں میں مناسب ظرف رکھیے۔

١- تبدأ الدراسة.......... وتنتهي..........

٢- ألقى الأستاذ درس العلوم في...... ......وطبق عليه في.........

٣- تنشَط النملة في جمع قوتها......... وتلزَم مسكنها..........

٤- تزرَحُ الشعوب المغلوبة...... ......سيطرة الاستعمار الجديد.

٥- تتفاوت درجة الحرارة......... الصيف فترتفع......... وتهبط......

٦- يد الله.......... أيديهم.

٧- ينبغي أن نعمل .... ونستريح..........

٨- مياه الآباء في الواحات قسمة............سكانها.

٩- لسان العاقل ......عقله و عقل الجاهل ....لسانه.

١٠- يقف المدرس ....تلاميذه في الفصل.

١١- نذهب إلى المدرسة........ ونعود...........

١٢- نستريح من العمل.......... الجمعة.

(٣) ذیل کے سوالیہ جملوں کا اسم ظرف پر مشتمل جملوں کے ذریعہ جواب دیجیے۔

١- أين حقيبة الأستاذ؟ ....

٢- متى تسافر إلى الطائف؟ ....

٣- متى تغرُب الشمس؟ ....

٤- أين يقِفُ المُشْرف؟ ....

٥- متى وصلت الطائرة؟ ....

٦- متى تذهب إلى المدرسة؟ ....

٧- متى تظهر النجوم؟ ....

٨- متى تهطِل الأمطار؟ ....

٩- متى تشتدُّ الحرارة؟ ....

١٠- متى سهِرتَ؟ ....

١١- أين وضعتَ الزهريَّة؟ ....

(٤) درج ذیل اسمائے ظروف کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

أبد، أمد، حين، وقت، زمان، ساعة، يوم، ليلة، أسبوع، شهر، سنة ، عام،أمام، قُدَّام، وراء، خلف،يمين، يسار، فوق، تحت، ميل، فرسخ، كيلومتر. مكتبة، المنزل، مستشفى، جامعة، كلية، حديقة، حقل، الحجرة، محلُّ الأقمشة، السوق.

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ -يسَّرت المخترعات الآن حياة الإنسان.
٢ -صعِدت الطائرة فوق السحاب.
٣ -البصرة أوَّلُ مدينة أسَّسها المسلمون زمنَ الخليفة عمر بن الخطاب.
٤ -خرج المسلمون من الجزيرة شرقًا وغربًا.
٥ -أسَّس عقبة بن نافع مدينة القيروان وسط الصحراء.
٦ -عند الشدائد يُعرف الإخوان.
٧ -انتظرتك مُدّة.
٨ -جرى المسافر ميلاً حتى أدرك القطار.
٩ -لا تسْهَر بعد منتَصف الليل.
١٠ -وقف الأستاذ بين تلاميذه .
١١ -زارني صديقي غُدْوة الأحد.
١٢ -أزورك بُكْرَة السبت.
١٣ -ذاكرت درسي سحَرًا.
١٤ -وصل القطار بنا مساءً.
١٥ -لا أصحب الأشرار أبدًا.
١٦ -صاحبت عليًا حينًا من الدهر.
١٧ -جلست أمام الأستاذ.
١٨ -سار الـمُشاة خلف الرُكبان.
١٩ -مشى الشرطي قُدَّام الأمير.
٢٠ -وقف القط تحت المائدة.
٢١ -سار مع سليمان أخوه.
٢٢ -جلس محمد هنا لحظة.
٢٣ -يقع منزلنا وراء الحديقة.
٢٤ -يكثُر تغريد البلابل عشيَّةً.
٢٥ -يدور القمر حول الأرض.
٢٦ -أحب ممارسة الرياضة نهارًا.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-میں اسکول سے ظہر کے وقت واپس آؤں گا۔
۲-لوگ گرمی میں ساحلوں کا قصد کرتے ہیں۔
۳-شام کے وقت پرندے اپنے گھونسلوں میں بسیرا کرتے ہیں۔
۴-مہتمم صاحب نے سرپرستوں کے سامنے تقریر کی۔
۵-اے بیٹے! سڑک کے بیچ میں مت چلو۔
۱۳-اہل خانہ میز کے آس پاس بیٹھے تھے۔
۱۴-موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں۔
۱۵-ہم جمعرات کے دن سمندر کے ساحل پر گئے۔
۱۶-رات میں سڑکیں بلبوں سے روشن کی جاتی ہیں۔
۱۷-میں نے پیسے بیگ میں رکھے۔
۱۸-علی کل آئے گا۔
۱۹-رات میں جاگنا تعب کا باعث ہے۔

۶-میں عصر کے وقت اپنے بھائیوں کے ساتھ کھیلا۔
۷-دوپہر کے وقت سخت گرمی ہوگی۔
۸-تختۂ سیاہ طلبہ کے سامنے رکھا جاتا ہے۔
۹-ڈرائیور اسٹیرنگ کے پیچھے بیٹھتا ہے۔
۱۰-میں فجر کے وقت پابندی سے قرآن کی تلاوت کرتا ہوں۔
۱۱-وادی دو پہاڑوں کے درمیان میں ہوتی ہے۔
۱۲-میڈیکل اسٹور والا تختوں کے اوپر دوا رکھتا ہے۔

۲۰-شریف آدمی پوری زندگی ہی شریف رہتا ہے۔
۲۱-تنہائی کے وقت میں کتاب بہترین ہم نشیں ہے۔
۲۲-دریں اثنا میں پڑھ رہا تھا کہ میرا دوست آگیا۔
۲۳-میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا۔
۲۴-کتاب نبیل کے پاس ہے۔
۲۵-جوانی کے دنوں کو غنیمت جانیے۔
۲۶-مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔

❋ ❋ ❋

الدرس الرابع عشر

(المفعول له)

قواعد:

مفعول لہ: وہ مصدر منصوب ہے جو فعل مذکور کے واقع ہونے کا سبب بتائے۔

جیسے: اغتربتُ رغبةً في العلم.

مفعول لہ کے منصوب ہونے کی چار شرطیں ہیں:

(۱) مصدر صریح ہو، مؤول نہ ہو۔
(۲) مصدر قلبی ہو، (ایسا فعل جس کا تعلق قلب سے ہو، جیسے احترام، تعظیم، خوف، شوق وغیرہ)
(۳) مصدر اور فعل کا زمانہ اور دونوں کا فاعل بھی ایک ہو۔
(۴) مصدر فعل مذکور کے واقع ہونے کی علت ہو، اس طرح کہ وہ سوال: لِمَ فَعَلْتَ؟ کا جواب بن سکے۔

اگر کوئی شرط مفقود ہو تو مصدر کو حرف جر کے ذریعے جر دینا واجب ہے، جیسے: جئتُ للكتابة.

پھر مفعول لہ کی تین شکلیں ہیں:

(۱) اگر تمام شرطیں موجود ہیں تو صریح مفعول لہ کہا جائے گا، اور مصدر کو علت بیان کرنے کے لیے ذکر کیا جائے گا۔ اگر تمام شرطیں موجود نہیں ہیں تو وہ حرف جر کے ذریعے مجرور ہو گا اسے مفعول لہ غیر صریح کہا جائے گا۔ جیسے: ﴿يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾[البقرة/ ١٩].

(۲) مفعول لہ (صریح وغیر صریح) کو فعل پر مقدم کرنا جائز ہے۔ جیسے: رغبةً في العلم أتيتُ، للتِّجارة سافرتُ.

(۳) جو مصدر تمام شرطیں پوری کر رہا ہو تو اس میں نصب اور جر دونوں جائز ہیں۔ البتہ اگر مصدر الف لام اور اضافت سے خالی ہے تو عام طور پر منصوب ہوتا ہے۔ جیسے: وقف الناس احتراما للعالم. اور اگر مصدر معرّف باللام ہے تو عام طور پر مجرور ہوتا ہے۔ جیسے: سافرت للرغبة

في العلـــم. اور اگر مصدر مضاف ہے تو نصب وجر دونوں برابر ہوتے ہیں، جیسے: تركـــتُ المنكر خشيةَ الله/ لخشية الله/ من خشية الله.

تدريبات

(۱) ذیل کے جملوں میں مفعول لہ اور اس کا اعراب متعین کیجیے۔

١-من قام ليلة القدر إيمانًا واحتسابًا غُفِرَ له ما تقدَّم من ذنبه.
٢-مشى الشابُّ خلف أبيه احترامًا له.
٣-﴿ وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا﴾.
٤-نعطف على اليتامىٰ رأفةً بهم.
٥-نُكافِئ الدولة العلماء تقديرًا لجهودهم.
٦-تُبنىٰ المدارس للرغبة في نشر العلم.
٧-يستيقظ الفلّاح مبكّرًا سعيًا وراء الرزق.
٨-تُقام المعارض الصناعية لتشجيع الصناعة.
٩-تصدَّقت على الفقير إشفاقًا عليه.
١٠-تُصرف المكافآت تشجيعًا للعاملين.
١١- حضر عليّ إكرامًا لمحمد.
١٢-أسَامِحُ الصديق محافظة على صداقته.
١٣-المسلمون يحرِصون على عمل الخير رحمة بالناس.
١٤-الموظَّفون يُقبلون على عملهم حِرصًا على أداء الواجب.
١٥-افعل ما يُرضي الله ورسوله لتفوز بالخير.
١٦-الذين يفعلون الخير لِخداع الناس منافقون.
١٧-الصَّالحون يجتنبون الرذائل خوفًا من الله.
١٨-تُعنى الدولة بالصِّناعة حرصًا على زيادة دَخْلها القوميّ.
١٩- تُعنى المدارس بالمكتبات تشجيعًا على المعرفة.
٢٠-ساعِدْ المحتاجين رحمةً بهم.

(۲) ذیل کی خالی جگہوں میں مناسب مفعول لہ رکھیے۔

١- تتسابق الأمم في مجال العلم..........في الوصول إلى الكواكب.
٢- تُعنى المدارس بالمكتبات المدرسيَّة........ للثقافة بين الطلاب.
٣- يجب أن تختار الكتب الجيِّدة ....على أخلاق الشباب.

٤- قمتُ .... لأستاذي.

٥- يجتهد زيد .... التفوق.

٦- التحقت بالمدرسة .... في العلم.

٧- ماخرجتُ من بيتي.......... من البرد الشديد.

٨- فارق الصحابة أهلهم وذويهم .... في سبيل الله.

٩- البخيل لا يُنفق المال...... عليه.

(٣) ذیل کے سوالیہ جملوں کا مفعول لہ پر مشتمل جملوں کے ذریعہ جواب دیجیے۔

١- لماذا تهتمُّ الأمة بالنظافة ؟ ....

٢- لِمَ يُعنٰى الأب بتربية أبنائه؟ ....

٣- لماذا طُوِّرت الزراعة؟ ....

٤- لماذا تُعنى الدولة بالصناعة؟ ....

٥- لِمَ نَصُوم رمضان؟ ....

٦- لماذا تعمل واجبك؟ ....

٧- لِمَ تُكثر الحكومة من إنشاء المصانع؟..............................

٨- لماذا يذهب الناس إلى الحدائق؟ ....

٩- لِمَ تُغلق النوافذ ليلا؟ ....

١٠- لِمَ يؤدِّي المؤمن الصلاة في أوقاتها؟..............................

(٤) درج ذیل مصادر کو مفعول لہ کے طور پر جملوں میں استعمال کیجیے۔

استعدادًا:.............. طلبًا: ....

رغبةً: .... حرصًا: ....

إجلالًا: .... تعظيمًا: ....

إكرامًا: .... رحمةً: ....

محافظةً: .... حُبًّا: ....

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-يهتمُّ الأب بتربية ابنه حِفَاظًا عليه من قرناء السوء.

٢-حمل المجاهدون السِّلاحَ دفاعًا عن وطنهم.

٣-ابتعدتُ عن المعاصي خشيةً لله.

٤-تُنشئ الدولة المدارس والجامعات تشجيعًا للعلم والعلماء.

٥-نصوم شهر رمضان تزكيةً للنفوس.

٦-نقرأ الكتب والمجلَّات تنميةً لعقولنا.

٧-أُسَاهم في خدمة المجتمع رفعًا من شأن وطني.

٨-تهتمُّ الأمم بالتعليم لتربية أبنائها.

٩-تُعْنَى الدُّوَل بالنظافة محافظةً على صحة الشعب.

١٠-طلبًا للتفوُّق يجتهد بكر.

١١-قصدتُك ابتغاءَ معروفك.

١٢-قمتُ إجلالاً للأستاذ.

١٣-يَتْعَب كثير من الناس جريًا وراء حُطام الدنيا.

١٤-نُحسِنُ إلى جيراننا أمَلًا في الثواب.

١٥-لَجَأ الناس إلى منازلهم فرارًا من المطر.

١٦-تكريمًا للضيف عُقِدتْ حفلة ترحيب في المدرسة.

١٧-نتيجةً للاضطرابات الطائفية تحمَّل المسلمون خسائر كبيرة في الأنفس والممتلكات.

١٨-أُنشِئَت المدارس الإسلاميَّة في البلاد تحقيقًا للحاجة الدينيَّة للمسلمين.

١٩-دخل الجنديُّ المعركة طلبًا للشهادة أو النصر.

٢٠-لم أسمع بأحد ماتَ جُوعًا.

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-میں نے اسلامی علوم کے شوق میں مدرسے میں داخلہ لیا۔

۲-حامد نے سخت سردی کے خوف سے آج سفر نہیں کیا۔

۱۰-بخیل آدمی مال کے لالچ میں مال خرچ نہیں کرتا ہے۔

۱۱-ناقد نے مصنف کی حیثیت گھٹانے کے لیے منفی تبصرہ کیا۔

۳- مسلسل کوشش کے نتیجے میں حامد اچھے نمبرات سے کامیاب ہوا۔
۴- بر صغیر کے مسلمانوں کی دینی ضرورت پوری کرنے کے لیے اسلامی مدارس کا قیام عمل میں آیا۔
۵- صحابہ نے اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے اپنا گھربار چھوڑا۔
۶- روزی کمانے کے لیے لوگ رات دین محنت کرتے ہیں۔
۷- ہم لوگ ثواب کی امید پر کار خیر انجام دیتے ہیں۔
۸- شریعت کے مطابق والدین کی اطاعت ضروری ہے۔
۹- فرقہ وارانہ فسادات کے نتیجے میں مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو نقصان پہنچا۔
۱۲- نظام بر قرار رکھنے کے لیے تمام راستے بند کر دیے گئے۔
۱۳- میں اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے نماز پڑھتا ہوں۔
۱۴- علم کے شوق میں مطالعہ کرتا ہوں۔
۱۵- ہم ثواب حاصل کرنے کے لیے قرآن پڑھتے ہیں۔
۱۶- سبق سمجھنے کے لیے میں استاذ کی بات غور سے سنتا ہوں۔
۱۷- ہم لوگ تفریح کے لیے ساحل پر گئے۔
مؤمنین اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں۔
۱۸- زبردست محنت کے نتیجے میں حامد کو کامیابی ملی۔
۱۹- بچہ بھوک کی وجہ سے رویا۔
۲۰- ہم لوگ سردی سے بچنے کے لیے اونی کپڑے پہنتے ہیں۔

❋❋❋

الدرس الخامس عشر

(المفعول معه)

قواعد:

مفعول معہ : وہ اسم منصوب ہے جو واو بمعنی مع کے بعد واقع ہو۔ جیسے: مَشَيْتُ والنَّهرَ.

واو کے بعد واقع ہونے والے اسم کی چار حالتیں ہیں:

(۱) واو کے بعد والے اسم کو پہلے والے اسم کے حکم میں شریک کرنا درست نہ ہو، ایسی صورت میں نصب واجب ہے۔ جیسے: سارَ عليٌّ والجبلَ. (واو کو عاطفہ مان کر علي پر عطف درست نہیں ہے کیوں کہ الجبل فاعل نہیں بن سکتا)۔

(۲) اگر حکم میں شریک کرنا درست ہے تو عطف واجب ہے۔ جیسے: تَصالحَ سعيدٌ وخالدٌ.

(۳) واو کے بعد والے اسم کو حکم میں شریک کرنا درست ہو، لیکن عطف سے کوئی چیز مانع ہو ایسی صورت میں نصب راجح ہے۔ جیسے: جئتُ وسعيدًا. (کیوں کہ ضمیر مرفوع متصل پر بلا تاکید یا فصل کے عطف جائز نہیں ہے، اس لیے مفعول معہ کی بنا پر نصب واجب ہے)۔

(۴) اگر واو کے بعد والے اسم کو حکم میں شریک کرنا درست ہو اور عطف سے کوئی چیز مانع نہ ہو تو اس صورت میں عطف راجح ہے۔ جیسے: سَافرتُ أنا وخليلٌ.

مفعول معہ کا عامل کبھی فعل ہوتا ہے۔ جیسے: سِرتُ والليلَ. یا شبہ فعل ہوتا ہے۔ جیسے: أنا ذاهبٌ وخالدًا.

ما اور کیف استفہامیہ کے بعد عامل مقدر ہوتا ہے۔ جیسے: ما أنت وخالدًا (ما تكون وخالدًا). ما لك وسعيدًا (ما حاصل لك وسعيدًا). كيف أنت والسفرَ غدًا (كيف تكون والسفرَ غدًا).

تدريبات

(۱) ذیل کے جملوں میں مفعول معہ اور معطوف میں تمیز کیجیے۔

١-سِرتُ والنهرَ.

٢-استَيقظَ نبيل و تغريدَ الطيور.

٣-حَضَر محمد وحسن.

٤-حَضَر محمد وغروبَ الشمس.

٥-سِر والطريقَ إلى المتحف.

٦-جلس الأب والأسرة يتسامرون.

٧-أكل الأب والأبناء.

٨-الرجل سائر والحدائق.

٩-السيارة متروكة والسائق.

١٠-يُعْجِبُني سيرك والقطار.

١١-تبَدّلت حياة العرب وبعثةَ محمد ﷺ.

١٢-تشارك محمد وعلي في العمل.

١٣-مشى المسافر والصحراء.

١٤-يتَفَتَّح الزهر وقدومَ الربيع.

١٥-سرنا ليلاً وضوء القمر.

١٦-بدأت الرحلة وطلوع الشمس.

١٧-استراحَ المريض وحضور الطبيب.

١٨- أكل الأب والأبناء.

١٩-تَسَابَقَ بكر وخالد على المركز الأول.

٢٠-حضر العمال وغروب الشمس.

٢١-الفلاحون يحصُدون القَمْح ووهجَ الصيف.

(۲) ذیل کی خالی جگہوں میں مناسب مفعول معہ رکھیے۔

١- جلس الشاعرو..........البحر ينظِم قصيدة.

٢- نهض أخي من نومه و........ الشمس.

٣- مشى الراعي و ....يرعى غنمه.

٤- لا تأكل الجوز و ....فإنّه صلب.

٥- صاح الديك و ....الفجر.

(۳) ذیل کے جملوں میں بتایئے کہ کس میں واو عطف کے لیے ہے اور کس میں واو معیت کے لیے۔

١-تَعَانَقَ عُثْمانَ وعليٌّ.

٢-قرأ خالد والمصباحَ.

٣-اختلف التاجر ونائبه.

٤-جاء الوالد وولَده.

٥- جلست وضوء القمر.

٦-مشينا والظَّلام.

٧-سار التلميذ والكتابَ.

٨- نجحت فاطمة وأختها.

٩-نام الفلاح وظلَّ الشجرة.

١٠-ركبَ السيارة عليّ وابنه.

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-جاء الأمير والجيش.

٢-ذاكرت والمصباح.

٣-لا يغرَّنَّك الغنىٰ والبطر.

٤-لا يُعجبك الأكل والشِبَع.

٥-لا تهوَ رَغْد العيش والذُّل.

٦-ذهب الطلاب والمدرس في رحلة.

٧-يؤذِّن الديك وطلوعَ الفجر.

٨-تنزَّهت وشاطئ البحرَ.

٩-تناول خالد الفطور والشأي.

١٠-دخلت الفصل والطلاب.

١١-نالت الهند الاستقلال ومغادرة الإنجليز.

١٢-حامد يعمل موظَّفًا والتعليم.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- موسم بہار کے ساتھ ہی پھول کھل گئے۔
۲- میں گھنٹہ لگنے کے ساتھ درسگاہ میں داخل ہوا۔
۳- حامد طلوعِ فجر کے ساتھ بیدار ہوتا ہے۔
۴- نبیل نمازیوں کے ساتھ مسجد میں نماز ادا کرتا ہے۔
۵- میں نے راستہ دریافت کرنے والے سے کہا: راستہ کے ساتھ چلے جاؤ۔
۶- ٹرین سیٹی کے ساتھ چل پڑی۔
۷- بارش ہونے کے ساتھ زمین سرسبز ہوگئی۔
۸- سمندر میں بہنے والے پانی کے ساتھ کشتیاں چلتی ہیں۔
۹- طلبہ گھنٹے کے ساتھ درس گاہ میں حاضر ہوگئے۔
۱۰- ہم لوگ اسلامی علوم کے ساتھ عربی سیکھتے ہیں۔
۱۱- شوال کے آنے کے ساتھ اسلامی مدارس کھل جاتے ہیں۔
۱۲- یہ عورتیں روزے کے ساتھ نماز پڑھتی ہیں۔

❊ ❊ ❊

الدرس السادس عشر

(الحال)

قواعد:

حال: وہ اسم منصوب ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کے واقع ہونے کی ہیئت کو بتلائے۔ جس اسم کی ہیئت بیان کی جائے اسے ذوالحال کہتے ہیں، ذوالحال عام طور پر معرفہ ہوتا ہے۔ جیسے: جاء خالدٌ راكبًا، أدّبْ ولدَكَ صغيرًا، قابلَ بكرٌ ضَيفَه واقِفَيْنِ.

حال کی تین قسمیں ہیں:

(۱) حال مفرد ہو (شبہ جملہ اور جملہ نہ ہو) یہ عام طور پر نکرہ کی صورت میں صیغہ صفت ہوتا ہے، جیسے: قائمٌ، ظاهرٌ، منتصرٌ، سالمٌ، حسنٌ، مكتوبٌ، محبوبٌ، مكروه. یہ صفت کبھی زائل ہونے والی ہوتی ہے اور کبھی لازم رہتی ہے۔ حال تذکیر و تانیث اور واحد تثنیہ اور جمع میں ذوالحال کے مطابق ہوتا ہے۔

حال کبھی نکرہ مصدر یا نکرہ اسم جامد بھی ہوتا ہے، جیسے: هطلت الأمطار بَغْتَةً (مباغِتَةً). ينفقون أموالهم سرًا وعلانيةً (مُسِرِّين ومُعْلِنِين). بعتُ الفرسَ يدًا بيدٍ (متقابِضَينِ). كَرَّ عليٌّ أسدًا (كالأسد).

نیز حال عام طور پر نکرہ ہوتا ہے، لیکن کبھی معرفہ بھی ہوتا ہے، جیسے: اجتَهِدْ وحْدَكَ (منفردًا). جاؤوا الأوَّلَ فالأوَّلَ (مترتِّبين). جاؤوا الجَمَّاءَ الغفيرَ (مجتمعين).

(۲) حال کبھی شبہ جملہ ہوتا ہے۔ جیسے: رأيت الطائرة بينَ السحابِ. حضر القائد بزيِّه الرسمي.

(۳) حال کبھی جملہ ہوتا ہے، اسمیہ، جیسے: استيقظتُ والشمسُ ساطعة. یا فعلیہ جیسے: جاءَ الطفلُ يبكي.

جملہ کے حال واقع ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ جملہ ایک رابط پر مشتمل ہو جو اسے ذوالحال سے

جوڑ دے، یہ رابط کبھی واو ہوتا ہے جسے واو حالیہ کہتے ہیں، کبھی ضمیر ہوتی ہے جو ذوالحال کی طرف لوٹتی ہے اور کبھی واو اور ضمیر دونوں ہوتے ہیں، جیسے: جاء الطفل وهو يبكي. اگر جملہ فعلیہ ماضیہ ہو توقد کالانا بھی ضروری ہے، جیسے: رجعتُ وقد طلَعَتْ الشمس.

حال کو کبھی ذوالحال پر مقدم کردیا جاتا ہے، جوازًا، جیسے: مُسرعًا سار الرجلُ. فجأةً هبَّتْ الريح. وجوبًا، جیسے: جاءَني راكبًا رجلٌ.

ایک ذوالحال کے کئی حال بھی ہوتے ہیں، جیسے: حضَر القائدُ ظافرًا ضاحكًا. ﴿فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا﴾ [النساء/ ٤].

تدريبات

(۱) درج ذیل عبارت میں حال وذوالحال متعین کیجیے۔

«عادَ نبيلٌ من المدرسةِ مُتعبًا، وجلسَ قُرْبَ المدْفأةِ مُرتَجِفًا، أعدَّت له والدتُه الحليبَ، فشرِبَ نبيل الحليبَ ساخِنًا، وبعد قليلٍ لَمَسَتِ الوالدةُ جبينَ ابنِها فوجدتْه محمُومًا، بَدَتِ الوالدةُ خائفةً وقَلِقَةً، وحاولتْ خفْضَ حرَارتِه بالماءِ دون جدْوى، وحينَ رأت هنْدٌ وسُعَادُ أخاهما مريضًا، انطلقتا مُسرِعتَيْنِ لإخبار والدهما. حضرَ الوالدُ وأخذَ ابنه إلى مركزٍ صِحِّيٍّ.

وهناكَ فحصَ الطبيبُ نبيلاً، وكتبَ له الدوَاءَ المناسِبَ، وتمنَّى له الشِّفاءَ العاجلَ، ثُمَّ ودَّعَ الوالدُ وابنُه الطبيبَ شاكِرَينِ.

وعندما عادا إلى البيت، استقبَلَ أفرادُ الأُسرَةِ نبيلاً فَرِحِينَ بعودتِه»

(۲) بین القوسین سے مناسب حال۔ لے کر خالی جگہوں میں رکھیے

(الف)

(مُتبَخْتِرًا - مُغَلَّفات/ مُغَلَّفة - نشيطين - خاشِعًا - ممتلئتَيْنِ - مُتفانيات)

١ - يؤدِّي المسلمُ الصَّلاةَ............

٢- شاهدتُ المُمَرِّضاتِ......... ...في مساعدة المرضیٰ.

٣- اشتريتُ الكتُبَ ....

٤- لِيُقبِل النّاس على أعمالهم ....

٥- قدِمتِ الحافلتانِ .... بالرُّكابِ.

٦- مشى الطّاووس............. بين طيورِ الحديقة.

(ب)

١- يعيش المواطنونَ في البلاد...........(آمِنًا- آمِنِيْنَ- آمنون).

٢- تُساعِدُ البنَاتُ أمّهاتِهِنَّ.........(مسرورين- مسرورةً- مسرورات)

٣- تَبْنِي الطُّيورُ الأعشاشَ.........(مُعلَّقاتٍ/ مُعلَّقة- مُعَلَّقًا- معلَّقون)

٤- يجِبُ أن تعبُرَ البنتُ الشارعَ.......(حذِرًا- حذِرةً- حذِراتٍ)

٥- ينطلِقُ الصّارُوخانِ...........(مُسْرِعًا- مُسْرِعانِ- مُسْرِعَيْنِ)

٦- يرفع الجُندِيُّ علمَ الدولة.........(خَفّاقًا- خفَّاقَيْنِ- خَفَّاقَةً)

(٣) ذیل کے سوالیہ جملوں کا حال پر مشتمل جملوں کے ذریعہ جواب دیجیے۔

١- كيفَ عادَ المسلمونَ من غزوة بدر ؟ ....

٢- كيف تَستقبِلُ أمُّكَ جاراتِها؟ ....

٣- كيف يذهب أخوك إلى المدرسة؟ ....

٤- كيفَ ترى ساحةَ المدرسة أثناء الفُسْحَة؟ ....

٥- كيف تخرجُ النساء من بيوتِهِنَّ؟ ....

٦- كيف يُشْرَبُ الماءُ؟ ....

٧- كيف تُؤكل الفواكه؟ ....

٨- كيف دخل الطلاب الفصل؟ ....

٩- كيفَ هبَّت الريحُ؟ ....

١٠- كيفَ خرَج موسى من مصر؟ ....

(۴) درج ذیل جملوں میں صفت کو حال میں تبدیل کر کے دوبارہ لکھیے۔

مثال: شاهدْتُ السَّيَّارَةَ المسرِعةَ. شاهدتُ السيارة مسرعة.

١- أكلتُ الطعامَ الحارَّ. ....

٢- أحِبُّ الغرفةَ النظيفةَ. ....

٣- أحضر الرجل ابنه المريض. ....

٤- أحبُّ الحديقة الجميلة. ....

٥- وصَلَ القطارُ السريعُ. ....

٦- تناولت الماء الباردَ. ....

٧- سَاعِدْ الرجلَ الضعيف. ....

٨- ساعِدِيْ المرأة الضعيفة. ....

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ -مع الأمن يعيشُ الإنسانُ سعيْدًا في حياته. ١١ -دخل الطلاب الفصل واحدًا واحدًا.

٢-صلَّت المريضة جالسةً.

٣-دخلت شعوب كثيرة في الإسلام طائعة.

٤-عاد نبيل وسعيد مُتْعبَيْنِ.

٥-يسعى المُجِدُّون إلى المعالي جاهدين.

٦-غرَّدت الطيورُ مترَقِّبةً طلوعَ الصباحِ.

٧-أقبلت الطفلتان باكِيَتَيْن.

٨-تؤدِّي الأمهاتُ واجبهنَّ سعيدَات.

٩-لا تحكم وأنت غضبان.

١٠-عِشْ عزيزًا أو مُتْ وأنت كريم.

١٢-هجمَ المحاربُ أسدًا.

١٣-سلَّمْتُ إليه الكتاب يدًا بيد.

١٤-دخل الناسُ القاعة ثلاثةً ثلاثةً.

١٥-ذهبتُ إلى شاطئ البحر وحدي.

١٦-سعيتُ في الأمر جُهْدي.

١٧-رأيتُ حامدًا وهو مُقبِلٌ على كتابه.

١٨-رأيت الأستاذ يدخل الفصل.

١٩- سمعت الأذان يرتفع عاليًا من منائر المسجد.

٢٠-وصلتُ وقد طلع الفجر.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١-بکر پیدل آیا۔

٢-دو طالب علموں نے ٹرین پر سوار ہو کر سفر کیا۔

٣-ہم لوگوں نے محنت کرتے ہوئے یہ مہینہ گزارا۔

۴-فاطمہ پارک میں اس کے حسن سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ٹہلی۔

۵-میں نے دو پھل توڑے جب کہ وہ پکے ہوئے تھے۔

٦-طالباؤں نے مستعدی سے سرٹیفکیٹ وصول کیے۔

١١-میں نے مسجد کے دو مینارے دیکھے جب کہ ان کی تعمیر مکمل ہو چکی تھی۔

١٢-میں صبح پارک میں اس حال میں پہنچا کہ اس کے پھول کھل چکے تھے۔

١٣-بچہ والد کے پاس ہنستا ہوا آیا۔

١۴-سورج اپنی شعاعیں ڈالتا ہوا طلوع ہوتا ہے۔

١۵-ملازمین اپنی ڈیوٹی میں مشغول رہتے ہوئے دن گزارتے ہیں۔

۷-میں اپنے گھر پہنچا جب کہ سورج غروب ہو چکا تھا۔

۸-دو ملازم فیکٹری سے لوٹے جب کہ وہ بہت تھک چکے تھے۔

۹-مسلمانوں نے شاندار کپڑے پہن کر عید منائی۔

۱۰-بچی اپنے والد کے پاس اس حال میں پہنچی کہ اس کے آنسو بہ رہے تھے۔

۱۶-نبیل مکتب میں داخل ہوا جب کہ اس کی عمر پانچ سال تھی۔

۱۷-میں درسگاہ پہنچا جب کہ اس کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔

۱۸-وہ آدمی مجھ سے اس وقت ملا جب کہ اس کے کپڑے میلے تھے۔

۱۹-مسافر اسٹیشن اس حال میں پہنچا کہ ٹرین چل چکی تھی۔

۲۰-حامد بیس سال کی عمر میں فارغ ہوا۔

❊ ❊ ❊

الدرس السابع عشر
(التمييز)

قواعد:

تمیز: وہ اسم منصوب ہے جوذات یا نسبت سے ابہام دور کرے۔ جس سے ابہام دور کیا جائے اسے مُمَیَّز کہتے ہیں۔ تمیز کی دو قسمیں ہیں:

(۱) تمیز ملفوظ: وہ تمیز ہے جوذات سے ابہام دور کرے۔ یہ چار چیزوں سے ابہام دور کرتی ہے:

(أ) وزن سے۔ جیسے: اشتريتُ درهمًا ذهبًا .

(ب) کیل سے۔ جیسے: باع الفلّاح إِرْدَبًّا قمحًا.

(ت) پیمائش سے۔ جیسے: زرعتُ فدَّانًا شعيرًا .

(ث) عدد سے۔ جیسے اشتريتُ أحد عشر كتابًا .

تمیز کی یہ قسم منصوب ہوتی ہے، اگر وزن، کیل یا پیمائش کی تمیز ہے تو اضافت یا حرف جر مِن سے مجرور بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا مثالوں میں درهمَ ذهبٍ/ درهمًامن ذهب، إردَبَّ قمحٍ / إردبًّامن قَمح، فدَّانَ شعيرٍ/ فدَّانًا من شعير بھی کہہ سکتے ہیں۔

(۲) تمیز ملحوظ: وہ تمیز ہے جو نسبت سے ابہام دور کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(أ) تمیز محوَّل: یہ وہ تمیز نسبت ہے جو دراصل مبتدا یا فاعل یا مفعول بہ ہو، لیکن اسے تمیز بنا دیا گیا ہو۔ یہ تمیز ہمیشہ منصوب ہوتی ہے۔ جیسے:

- المدرسُ أكثر من الطالبِ خبرةً. (خبرةُ المدرس أكثرُ من خبرة الطالب).
- طابَ محمدٌ نفسًا. (طابت نفسُ محمدٍ).
- غرستُ الأرض شجرًا. (غرستُ شجرَ الأرض).

(ب) تمیز غیر محوَّل: یہ وہ تمیز نسبت ہے جو دراصل مبتدا یا فاعل یا مفعول بہ نہ ہو، یہ تمیز منصوب ہوتی

ہے اور کبھی حرف جر من سے مجرور بھی ہوتی ہے۔ جیسے: ملأتُ الإناء ماءً، لله درُّه فارسًا، سَمَوتَ أديبًا. ملأتُ الإناء من ماء، لله درُّه من فارس، سَمَوتَ من أديب.

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں ملفوظ اور ملحوظ کی تمیز اور اس کا اعراب بتایئے۔

١- وزن الخاتم جرامٌ ذهبًا.

٢- ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ﴾.

٣-زرعت حول الحقل قدحًا سِمْسِمًا.

٤-هذا الجبل من أعلى الجبال ارتفاعًا.

٥-﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا﴾.

٦-﴿أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا﴾.

٧- إذا كثُر الجوُّ بهاءً كثُر الكونُ كلُّه بهجةً ورُواءً.

٨-امتلأت نفوسنا بالنجاح بهجةً.

٩-الأسد أشدُّ الحيوانات فتكًا.

١٠-اغمُرْ مجلسَك وُدًّا.

١١- في الفصل ثلاثون طالبًا.

١٢-مضى على نزول القرآن أكثر من أربعة عشر قرنًا.

١٣-طابت الصحراء هواءً.

١٤-فجَّر الله الأرض عيونًا.

١٥-لله درُّه شاعرًا.

١٦-اشترى حامد من دكان الفاكهاني كيلوجرامًا تُفّاحًا.

١٧-في هذا الإناء ليتر من الحليب.

١٨-بين دهلي وديوبند مئة وخمسون كيلومترًا.

١٩-تناهت الأوضاعُ سوءًا.

٢٠-طبتُ نفسًا بحج بيت الله الحرام.

(۲) ذیل کی خالی جگہوں میں مناسب تمیز رکھیے۔

١- أنا أقوى منك............ولكنّني أضعف...........

٢- اشتريتُ عشرين......... ...لكتابة الواجب.

٣- أعطيتُ الفقير خمسة ....فطاب ......

٤- قام أحمد بواجبه خيرَقيامٍ فللّه درُّه............

٥- أنا أصغر .... من أخي.

٦- شربتُ قدحًا..............

٧- الشمسُ أكبر....... من الأرض.

٨- الزَّرافةُ أطول الحيوانات.........

٩- العلماء أصدق الناس..........

١٠- الذهبُ أغلى.........من الفضة.

(٣) درج ذیل جملوں میں مبتدا، فاعل اور مفعول کو تمیز میں تبدیل کیجیے۔

١- عددُ أفراد أسرته أقلُّ من عدد أفراد أسرتي.

٢- تجربتي أكثر من تجربتك.

٣- قوَّة جيش المسلمين أشدُّ من قوة جيش الأعداء.

٤- نتيجتنا أفضل من نتيجتكم.

٥- زادت شجاعةُ المرأة.

٦- جَمُلَ مدخَلُ المنزل.

٧- حسنتْ أخلاق زينب.

٨- اطمأنّتْ قلوب المسلمين.

٩- زاد الله كرمك.

١٠- لقد ضاعفتم مال الشركة.

(۴) ذیل کے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے تمیز پر مشتمل جملے بنائیے۔

قنطار..................	هِكتار..................
إردبّ..................	خمسة عشر..................
ملؤ الأرض..................	ميتر..................
ليتر..................	كيلوجرام..................
ليتران..................	ثلاثة كيلوجرامات..................
امتلأ..................	أحسن..................
كمُلَ..................	طاب..................

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-اشتريتُ قنطارًا قُطْنًا.

٢-زرع الفلّاح هتكارًا فولاً.

٣-أخرجتُ زكاة محصولي إردبًا قَمْحًا.

٤-هؤلاء لا يملكون ملء فم طعامًا.

٥-حمل بكر خمسة كيلوجرامات قَمْحًا إلى بيته.

٦-في هذا القدح ليتر من الحليب.

٧-اشتريتُ من الدكّان عشرة أمتار نسيجًا.

٨-لما سمعت خبر نجاحي ازددتُ فرَحًا على فرحٍ.

٩-لله درُّ نبيل خطيبًا.

١٢-كان المشركون أكثر من الصحابة عددًا ومالاً وقوّةً.

١٣-المرأة أرجح عقلًا من الرجلِ في بعض الأحيان.

١٤-أثارت المرأة الرجلَ حماسًا في بعض المعارك.

١٥-السعودية أكثر البلاد إنتاجًا للبترول.

١٦-المرأة أشدُّ صبرًا في تربية الأبناء.

١٧-المُمَرِّضاتُ أرحم قلبًا في معاملة المرضى.

١٠ -زادتْ آيـاتُ الله المـؤمنين إيمانًـا فوق إيمانهم.

١١ -طابتْ مدينة حيدر آباد هواءً.

١٨ -كن أصدقَ قولاً من زملائك.

١٩ -الطالباتُ أشدُّ حرصًا على النظام.

٢٠ -امتلأ قلب نبيل كِبرًا.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-قاضی چاندی کی انگوٹھی پہنتا ہے۔

۲-نبیل کے پاس ایک گرام سونا ہے۔

۳-حامد نے چار کلومیٹر کی مسافت پیدل طے کی۔

۴-چھ میٹر کپڑے سے درزی نے میرے لیے ایک جوڑا بنایا۔

۵-میں نے ایک کلوگرام انار خریدے۔

۶-اس برتن میں ایک لیٹر دودھ آجاتا ہے۔

۷-بکر نے پندرہ اسباق پڑھے۔

۸-بارش سے کھیتوں اور باغات کی رونق بڑھ جاتی ہے۔

۹-خالد نے بکر سے کہا: اللہ تعالی تمھارے علم میں اضافہ فرمائے۔

۱۰-شہر کی آب وہوا اچھی ہے۔

۱۱-ملک نے صنعت میں ترقی کی۔

۱۲- سہیل حامد سے علم کے اعتبار سے بڑا ہے۔

۱۳-اللہ تعالی گواہ کے اعتبار سے کافی ہیں۔

۱۴-حامد نے ایک ہیکٹر گیہوں بویا۔

۱۵-احمد پسینے سے شرابور ہوگیا۔

۱۶-سلیمان نے ایک کپ دودھ پیا۔

۱۷-قاسم اخلاق کے لحاظ سے شریف ہے۔

۱۸-آدمی عقل کے لحاظ سے مکمل ہے۔

۱۹-حامد بہت اچھا آدمی ہے۔

۲۰-نبیل مجھ سے عمر میں بڑا ہے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثامن عشر

(المستثنیٰ)

قواعد:

مستثنیٰ: وہ اسم منصوب ہے جو اداتِ استثنا کے بعد واقع ہو اور اس کا حکم ادات کے ماقبل سے مختلف ہو۔ جیسے: حضرَ الرِّجالُ إلا زيدًا.

مذکورہ بالا مثال میں الرجال مستثنیٰ منہ ہے إلا ادات استثنا اور زید مستثنیٰ ہے۔ الرجال کے لیے حاضر ہونے کا حکم ہے، جب کہ زید کے لیے نہ حاضر ہونے کا۔

مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں: متصل اور منقطع۔

(أ) متصل: وہ مستثنیٰ ہے جو مستثنیٰ منہ کی جنس سے ہو۔ جیسے: جاءَ المسافرون إلا سعيدًا.

(ب) منقطع: وہ مستثنیٰ ہے جو مستثنیٰ منہ کی جنس سے نہ ہو۔ جیسے: احترقت الدَّارُ إلا الكتبَ.

مستثنیٰ منقطع خواہ کلام مثبت میں ہو یا منفی میں ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

ادوات استثناء یہ ہیں:

إلَّا - غير - سِوى - خلا - عدا - ما خلا - ماعدا - حاشا.

<u>إلا کے ذریعے استثنا:</u>

إلا کے ذریعے استثنا کی تین حالتیں ہیں:

(أ) اگر مستثنیٰ کلام مثبت (اس میں نفی نہی اور استفہام انکاری نہ ہو) میں ہو اور استثنا کامل (مستثنیٰ منہ مذکور ہو) ہو تو منصوب ہو گا۔ جیسے: جاء التلاميذ إلا خالدًا.

(ب) اگر مستثنیٰ کلام منفی میں واقع ہو اور استثنا کامل ہو تو مستثنیٰ منصوب ہو گا اور مستثنیٰ منہ سے بدل قرار دینا بھی جائز ہو گا۔ جیسے: ما قام أحدٌ إلا زيدًا / إلا زيدٌ.

(ت) مستثنیٰ کلام منفی میں واقع ہو اور استثنا ناقص ہو تو مستثنیٰ پر عامل کے اعتبار سے اعراب آئے گا۔

جیسے: ما قام إلا زيدٌ، ماقلتُ إلا الحقَّ، ما مررتُ إلا بالحديقةِ.

(ث) اگر مستثنیٰ مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو تو ہمیشہ منصوب ہو گا خواہ کلام مثبت میں ہو یا منفی میں یا مستثنیٰ منقطع ہو۔ جیسے: ينجح إلا الكسولَ التلاميذُ، ماجاء إلا خالدًا أحدٌ، جاء إلا أمتعتَهم المسافرون.

غیر اور سِوی کے ذریعے استثنا:

غیر اور سِوی کے بعد واقع ہونے والا اسم ہمیشہ مضاف الیہ ہونے کی بنا پر مجرور ہوتا ہے۔ اور لفظ غیر اور سِوی اعراب میں مستثنیٰ بـ إلا کا حکم لے لیتے ہیں۔ جیسے: قام الرجالُ غيرَ زيدٍ، ماحضر التلاميذُ غيرَ خالدٍ/ غيرُ خالدٍ. ماحضرَ غيرُ حامدٍ.

خلا، عدا اور حاشا کے ذریعے استثنا:

خلا، عدا اور حاشا کے ذریعے استثنا ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(أ) مستثنیٰ منصوب ہو (خلا، عدا اور حاشا کو فعل ماضی قرار دیتے ہوئے مستثنیٰ کو ان کا مفعول بہ قرار دیا جائے) جیسے: عادت الطائراتُ عدا طائرةً.

(ب) ان کو حروف جارہ مانتے ہوئے مستثنیٰ کو مجرور پڑھا جائے۔ جیسے: عادت الطائراتُ عدا طائرةٍ.

کبھی خلا اور عدا پر ما مصدریہ داخل ہوتا ہے، اس صورت میں یہ فعل ہوں گے، جارہ نہیں؛ اس لیے صرف مستثنیٰ کو نصب دیں گے جر نہیں۔ جیسے: ألا كلُّ شيءٍ ما خلا اللهَ باطل.

تدریبات

(ا) درج ذیل جملوں میں مستثنیٰ کی قسم اور اس کا اعراب بتائیے۔

۱-زُرْتُ المكتباتِ إلا مكتبةً.

۲-رَاجعتُ الكتبَ إلا كِتابينِ.

۳-امتلأت الرُّفوفُ إلا رفًّا.

۱۱-قرأت صُحُف اليوم إلا صحيفة.

۱۲-لا أقتني الكتبَ إلا الجيِّدَ منها.

۱۳-نجا رُكّاب الطائرة غيرواحد.

٤ -ما أعجبْتُ إلا بقاعة المطالعة.

٥ -لا يقتني الكتبَ إلا العلماءُ.

٦ -لا تُعير المكتبةُ كتبًا للمستعيرين إلا الساكنين في هذه المدينة.

٧ -لم تصلْ إليَّ الكتبُ إلا كتابًا.

٨ -ما شاهدتُ الخزائنَ إلا خِزانتين.

٩ - عادت الطائرات من المعركة إلا طائرة.

١٠ -فاز المتسابقون إلا متسابقًا.

١٤ -ما رأيت منهم سوى واحد.

١٥ -القرويُّون يشتغلون بالزراعة عدا النادر منهم.

١٦ -حصدتُ المزروعات الشتويَّة ما خلا القمح.

١٧ -تُدارُ الآلاتُ بالكهرباء ما عدا قليلا منها.

١٨ -أهمل التلاميذُ حاشا سليم.

١٩ -احترقتِ الدارُ غيرَ الكتبِ.

٢٠ -ما جاء المسافرون إلا أمتعتهم.

(۲) مناسب مستثنیٰ سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- زُرتُ الأماكن المقدَّسة ما عدا............................

٢- أنا لا أراقب في عملي سوى...............................

٣- ما يرفع الإنسانَ شيء إلا...............................

٤- تكافح الشعوبُ في سبيل حقوقها حاشا.....................

٥- تفتحت الأزهار عدا ....

٦- حفظتُ القصيدة إلا.......................................

٧- أبحر الملاحون غير.......................................

٨- ما فاز في المسابقة إلا....................................

٩- رجع التلاميذ من الرحلة عدا...............................

١٠- حضر الطلاب الفصل إلا...................................

(۳) ذیل کے جملوں کے معانی کو استثنا کے ذریعے تعبیر کیجیے۔

١ - خاض المواطنون المعركة وتخلّف مريضان.

٢ - اشترك الطلابُ فى المسابقة ولم يشترك المهملون.

٣ - باع التاجر الفاكهة ولم يبع ثلاثة أقفاص.

٤ - حصد الفلاح القمح ولم يحصد هكتارين.

٥ - قرأتُ قصائد الشاعر محمد إقبال ولم أقرأ قصيدتين منها.

٦ - عاد الطلاب من الرحلة ولم يعُد ثلاثة منهم.

٧ - أكملت قراءة الكتاب ولم أكمل الفصل الأخير.

٨ - حضر الطلاب الفصل ولم يحضر نبيل.

(۴) ذیل کے جملوں میں إلا کی جگہ ایک مرتبہ غیر رکھیے اور ایک مرتبہ سوی رکھیے اور اعراب لگائیے۔

١ - عادت الطائرات من الرحلة إلا طائرتين......................................

٢ - ما تخلّف العمال إلا عاملين......................................

٣ - لا ينتفع بالمال إلا الكرماء......................................

٤ - ما اتخذت كلمات القرآن مسكنًا لها إلا قلوب المؤمنين......................................

٥ - حضر الضيوف إلا ضيفين......................................

٦ - عادت الطائرات إلا طائرة......................................

٧-لا ينتفع بالعلم إلا العاملون به...

....

٨-قطفنا الأزهار إلا الياسمين ....

....

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-حفظتُ القرآن إلا سورتين.

٢-يعجبُني الكتّابُ إلا المأجورين.

٣-ما تُذاع الأخبار إلا المُهِمَّة.

٤-يَنقُص كلُّ شيء بالإنفاق إلا العلم.

٥-ليس لك عيب إلا الكسل.

٦-لا يعلم الغيب إلا الله.

٧-ما قرأتُ صُحُف اليوم إلا صحيفة.

٨-لا تعتمد إلا على ذي ثقة.

٩-درستُ هذا الكتاب سوى بابه الأخير.

١٠-ما المرأ إلا ذكره ومآثره.

١١-ما صاحبت في سفري كتابًا سوى القرآن الكريم.

١٢-لم أفعل شيئا غير الواجب.

١٣-لاشيء يوصل إلى الغايات النبيلة ما عدا الطريق النبيل.

١٤-دخل الضيوف القاعة إلا خَدَمهم.

١٥-ما قال العالم إلا كلمة الحق.

١٦-ما فتح العرب بلدًا إلا ناشرين للحضارة والعدالة.

١٧-﴿ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ﴾

١٨-طالع خالد كتب أحمد أمين إلا كتابه: يوم الإسلام.

١٩-زار نبيل معظم مدن الهند الكبرى غير كالكوتا.

٢٠-لا يرضى إنسان المذلّة عدا اللئيم.

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- مقابلے میں حصہ لینے والے طلبہ کامیاب ہو گئے مگر سہیل (کامیاب نہیں ہوا)۔

۲- خالد ہفتے کے تمام دنوں میں مغرب کے بعد مطالعہ کرتا ہے مگر جمعرات کے دن (مطالعہ نہیں کرتا)۔

۳- باغ کے درخت سال میں دو مرتبہ پھل دیتے ہیں مگر آم کا درخت (دو مرتبہ پھل نہیں دیتا)۔

۴- میں اردو اخبارات کا مطالعہ کرتا ہوں مگر روزنامہ صحافت (کا مطالعہ نہیں کرتا)۔
۵- نبیل نے اپنے تعلیمی سالوں میں خوب محنت کی مگر پہلے سال (محنت نہیں کی)۔
۶- قلعے کے تمام دروازے بند رہتے ہیں مگر شمالی دروازہ (بند نہیں رہتا)۔
۷- خالد رات میں صرف دو ہی گھنٹے سوتا ہے۔
۸- نبیل جمعہ کے دن کے علاوہ مدرسے سے نہیں نکلتا ہے۔
۹- جلسے میں صرف دو طلبہ نے تقریر کی۔
۱۰- سال کے موسموں میں بارش نہیں ہوتی ہے مگر بارش کے موسم میں۔
۱۱- طلبہ عربی زبان میں گفتگو نہیں کرتے ہیں مگر چند طلبہ (گفتگو کرتے ہیں)۔
۱۲- مدارس اسلامیہ صرف اسلامی علوم کی تدریس پر توجہ دیتے ہیں۔
۱۳- حامد نے صرف سبق یاد کیا۔
۱۴- بکر صرف عصر کے بعد مدرسے سے نکلتا ہے۔
۱۵- میں صرف اخبار کی اہم خبریں پڑھتا ہوں۔
۱۶- سہیل صرف عربی زبان سیکھتا ہے۔
۱۷- کھیل گاہ میں کھلاڑی نہیں رہے مگر دو کھلاڑی (رہے)۔
۱۸- خالد نے عقاد کی کتابوں میں سے صرف العبقریات پڑھی۔
۱۹- فجر کے بعد طلبہ نہیں سوتے ہیں مگر سست طلبہ (سوتے ہیں)۔
۲۰- طلبہ کی اضافی سرگرمیاں پورے سال جاری رہتی ہیں مگر امتحان کے زمانے میں (جاری نہیں رہتی)۔

❊ ❊ ❊

الدرس التاسع عشر

(مجرورات الأسماء ـ الإضافة)

قواعد:

اضافت کی دو قسمیں ہیں: معنویہ اور لفظیہ۔

(۱) اضافت معنویہ: وہ اضافت ہے جس میں ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف حرف جر کو مقدر مانتے ہوئے نسبت کی جائے۔ جیسے: کتابُ التلمیذِ. (اس کی اصل کتابٌ للتلمیذ ہے، مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان لام مقدر ہے)۔

اضافت معنوی کی تین قسمیں: لامیہ، بیانیہ، ظرفیہ۔

(أ) لامیہ: وہ اضافت ہے کہ جس میں لام مقدر ہو۔ جیسے: کتابُ التلمیذِ (کتابٌ للتلمیذ)

(ب) بیانیہ: وہ اضافت ہے کہ جس میں مـــن مقدر ہو۔ اس میں مضاف مضاف الیہ کی جنس سے ہوتا ہے۔ جیسے: خاتمُ فضّة (خاتَمٌ من فضّةٍ)

(ت) ظرفیہ: وہ اضافت ہے کہ جس میں في مقدر ہو۔ اس میں مضاف الیہ مضاف کے لیے ظرف ہوتا ہے۔ جیسے: سَهَرُ اللیالي (سَهَرٌ في اللیالي)

اضافت معنویہ میں اگر نکرہ کی اضافت معرفہ کی طرف ہو تو تعریف کا فائدہ دیتی ہے (مضاف معرفہ بن جاتا ہے)۔ جیسے: کتـــاب ســـعید اور اگر نکرہ کی اضافت نکرہ کی طرف ہو تو تخصیص کا فائدہ دیتی ہے (مضاف میں اشتراک کم ہو جاتا ہے)۔ جیسے : کتابُ رجل. (مرد کی کتاب ہے عورت کی نہیں)۔

اضافت معنویہ میں مضاف کو تنوین اور الف لام سے خالی کرنا ضروری ہے۔ اگر مضاف تثنیہ ہو یا جمع مذکر سالم تو اضافت کے وقت نون گر جاتا ہے۔ جیسے: کتابَا سعید، مدرِّسو المدْرَسة.

مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے اور مضاف پر عامل کے اعتبار سے اعراب آتا ہے۔

(۲) اضافت لفظیہ وہ اضافت ہے کہ جس میں صیغہ صفت کی اس کے معمول کی طرف اضافت ہو۔ صیغہ صفت سے مراد اسم فاعل، اسم مبالغہ، اسم مفعول اور صفت مشبہ ہیں۔ جیسے: هـــذا الرَّجُـــل

طالبُ علمٍ، رأيتُ رجلاً نصَّارَ المظلوم، انصُر رجلاً مهضومَ الحقِّ. عَاشِرْ رَجُلاً حسنَ الخُلُق.

اضافت لفظیہ نہ تعریف کا فائدہ دیتی ہے نہ تخصیص کا، بلکہ اس میں مضاف نکرہ کے درجے میں ہوتا ہے۔ اگر معرفہ کی اس کے ذریعے صفت لائی جائے تو مضاف کو معرفہ بنانے کے لیے الف لام داخل کرنا ضروری ہے۔ جیسے: جاءني الرَّجلُ الطَّويلُ القامة.

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں اضافت لفظی و معنوی کی شناخت کیجیے۔

١-تَخْضَرُّ الأشجارُ في فصل الرَّبيع.

٢-كثُرَ قارئُو الكتُب.

٣-حرارة الجسم سبْع و ثلاثون درجة مِئَوية.

٤-يحترمُ أخي أصدقاءه.

٥-أصلَحَ النَّجَّارُ بابَ الغرفة.

٦-أستمِع إلى إذاعة القرآن الكريم.

٧-أقربُ الأجرام السماويَّة إلى الأرض القمرُ.

٨-طلبُ العلم فريضة على كلِّ مسلم.

٩-احترام الوالدين واجب.

١٠-دَنَتْ أيَّام الامتحانات.

١١-افْتَحُوا نوافذ الغرفة.

١٢-أغلق الحارس بابي المكتبة.

١٣-نحنُ نسكن في مبنىً كثير الغرف.

١٤-حامدٌ يكتبُ بقلمٍ غالي الثمن.

١٥-صلَّينا في المسجد الشامخ المنائر.

١٦-النجوم زينة السماء.

١٧-السُلحفاة بطيئة الحركة.

١٨-سلامة العقل في سلامة الجسم.

١٩-التمر يكثُر في بلاد العرب.

٢٠-زئير الأسد مُفْزِع.

(۲) مناسب مضاف الیہ سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

(الف)

١- حبُّ ....طبيعة الإنسان.

٢- ساقا........ .طويلتان.

٣- المظلوم مستجابُ...............

٤- متقنو..........رابحون.

٥- تعاون ....يُساعد على النجاح في تجارتها.

٦- إخلاص...........في الجهاد سبب نصرهم.

٧- ثقافة....... ......تضمن نجاح أبنائهنَّ.

٨- يتصرَّف ذو.........بحكمة وتبَصُّر.

٩- اشتدَّ البردُ بحلول فصل..........

١٠- يسكنُ جميل في مدينة...........

(ب)

مناسب مضاف سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- ....القطّ قويّتان.

٢- .... .الله مع الجماعة.

٣- ....العلم مخلصون.

٤- الجنَّة تحت........ الأمهات.

٥- تأخَّر ....عمرو عن المجيء.

٦- القدس.......... فلسطين.

٧- .... دهلي على .... نهر يمونا.

٨- ....الشجر تسقط في الشّتاء.

٩- ....الملابس يكثُر قبل........الأعياد.

١٠- يغوص الغوّاصون في.........الماء لـ.......الإسفنج.

(٣) ذیل کے اسماء کو مضاف کے طور پر استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیے۔

كتاب- سَرير- مِظَلّة- شَوْكة- خزّانة- عجَلة- تاجر- مفتاح- صانع- صياح- لحم- بائع- عطلة- سُلّم- ظُلمة- زُرقة- خُضرة- سواد.

(٤) ذیل کے اسماء کو مضاف الیہ کے طور پر استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیے۔

الزّرافة- البيت- الحديقة- العنْكبُوت - الرّجال- الطيور- الحارس- الكَهْرَباء- الإنسان- الساعة- الصورة- الشمس- الظُّهر- رمضان- الأسبوع- المدن-

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- فُرَص التعليم كثيرة.

٢- يلتحق أبناء الفقراء بالمدارس.

٣- عدد الطلاب كثير.

٤- أكتب بقلمٍ غالي الثمن.

٥- انتشر التعليم في كل مكان.

٦- طلاب العلم يُجِدُّون كثيرًا.

٧- صَعِدتُ جبلاً عالي القمة.

١٢- الأنهار الجارية الماء تَسقي الحقول.

١٣- جِدُّ الليل والنهار توَّجَ حامدًا بالنجاح.

١٤- لدى نبيل سلسلة ذهب.

١٥- سافرتُ إلى «الكناؤ» بالقطار السريع السير.

١٦- خالد رجل مسموع الكلمة مرموق المكانة في المجتمع.

١٧- العَوْم في مياه البحر يُقوّي حركة الدَّم.

٨-تعلَّمتُ عن طريق الشبكة الدُّوَلية.

٩-يلبس الطالب حُلةً بيضاء اللون.

١٠-ليواظبْ المسلم على أدعية الليل والنهار.

١١-لقيتُ الرجل الطَّويل القامة.

١٨-كان الشيخ أشرف علي التهانوي من المؤلِّفين الكثيري الكتب.

١٩-البومة طائر مستدير الوجه واسع العينين حادُّ السمع.

٢٠-علينا احترام قوانين المدرسة.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١-میرا قلم قیمتی ہے۔

٢-نبیل کا گھر مدرسے سے دور ہے۔

٣-تہجد کی نماز کی اللہ کے نیک بندے پابندی کرتے ہیں۔

٤-قاضی کے پاس چاندی کی انگوٹھی ہے۔

٥-لوہے کا دروازہ مدرسے کے شمالی جانب میں ہے۔

٦-آم کا درخت بہت پتے والا ہوتا ہے۔

٧-طالب علم کی صلاحیت اچھی ہے۔

٨-علمائے دیوبند کی کتابیں بہت معلومات والی ہیں۔

٩-دہلی کا ائیر پورٹ دور ہے۔

١٠-امتحان کے نتائج لکڑی کے تختے پر چسپاں کیے جاتے ہیں۔

١١-فارس کی فتح کے وقت سراقہ بن مالک کو سونے کے کنگن پہنائے گئے۔

١٢-اسلام نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے سے منع کیا ہے۔

١٣-دہلی بہت آبادی والا شہر ہے۔

١٤-میں بلند درختوں والے پارک میں ٹہلا۔

١٥-یہ طلبہ وسیع وعریض پارک میں ٹہلتے ہیں۔

١٦-خالد ایک شریف النسب آدمی ہے۔

١٧-نئی ممبر شپ والے ممبروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔

١٨-احمد نے ایک نو مسلم سے ملاقات کی۔

١٩-کثیر خدمات والے مدارس کی بڑی اہمیت ہے۔

٢٠-پارک میں سبز پتے والے درخت ہیں۔

❊ ❊ ❊

الدرس العشرون

(التوابع ـــ النعتُ)

قواعد:

توابع کی پانچ قسمیں ہیں: نعت، تاکید، بدل، عطف بالحرف، عطف بیان۔

تابع کا مطلب یہ ہے کہ اس کا اعراب ما قبل والے اسم جیسا ہو اور دونوں کا عامل بھی ایک ہو۔ ما قبل والے اسم کو متبوع کہتے ہیں۔

نعت (صفت): ایسا تابع ہے جو اپنے سے پہلے والے اسم کی حالت بیان کرے۔ جیسے: خالدٌ المجتَهِد.

نعت میں اصل یہ ہے کہ اسم مشتق (اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ اور اسم تفضیل) ہو۔ جیسے: جاء التلميذُ المجتهدُ، أكرِمْ خالدًا المحبوبَ، هذا رجلٌ حسنٌ خُلُقُه، سعيد تلميذٌ أعقلُ من غيره.

کبھی اسم جامد بھی نعت بنتا ہے اگر اسم مشتق کے ذریعے اس کی تاویل ممکن ہو، اس کے نو مواقع ہیں:

(أ) مصدر، جیسے: هو رجل ثقة (موثوق به).

(ب) اسم اشارہ، جیسے: أكرمْ علياً هذا (المشار إليه).

(ت) ذو (بمعنی صاحب) ذات (بمعنی صاحبة)، جیسے: جاء رجلٌ ذو فضلٍ (صاحب فضل) جاءت امرأة ذاتُ فضلٍ (صاحبة فضل).

(ث) اسم موصول جو معرف باللام سے متصل ہو، جیسے: جاء الرجل الذي اجتهد (المجتهد).

(ج) جو منعوت کے عدد پر دلالت کرے، جیسے: جاء رجال أربعة(معدودون بهذا العدد.

(ح) اسم منسوب، جیسے: رأيت رجلاً هنديًا(منسوبًا إلى الهند).

(خ) جو اسم تشبیہ پر دلالت کرے، جیسے: رأيتُ رجلاً أسدًا(شُجَاعًا)

(د) ما جو کہ نکرہ مبہمہ ہو، جیسے: أكرمُ رجلا مَّا (رجلا مطلقًا غيرَ مقيد بصفة ما).

(ذ) كلٌّ اور أيّ جو موصوف کے صفت میں مکمل ہونے پر دلالت کرتے ہیں، جیسے: أنت رجلٌ كلُّ الرجلِ (كامل الرَّجوليّة). جاء في رجلٌ أيُّ رجلٍ (كامل في الرَّجوليّة).

نعت کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور سببی۔

(۱) نعت حقیقی: وہ نعت ہے جو منعوت کی صفت بیان کرے۔ جیسے: جاء خالدٌ الأديبُ.

نعت کی یہ قسم اپنے منعوت کے اعراب (رفع نصب جر)، واحد تثنیہ جمع، مذکر مؤنث اور معرفہ نکرہ میں مطابق ہوتی ہے۔ جیسے:

- جاء الرجلُ العاقلُ، رأيتُ الرجلَ العاقلَ، مررتُ بالرجلِ العاقلِ، جاءت فاطمةُ العاقلةُ، رأيتُ فاطمةَ العاقلةَ، مررتُ بفاطمةَ العاقلةِ، جاء الرجلانِ العاقلانِ، رأيت الرجلَين العاقِلَين، مررتُ بالرجلين العاقلين ، جاء الرجال العقلاء، رأيت الرجال العقلاء، مررتُ بالرجال العقلاء؛ جاءت الفاطماتُ العاقلاتُ، رأيت الفاطماتِ العاقلاتِ، مررتُ بالفاطماتِ العاقلاتِ.

- جاء رجلٌ عاقلٌ، رأيتُ رجلاً عاقلاً، مررتُ برجلٍ عاقلٍ، جاءت طالبةٌ عاقلةٌ، رأيتُ طالبةً عاقلةً، مررتُ بطالبةٍ عاقلةٍ ..إلخ.

(۲) نعت سببی: وہ نعت ہے جو منعوت کے متعلق کی صفت بیان کرے۔ جیسے: جاءَ الرجلُ الحسنُ خطُّه.

نعت سببی اپنے منعوت کے اعراب (رفع نصب جر) اور معرفہ ونکرہ میں مطابق ہوتی ہے۔ جیسے:

-جاءَ الرجُل الكريمُ أبوه، جاء الرجلاَن الكريم أبوهما، جاء الرجال الكريم أبوهم، جاء الرجل الكريمة أمُّه، جاء الرجلان الكريمة أمُّهما، جاء الرجال الكريمةُ أمُّهم؛ جاء ت المرأة الكريم أبوها، جاء ت المرأتان الكريم أبوهما، جاءت النساء الكريمُ أبوهنَّ، جاءت المرأة الكريمة أمُّها، جاءت المرأتان الكريمةُ أمهما، جاءت النساء الكريمةُ أمهنَّ.

- جاءَ رجُلٌ كريمٌ أبوه، جاء رجلان كريمٌ أبُوهما، جاء رجالٌ كريمٌ أبوهم، جاء رجلٌ كريمةٌ أمُّه، جاء رجلان كريمةٌ أمُّهما، جاء رجالٌ كريمةٌ أمُّهم.. إلخ

غیر ذوی العقول کی جمع کی صفت واحد مؤنث اور جمع مؤنث دونوں لانا جائز ہے۔ جیسے: الجبال الشاهقة/ الشاهقات۔

پھر نعت کی تین شکلیں ہیں:

(أ) مفرد (جو جملہ اور شبہ جملہ نہ ہو خواہ تثنیہ جمع ہو) ہو، جیسے: جاء الرجلُ العاقلُ، جاء الرجلان العاقلان، جاء الرجال العقلاء.

(ب) جملہ (اسمیہ، فعلیہ) ہو، جیسے: جاء رجل يحملُ كتابًا. جاء رجلٌ أبوه كريم.

(ت) شبہ جملہ (ظرف یا جار مجرور) ہو، جیسے: في الدار رجلٌ أمام الكرسيّ، رأيتُ رجلاً على حِصانه.

نوٹ: نعت کے جملہ یا شبہ جملہ ہونے کی صورت میں منعوت کا نکرہ ہونا ضروری ہے؛ کیوں کہ جملہ بحیثیت جملہ نکرہ ہوتا ہے۔ تاکہ نعت اور منعوت کے درمیان مطابقت رہے۔

تدریبات

(ا) درج ذیل جملوں میں صفت حقیقی اور سببی کی شناخت کیجیے۔

١-قرأتُ قصَّةً جديدةً لكاتب حديث فيها فنٌّ طريفٌ.

٢-صحِبَني الصديقُ المخلصُ في رحلتي الجميلة صحبةً موفَّقةً.

٣-هذا تلميذ مهذَّبةٌ نفسه.

٤-هذه فتاة كريم أبوها.

٩-دخلتُ مكتبةً زَخَرَت بالكتب.

١٠-للحقِّ صوت فوقَ كل صوت.

١١-هؤلاء فتيات كريم أبوهن.

١٢-تُذاع للأطفال برامج أعدَّها رجال التربية.

١٣-المؤمن القويُّ خير من المؤمن الضعيف.

١٤-أبصرتُ طائرة فوق السحاب.

٥-هؤلاء فتيان كريم أبوهم.

٦-سرتُ مع الأخوين المخلصين والأصدقاء المتحابّين.

٧-تقوم بالعلاج في المستشفى طبيباتٌ ماهراتٌ تُساعدهنّ مُمرّضاتٌ رحيماتٌ.

٨-سكنتُ في منزل حديقتُه جميلةٌ.

١٥-سكنت بيتاً على النهر.

١٦-دخلت مكتبة نُظِّمت كتبُها.

١٧-قرأتُ قصة بديعًا أسلوبُها.

١٨-العقل السليم في الجسم السليم.

١٩-اشتريتُ سيّارة سرعتها فائقة.

٢٠-لبِثنا يومًا في روضة مُتَفتِّحة الأزهار.

(٢) مناسب صفت سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

(الف)

١- يحبُّ الناس الرجُل ....

٢- شاهدتُ على الشاطئ قارِبَينِ......... ..

٣- أجَفِّفُ جسمي بمنشفة....................

٤- صمّمَ المهندسونَ ....مركزًا تجاريًا.

٥- صلاح الدين الأيوبي قائد ....

٦- في القرآن قصص.......................

٧- شاهدتُ أزهارًا....... ....

٨- جلستُ على شاطئ......................

٩- في صفِّنا لوح.........................

١٠- هذا رجل.....................ابنُه.

(ب)

مناسب موصوف سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگایئے۔

١- ....القارس يؤذيني.

٢- تنال........ الطَّمُوحات أعلى الدرجات.

٣- قضيتُ الصيف في................جبلية.

٤- اشترينا للعيد.......... جديدة.

٥- إنَّ مومباي ومدراس ....ساحليَّتان.

٦- زار الأميرُ..........خيرية.

٧- فُزْتُ بـ..........ثمينتين.

٨- أشرَفَ على المسابقة............النشيطون.

٩- ارْتَدَتْ الفَتَيات............مُطَرَّزة.

١٠- لنْ تَنْهَضَ الأمَّة إلا بـ......... المخلصين.

(۳) ذیل کے جملوں میں مفرد نعت کو جملہ بنایئے۔

١-عملتُ مع صديق كريم الأخلاق.

٢-للشافعي كتب دالّة على علمه الكثير.

٣-استمعت إلى خطيب قويّ الصوت.

٤-شاهدت طائرتَيْن مُرتَفِعتَيْنِ في الجوّ.

٦-قابلت صديقًا راكبًا درَّاجة.

٧-هذه أشجار باسقة الأغصان.

٨-أثمرت شجرة جديدة الغرس.

٩-نسكن في غُرَف مفتوحة النوافذ على الشارع.

٥-هذه فاكهة لذيذة الطعم.

١٠-أنا أكتب بقلم غالي الثمن.

(۴) ذیل کے جملوں میں جملہ نعت کو مفرد نعت میں تبدیل کیجیے۔

١-الشافعي عالم مؤلَّفاته كثيرة.

٢-أسرعتُ إلى رجل يطلب المساعدة.

٣-هذا شارع أشجاره مورقة.

٤-قرأت كتابًا ينفع الناشئين.

٥-في المدرسة معلمٌ قلبه طيِّب.

٦-شاهدتُ مدرِّبًا يجري بين اللَّاعبين.

٧-صلينا في مسجدٍ أرجاؤه فسيحة.

٨-جلسنا تحت شجرة نَضِجَت ثمارُها.

٩-زُرْنا مصانع إنتاجها كبير.

١٠-قرأت قصة أحداثها مؤثِّرة.

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-نجح الطالب المجتهد.

٢-الضوء الشديد مُضْعِف للبصر.

٣-أعجبتني نجوم تلمَع في السماء.

٤-سكنّا في منزل اتّسعت حُجَرُه.

٥-أثنيتُ على تلميذ جَدَّ في دُروسِهِ.

٦-ركبت سيَّارة تُسرعُ في سيرها.

٧-سِرتُ في أرضٍ اخضرَّ زرعُها.

٨-افترس الذئبُ الماكرُ شاة ضعيفة.

١١-سمعتُ بُلبُلاً صوته جميل.

١٢-عمر عادل أيُّ عادل.

١٣-كافأتُ طلابًا خمسة.

١٤-نجح الطالب الذي اجتهد في دروسه.

١٥-الطالبان المهملان فُصلا عن المدرسة.

١٦-اضطلَع الصحابةُ بأعباء الدعوة الإسلامية.

١٧-تنزهت في حديقة ذات أشجار طويلة.

١٨-يدرس نبيل كتابًا سهلة دروسُه.

۹-الحقول متنزَّهات بديعة.

۱۰-تربِّي الأمهات الصَّالحات أبناءهنَّ تربية دينيَّة.

۱۹-هذا نهر عذبٌ ماؤه.

۲۰-زار خالدٌ مدرسة كثيرًا عددُ طلابها.

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-بڑی مسجد شہر کے بیچ میں ہے۔

۲-دونیک آدمیوں نے غریبوں پر احسان کیا۔

۳-طلبہ رہائشی کمروں میں رہتے ہیں۔

۴-کامیاب ہونے والے طلبہ نے انعام حاصل کیا۔

۵-مستعد نرسوں نے بیماروں کی تیمارداری کی۔

۶-صدر جمہوریہ صدارتی محل میں رہتے ہیں۔

۷-اقلیتوں کو اقتصادی مسائل کا سامنا ہے۔

۸-علما نے معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کیا۔

۹-اسلامی معاشرے کی بنیاد باہمی ہمدردی، بھائی چارگی اور انسانیت پر ہے۔

۱۰-اسلامی علوم کی حفاظت ہم مسلمانوں کی ذمے داری ہے۔

۱۱-مسجد کے بلند مینارے دور سے نظر آتے ہیں۔

۱۲-نئے داخل طلبہ بہت محنت کرتے ہیں۔

۱۳-مشق سے خوابیدہ صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں۔

۱۴-حامد ایک ایسا طالب علم ہے جس کی تحریر خوبصورت ہے۔

۱۵-سہیل ایک ایسے گھر میں رہتا ہے جس کے پڑوسی اچھے ہیں۔

۱۶-ہم لوگوں کو ایسے اساتذہ پڑھاتے ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۱۷-ہم بلند میناروں والی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں۔

۱۸-سلیمان گراں قیمت والے قلم سے لکھتا ہے۔

۱۹-اسلامی بیدار کو باقی رکھنا نوجوانوں کی ذمے داری ہے۔

۲۰-ملک کے اقتصادی حالات کچھ بہتر ہوئے۔

❋ ❋ ❋

الدرس الحادي والعشرون

(التاکید)

قواعد:

تاکید: ایسا تابع ہے جسے کلام میں شک وو ہم کو دفع کرنے کے لیے ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے: جاء عليّ نفسُه، جاء عليّ عليّ۔

تاکید کی دو قسمیں ہیں: تاکید لفظی، تاکید معنوی۔

(۱) تاکید لفظی: لفظ مؤکّد کو مکرر ذکر کرنے سے ہوتی ہے۔ مؤکد خواہ اسم ہو یا فعل ہو یا حرف ہو یا جملہ۔ جیسے: جاء عليٌّ عليّ، جئتَ أنتَ، قُمنا نحنُ، جاء جاء عليٌّ، لا لا أبوحُ بالسّرّ، جاء عليٌّ جاء عليٌّ.

(۲) تاکید معنوی: چند مخصوص الفاظ کو ذکر کرنے سے ہوتی ہے۔ وہ الفاظ یہ ہیں: النفس، العين، كل، جميع، عامة، كلا اور كلتا۔ ان میں سے ہر ایک سے ایک ضمیر متصل ہوتی ہے جو مؤکد کی طرف لوٹتی ہے اور اس کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے: جاء الرجلُ عينُه، جاء الرجلانِ أنفسُهما، رأيتُ القومَ كلَّهم، أحسنتُ إلى فُقراءِ القريةِ عامّتِهم، جاء الرجلان كلاهما، جاءت المرأتان كلتاهما.

کبھی تاکید میں اضافہ کرنے کے لیے كله کے بعد أجمع، كلها کے بعد جمعاء، كلهم کے بعد أجمعين اور كلهن کے بعد جُمَعُ کو ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے: جاء الصفُّ كلُّه أجمع، جاءت القبيلةُ كلُّها جمعاء، ﴿فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ﴾ [الحجر/ ٣٠]. جاءت النساء كلُّهن جُمَعُ.

نوٹ: یاد رہے کہ تاکید اور مؤکد دونوں کا اعراب ایک ہوتا ہے۔

جب ضمیر مرفوع متصل یا مستتر کی نفس یا عین کے ذریعے تاکید لانے کا ارادہ ہو تو اولاً اس کی ضمیر منفصل کے ذریعے تاکید ضروری ہے۔ جیسے: جئتُ أنا نفسي، ذهبوا هُم أنفسُهم، عليّ سافر هُو نفسُه.

اور اگر ضمیر منصوب یا مجرور ہو تو ضمیر منفصل کے ذریعے اس کی تاکید لانا ضروری نہیں ہے۔ جیسے: أكرمتُهم أنفسَهم، مررتُ بهم أنفسِهم. اسی طرح نفس اور عین کے علاوہ سے تاکید لائی جائے تو بھی ضمیر منفصل کے ذریعے اس کی تاکید ضروری نہیں ہے۔ جیسے: قاموا كلُّهم، سافرنا كلُّنا۔

تدريبات

(۱) درج ذیل عبارت میں تاکید لفظی و معنوی کی شناخت کیجیے۔

«اجتمع زعماءُ قريشٍ كلُّهم في دارِ الندوة، يتصايحون، وقلوبُهم تكادُ تميَّزُ من الغيظ: لا. لا، لن نسكُتَ على محمَّد، لابدَّ من قتله، لابدَّ من قتلـه، محمـدٌ محمـدٌ هذا الذي سبَّ آلهتنا، وسفَّهَ أحلامنا، وتآمروا بِلَيْل.

أسرَّ النبي نفسُه إلى أبي بكـر: إنَّ الله أذِنَ لهما في الهجرة، ثـمَّ أعـدَّا الـراحلتين كلتيهما تحمِلانهما من مكة إلى المدينة سرًّا، ونام عليٌّ في فـراش النبـيِّ وتَغَطَّـى بـبُرده، وجـاء فِتيَـانُ قـريش جميعُهم، فـالتفُّوا حـول دار النبـي عينهـا، وسُـيوفهم تلمَـعُ، وعيونهم تبرُقُ، وهم ينتظرون وينتظرون.. ولكنَّ هولاء الفتيـان أنفسَـهم أخـذتهم سِنةٌ من النوم، وخرج النبيُّ وهمْ لايشعُرون»

(۲) ذیل کے جملوں کی بین القوسین کے الفاظ سے تاکید معنوی ذکر کیجیے۔

۱- جاء حامد............. (نفس)

٢- حضر الأستاذان..............(كلا)

٣- رأيت الطالبين..............(كلا)

٤- مررتُ بالحقْلَينِ..............(كلا)

٥- قرأت الكتاب..............(كل)

٦- نجح المجتهدون............ (كل)

٧- أعجِبْتُ باللاعبين......... (جميع)

٨- حضر الطلاب ....(عامة)

٩- حضر العمّال.......... إلى المصنع.(جميع)

١٠- قرأت الكتاب........(كل / أجمع)

١١- قرأت القصة.........(كل/ جمعاء)

١٢- حضر الطلاب.......(كل/ أجمعون)

١٣- حضرت الطالباتُ........(كل/ جُمَع)

١٤- جاءت المعلمتان..........إلى الفصل.(كلتا)

(۳) مناسب تاکید (لفظی / معنوی) سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگایئے۔

(الف)

مناسب تاکید لفظی سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگایئے۔

١- حاسبُوا أنفسكم ....قبل أن تُحاسَبُوا.

٢- إنّما الأعمال........ ..بالنيات.

٣- لا ...... تثريبَ عليكم اليوم.

٤- إنَّ مع العسر يُسرًا ....

٥- حافظوا .... على الصلوات.

(ب)

مناسب تاکید معنوی سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- الأمّهات........... رحيمات بأولادهنّ.

٢- تعلّمتُ من هذا الكتاب......... قواعد النحو والصرف.

٣- كافأت المدرسة الفائزين..........

٤- نجح زملائي في المدرسة......... هذا العام.

٥- فُتحت النوافذ .... ليتجدَّد الهواء.

(۴) ذیل کے جملوں کی تاکید لفظی لائیے۔

١- .... الاجتهاد طريق النجاح.

٢- .... خالد كتَبَ المقالة.

٣- .... نبيل أحرز النَّجاح في المسابقة.

٤- فكرت في القضية..........

٥- .... سافر بكر إلى دهلي.

٦- .... العلم هو السبيل إلى نهضة الأمم.

٧- إن العلم سبيل التقدم................

٨- أنت .... مُبْدِع الكون.

٩- عهدتُك......... أنك لا تُخلف الوعد.

١٠- أدّى ...... هو واجبه.

١١- أحييتك..........

١٢- أرسلت الكتاب إليه ....

١٣- ...... العلماء نشروا شبكة المدارس الإسلامية في البلاد.

١٤- لا تتحسَّنُ أوضاع البلاد..........

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- قصد الإسلام أن يُنهيَ أمر الرِّق كله.

٢- أعلن الإسلام أن التعليم حق للمواطنين جميعهم.

٣- أعطى الخلفاء الراشدون أنفسهم عهودًا لغير المسلمين.

٤- أعلن الإسلام حقوق الإنسان قبل الثورة الفرنسية والمنظمة الدولية كلتيهما.

٥- نوافذ المسجد كلها مفتوحة.

١١- قاد موسى بن نصير نفسُه جيشًا ثانيًا إلى الأندلس.

١٢- قاد الرسول ﷺ نفسُه أكثر معاركه مع المشركين.

١٣- كتبتُ أنا نفسي هذا الموضوع.

١٤- اشتركتْ الأختان كلتاهما في مسابقة القرآن الكريم.

١٥- نَجَحَ الصَّدِيقان كلاهما في الامتحان.

١٦- وصلت الطالبات جميعهنَّ إلى المدرسة.

٦-شرب الحجاج من بئر زمزم نفسها.

٧-التلاميذ جميعهم حضروا المباراة.

٨-العاملان كلاهما يعملان بنشاط.

٩-قرأتُ مقالتين للكاتب نفسه.

١٠-اشتريتُ القصتَيْن كلتيهما أمس.

١٧-شاهدتُ الطلاب كلَّهم يستذكرون دروسهم.

١٨-أنفقتُ المال كلَّه في مساعدة المحتاجين.

١٩-نبيل نبيل أحرز النجاح في المسابقة.

٢٠-خَطَبَ خَطَبَ خالد في الحفلة.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١-ہندوستان میں علما ہی نے اسلامی علوم کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا۔

٢-نبیل ہی نے اپنا مقالہ ماہ نامہ میں شائع کیا۔

٣-طلبہ ہی رہائشی کمروں میں رہتے ہیں۔

٤-بکر ہی میٹنگ میں وقت پر حاضر ہوا۔

٥-علما ہی نے ملک کے طول و عرض میں مدارس کا جال بچھایا۔

٦-خالد خالی اوقات میں مطالعہ ہی کرتا ہے۔

٧-مسلمانوں کے معاشی حالات بالکل بہتر نہیں ہو رہے ہیں۔

٨-مصلحین کی کوششیں بالکل بار آور نہیں ہو رہی ہیں۔

٩-خالد ہی نے مضمون لکھا۔

١٠-میں نے خود میوزیم کا مشاہدہ کیا۔

١١-دو طالب علم خود استاذ کے پاس آئے۔

١٢-معلمین خود میٹنگ میں شریک ہوئے۔

١٣-سہیل نے یہ دونوں کتابیں پڑھیں۔

١٤-مالدار نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اللہ کے راستے میں مال خرچ کیا۔

١٥-مسلمانوں کی ذمے داری ہے کہ وہ اسلام کا پیغام پوری دنیا میں پھیلائیں۔

١٦-تمام طلبہ جلسے میں شریک ہوئے۔

١٧-تمام فرشتوں نے حضرت آدم کو سجدہ کیا۔

١٨-پوری امت مسلمہ مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔

١٩-میں خود آفیسر سے ملاقات کروں گا۔

٢٠-ہندوستانی حکومت خود ایک وفد بھیجے گی۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثاني والعشرون

(البدل)

قواعد:

بدل: ایسا تابع ہے جو ایک تمہیدی اسم کے بعد ذکر کیا جائے، اس اسم کو مبدل منہ کہتے ہیں۔ بدل اور مبدل منہ میں بدل ہی مقصود بالذات ہوتا ہے اور مبدل منہ کو بطور تمہید کے ذکر کیا جاتا ہے۔
جیسے: كَرَّم الخليفةُ هارونُ الرشيدُ العلماء.

اس مثال میں الخلیفۃ مبدل منہ ہے اور ھارون الرشید بدل ہے اور ان دونوں میں مقصود بالذات ھارون ہی ہے۔

بدل کی چار قسمیں ہیں:

(۱) بدل الکل: جس میں بدل مبدل منہ کے بالکل مطابق ہو (دونوں کا مصداق ایک ہو)، جیسے: واضع النحو الإمام عليٌّ رضي الله عنه .

(۲) بدل البعض: جس میں بدل مبدل منہ کا جزء ہو۔ جیسے: طُبع الكتابُ جزؤه الأول.

(۳) بدل الاشتمال: جس میں بدل مبدل منہ کا متعلق ہو۔ جیسے: سَرَّني الشارعُ نظافتُه.

(۴) بدل الغلط: جس میں مبدل منہ جو زبان سے غلطی سے نکل گیا ہو اور بدل کے ذریعے اس کی تصحیح کی گئی ہو۔ جیسے: جاء المعلِّم، التلميذُ.

نوٹ: بدل اور مبدل منہ میں تعریف و تنکیر میں مطابقت ضروری نہیں ہے، بلکہ معرفہ و نکرہ میں سے کسی کا بدل کسی سے لاسکتے ہیں، جیسے: ﴿وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ صِرَاطِ الله﴾ [الشوری/ ۵۲، ۵۳]. اس مثال میں نکرہ سے معرفہ بدل واقع ہے۔ نیز جیسے: ﴿ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴾[العلق/ ۱۵، ۱۶]. اس مثال میں معرفہ سے نکرہ بدل واقع ہے۔

تدريبات

(١) درج ذیل عبارت میں بدل اور اس کے اقسام کی شناخت کیجیے۔

«نشأ زيدُ بنُ الخطَّاب وأخوه عمر أحسنَ نشأةٍ وأقومَها، وكان زيدٌ أكبرَ سِنًّا، وكان رجلاً طويلاً بائنَ الطول، وقد سبق زيدٌ أخاه إلى الإسلام، وهاجر إلى مُهاجَر الرسولِ المدينة، وشارك في الغزوات أكثرها أعظمَ مشاركة، وفي عهد الخليفة أبي بكر، خاض حروب الرِّدَّة أكبر مواقعها، واشترك في إخماد فتنتها، ولم تستهوه الدنيا وزخارفُها وبهجتُها، فحملَ رايةَ المسلمين حتى سقط شهيدًا وفاز بالحُسنَيَين: النصر والشهادة، ولم يترك في بيته سوى عُدَّة حربه: سيفه ورمحه و ترسه.

كان عمرُ دائمًا يذكر أخاه شمائله وسبقه بالشهادة»

(٢) مناسب بدل سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- أمُّ الرسول ﷺ هي السيدة........بنت وهب.

٢- تولّى بعد الرسول الخليفة......... الصديق.

٣- من أبلغ الخطباء الإمام.......... بن أبي طالب.

٤- أصحُّ كتاب في الحديث صحيحُ الإمام ....

٥- قرأتُ الكتاب..........

٦- تمتَّعتُ بالحديقة..........

٧- ركبت الطائرة...........

٨- لم يُهْزَمْ سيف الله......... في معركة قط.

٩- اشكر المعروف...........

١٠- الزم الحق...............

(٣) مناسب مبدل منہ سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- تُعْجِبُنِي...........أخلاقها.

٢- ينفعُنا.............فصوله.

٣- مشينا...........بعضها

٤- أُحِبُّ......... شرحه.

٥- يُؤْكَل ....لحمه.

٦- انكسر............ أنفه.

٧- سَطَعَ...........نوره.

٨- سَحَرَ.............. غناؤه.

٩- رأينا ....شِراعها.

١٠- أَعْجَبَتْنِي............أسلوبها.

(٤) بین القوسین میں دیے گئے اسما کی مدد سے بدل کی چاروں قسموں پر تین تین جملے بنائیے۔

بدل البعض:	بدل الكل:
١-.........(الكتاب جزؤه)	١- ....(أخي حامد)
٢-..........(حامد رأسه)	٢- ....(الخليفة أبو بكر)

٣-........(الطبيب سالم)

٣-........(نبيل شعره)

بدل الاشتمال:

١-.........(أحمد خطُّه)

٢-.........(الحديقة منظرها)

٣-........(الشرطي حلته)

بدل الغلط:

١-..........(خالد، بكر)

٢-..........(الطالب، المعلم)

٣-........(بنغالور، دهلي)

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-انتصر القائد سعدُ بن أبي وقاص على الفرس يوم القادسية.

٢-نضجت الأشجار ثمارها.

٣-لقَّب الرسول ﷺ السيدة عائشة بالحميراء.

٤-أثار الأديب أسلوبه إعجاب الناس.

٥-كانت عدالة أمير المؤمنين عمرَ بن الخطّاب ﷺ مضرب الأمثال.

٦-قرأت الكتاب مقدِّمته.

٧-مدحتُ الصديق شمائله.

٨-استمعنا إلى القارئ ترتيله.

٩-﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ﴾.

١٠-إنَّ دعوة المظلوم تبلُغ السماء عَنانها.

١١-كان الخليفة عمر عادلاً.

١٢-عالج الطبيب المريض رأسه.

١٣-رأيت والديه أمَّه وأباه.

١٤-ماحضر الطلاب إلا زيد.

١٥-أعجبتُ بزيد خلقه.

١٦-يعجبني الريف استجمام فيه.

١٧-الإسكندرية، القاهرة عاصمة مصر.

١٨-أعجبني المبنى غُرفُه.

١٩-قابلتُ خالدًا أستاذك.

٢٠-أعدَّ أخوك زيدٌ مقالة.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١- شاہ سلمان نے حجاج کی میزبانی کی۔
٢- وزیر برائے مذہبی امور شیخ صالح بن عبد العزیز نے ہندوستان کا دورہ کیا۔
٣- سابق ہندوستانی وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے میٹنگ میں شرکت کی۔
٤- تنظیم کے صدر خالد نے فساد زدگان سے ملاقات کی۔
٥- مجھے مقرر (اس) کی آواز پسند آئی۔
٦- نوجوان حضرت عمر بن عبد العزیز (اُن) کی چال کی نقالی کرتے تھے۔
٧- مجھے احمد امین (اُن) کا اسلوب پسند ہے۔
٨- مسجد (اُس) کے مینارے اونچے ہو گئے۔
٩- خالد (اُس) کا ہاتھ صاف ہو گیا۔
١٠- موسم بہار میں درخت (اُن) کے پتے ہرے ہو گئے۔
١١- شعبے کے صدر نبیل نے شعبہ (اُس) کی سرگرمیوں کی نگرانی کی۔
١٢- عربی زبان (اُس) کی وسعت لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔
١٣- ڈاکٹر احمد امین نے اپنے پیچھے بہت سی کتابیں چھوڑی۔
١٤- درسگاہ (اُس) کا دروازہ کھول دیا گیا۔
١٥- میں نے درخت (اُس) کے پھل توڑے۔
١٦- مجھے حامد (اُس) کی تحریر اچھی لگی۔
١٧- کمانڈر خالد بن ولید ماہر کمانڈروں میں سے تھے۔
١٨- آپ قلم، کاغذ لیجیے۔
١٩- میں نے کتاب (اُس) کا پہلا باب پڑھا۔
٢٠- نبیل (اُس) کا سامان لوٹ لیا گیا۔

❋ ❋ ❋

الدرس الثالث والعشرون
(العطف)

قواعد:

عطف کی دو قسمیں ہیں: عطف بیان اور عطف بالحرف۔

(۱) عطف بیان: ایسا جامد تابع ہے جو مراد کو واضح کرنے میں نعت کے مشابہ ہے اور وہ متبوع کے لیے ایک تشریحی کلمہ کے درجے میں ہوتا ہے۔ جیسے: أقسمَ بالله أبو حفص عمر.

عطف بیان کا متبوع سے زیادہ واضح اور مشہور ہونا ضروری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کنیت کے مقابلے میں اپنے نام سے زیادہ مشہور ہیں؛ اس مثال میں أبو حفص معطوف (متبوع) اور عمر عطف بیان (تابع) ہے۔

(۲) معطوف بالحرف: وہ ایسا تابع ہے کہ اس کے اور متبوع کے درمیان حروف عطف میں سے ایک حرف ہو۔ جیسے: جاء علي وخالد، أكرمتُ سعيدًا ثم سليمًا.

حروف عطف نو ہیں:

۱- الواو: معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان میں حکم اور اعراب میں مطلق جمع کے لیے آتا ہے تعقیب اور ترتیب کا فائدہ نہیں دیتا ہے۔ جیسے: جاء عليٌ وخالدٌ و سعيد.

۲- الفاء: تعقیب اور ترتیب کے لیے آتا ہے۔ جیسے: دخل المتَّهمُ فالمحامي.

۳- ثمَّ: ترتیب اور تراخی کے لیے آتا ہے۔ جیسے: مات الرشيدُ ثم المأمونُ.

۴- أو: تخییر یا شک کے لیے آتا ہے۔ جیسے: نقَل الخبرَ محمدٌ أو عليٌ.

۵- أم: طلبِ تعیین کے لیے آتا ہے اور اس سے پہلے ہمزۂ استفہام ہوتا ہے، نیز دریافت کی گئی دو چیزوں میں سے ایک کا ہمزہ سے اور ایک کا أم سے متصل ہونا ضروری ہے۔ جیسے: أعليٌّ في الدَّار أم خالدٌ.

٦- بل: اعراض کے لیے آتا ہے۔ جیسے: قامَ سليم، بل خالد.

٧- لکن: استدراک کے لیے آتا ہے۔ جیسے: ما مررتُ برجلٍ طالحٍ، لكن صالحٍ.

٨- لا: عطف کے ساتھ نفی کا بھی فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: خُذ الكتابَ، لا القلمَ.

٩- حتی: غایت کے لیے آتا ہے، اس کے ذریعے عطف کی شرط یہ ہے کہ معطوف معطوف علیہ کا جزء اشرف ہو یا اخس۔ جیسے: ماتَ النَّاسُ حتى الأنبياء، جاء الحُجَّاج حتى المشاة.

نوٹ: إمَّا، أو کی طرح تخییر اور شک کے لیے آتا ہے۔ جیسے: نقَل الخبرَ إمَّا محمدٌ وإمَّا عليٌّ.

اگر ضمیر مرفوع متصل یا ضمیر مستتر پر عطف کیا جائے تو اس کی اولا ضمیر منفصل کے ذریعے تاکید ضروری ہے۔ جیسے: جاء هو وأخوك، جئتُ أنا وعليٌّ.

اگر ضمیر اور معطوف میں کسی چیز سے فصل ہو جائے تو بغیر ضمیر کی تاکید کے عطف جائز ہے۔ جیسے: جئتُ اليومَ وعليٌّ.

تدريبات

(ا) درج ذیل جملوں میں حرف عطف، معطوف اور معطوف علیہ کی شناخت کیجیے۔

١-قابَلَني محمَّد وخالد وبكر.

٢-يقف لصلاة الجماعة الإمامُ فالرجالُ فالصبيانُ فالنساءُ.

٣-تولى الخلافة بعد النبي ﷺ أبو بكر فعمر.

٤-يزرع الفلاح القمح ثم يحصده.

٥-﴿قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾.

٨-السؤال مذلَّة أقريبًا كان المسؤول أم بعيدًا.

٩-آلأدب تُحبُّ أم النحو؟

١٠-يفوز بالآمال الجَسُور لا الجَبَان.

١١-نُنَادي بالسَّلام لا الاستسلام.

١٢-ماصاحبتُ الخائن لكن الأمين.

١٣-ما أقطِفُ الزَّهر لكن الثمر.

٦-كان الشابُ طفلاً ثم صبيًا ثم غلامًا ثم شابًا فتيًا.

٧-طلع خالد علينا طلوعَ الصبح المنير أو الشمس المشرقة.

١٤-جاءني محمد بل أبوبكر.

١٥-حضر الطلاب الحفل حتى المدير.

١٦-ادرُسْ إمَّا النَّحو وإمَّا الفقه.

١٧-تزوَّجْ إمَّا هِنْدًا وإمَّا أختَها.

(٢) مناسب معطوف سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١-لا تقُل الكذب لكن......

٢-أجَوًّا سافرتَ أم..........

٣-إنما يفوز الـمُجِدُّ لا.......

٤-بنى أخي بيتًا و..........

٥-صاحِبْ الأخيار لا.......

٤-ما أكلتُ سمكاً بل..........

٥-تولى الخلافةَ أبوبكر ثم ....

٦-سجدَ الإمام فـ.............

٧-خرج من بالمعهد حتى........

٨-حضر الطلاب ثم..........

(٣) مناسب معطوف علیہ سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- كُل من الفاكهة..........لا الفِجَّ.

٢- بقي عندنا أبوك..........أو بعض يوم.

٣- ما قرأت الكتاب..........بل بعضه.

٤- مارأيتُ.......... بل وكيله.

٥- نظِّم ....وأدواتِك.

٦- رحَلْتُ إلى..........فـ«لكناؤ».

٧- يُعجبني........ لا قولُه.

٨- أيُّهما تُفضِّل........أم الشتاءَ؟

٩- ....وأنت متفقان في الرأي.

١٠- كان النبيُّ ﷺ يتصدَّق بـ..........حتى الآف.

(۴) درج ذیل جملوں میں معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان مناسب حرف عطف رکھیے۔

١- يزرع الفلاح القطن... يُجنى القطن... يحلج... ينسج... يصير قُماشًا.

٢- يفوز بالنجاح الطالبُ المجدُّ.........الكسول.

٣- ما حضر أبوك..........عمُّك.

٤- ركب عليٌّ........والده السيارة.

٥- ألحمًا تأكل........سمكًا؟

٦- النظام........ الفوضىٰ سبيل النجاح في العمل.

٧- ما اشتريتُ كتابًا.......قلمًا.

٨- جاء الفُرسانُ.......المشاة

٩- جالس الفقهاء....... الزهاد.

١٠- ما أكلت تُفَّاحًا.......بُرتُقالا.

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-قرأتُ مدائح الشاعر المتنبي للأمير سيف الدولة.

٩-لا يميلُ شبابُنا إلى تحمُّل المسؤولية لأنَّ المدرسةَ والمنزلَ لم يُربِّياه على

٢-تلقيت منك كتابًا بل رسالة.

٣-المسؤول عن تربية الشباب المدرسةُ فالأسرة فالمجتمع.

٤-يدخل الشباب المدرسةَ ثم الجامعة.

٥-ليس لدى الشباب القدرةُ على حلِّ المشكلاتِ أو الإحساس بالواجب.

٦-لا شكَّ فإن المسؤولية تقع على المدرسة لا على البيت.

٧-لا تنحصر التربية الرياضية في تربية الأجسام لكن تقوية للروح المعنوية.

٨-لا تقصِّر في واجبك أو تهمل المصلحة العامة.

٩-الأم تُحبُّ ابنها حتى أخطاءَه.

الاعتماد على النفس.

١٠-لن أهتمَّ بالطالب المهمل سواء أنجح أم رَسَبَ.

١١-إذا أردتَ أن تحسنَ لغتك فاقرأ شعرًا أو نثرًا.

١٢-ما مررتُ برجلٍ صالح لكن طالحٍ.

١٣-لا تشغل نفسك بأمور الناس لكن بأمورك.

١٤-ينجح المجتهد لا المهمِل.

١٥-لم ينجح زيدٌ بل عمرو.

١٦-حضرتُ أنا وبكر الفصل.

١٧-الطلاب حضروا اليوم وخالد.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-میرے پاس آپ کے والد محمد آئے۔

۲-مقررین اور سامعین ہال میں جمع ہوئے۔

۳-شہ سوار آئے اور ان کے مقابعد پیادہ پا آئے۔

۴-اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اور پھر محمد ﷺ کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔

۱۱-میں ست لوگوں کو پسند نہیں کرتا ہوں لیکن محنت کرنے والوں (کو پسند کرتا ہوں)۔

۱۲-نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر نے پھر حضرت عمر نے خلافت کی ذمے داری سنبھالی۔

۱۳-کنبہ، معاشرہ اور ذرائع ابلاغ نوجوانوں کے

۵-چاہے تفسیر پڑھو یا حدیث۔
٦-کیا آپ نے فقہ پڑھا یا نحو؟
۷-آپ آج یا تو آرام کریں یا سفر کریں۔
۸-سالم نہیں آیا بلکہ بکر آیا۔
۹-بکر آیا خالد نہیں آیا۔
۱۰-لوگوں کو موت آئی یہاں تک کہ انبیا کو بھی۔
عیوب کے ذمے دار ہیں۔
۱۴-اچھا کام کرو برا کام مت کرو۔
۱۵-ہم امن چاہتے ہیں نہ کہ جنگ۔
۱٦-اساتذہ پہنچے ان کے مابعد طلبہ بھی پہنچے۔
۱۷-پارک میں پھول کھلے اور پھر مرجھا گئے۔
۱۸-میں کار سے یا بس سے اسکول پہنچوں گا۔

❊ ❊ ❊

الدرس الرابع والعشرون

(المبنيات - الضمائر)

قواعد:

مبنی: وہ اسم ہے جو ایک حالت پر رہے اور اس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے: جاء هؤلاءِ، رأيتُ هؤلاءِ، مررتُ بهؤلاءِ.

(أ) اسم میں مبنی کی اہم قسمیں یہ ہیں:

(۱) ضمائر

(۲) اسمائے اشارہ

(۳) اسمائے موصولہ

(۴) اسمائے افعال

(۵) ظروف

نوٹ: ان میں سے اسمائے اشارہ اور اسمائے موصولہ کا بیان پہلے حصے میں گزر چکا ہے۔

(ب) فعل میں مبنی یہ ہیں:

(۱) فعل ماضی

(۲) فعل مضارع (وہ صیغے جن میں نون جمع مؤنث اور نون تاکید خفیفہ یا ثقیلہ ہوتی ہے)

(۳) فعل امر

(ت) حرف میں تمام حروف مبنی ہیں۔

ضمیر: وہ اسم مبنی ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب کو بتلائے۔ ضمیر کی ابتداءً تین قسمیں ہیں: متصل، منفصل اور مستتر۔

(۱) ضمیر منفصل: وہ ضمیر ہے کہ جس کا مستقلاً تلفظ ہو۔

پھر ضمیر منفصل کی دو قسمیں ہیں:

(أ) ضمیر مرفوع منفصل: یہ وہ ضمیر ہے جو مبتدا یا خبر یا فاعل یا نائب فاعل بنتی ہے، اور وہ یہ ہیں:

أنا - نحن - أنتَ - أنتما - أنتم - أنتِ - أنتما - أنتنَّ - هو - هما - هم - هي - هما - هنَّ.

جیسے: أنا عربي، قام هو، لم يُكافأ إلا نحنُ.

(ب) ضمیر منصوب منفصل: یہ وہ ضمیر ہے جو مفعول بہ بنتی ہے، اور وہ یہ ہیں:

إيّايَ - إيّانا - أيّاكَ - إيّاكما - إيّاكم - إيّاكِ - إيّاكما - إيّاكنَّ - إيّاه - إيّاهما - إيّاهم - إيّاها - إيّاهما - إيّاهُنَّ.

جیسے: إيّاكَ نعبد وإيّاكَ نستعين.

(۲) ضمیر متصل:

ضمیر متصل کی تین قسمیں:

(أ) ضمیر مرفوع متصل: یہ فاعل کی وہ ضمیر ہے جو ہمیشہ فعل سے متصل ہوتی ہے اور وہ یہ ہے:

- تاء فاعل، جیسے: درستُ - درستَ - درستِ - درستُما - درستُم - درستُنَّ.

- نا فاعل، جیسے: درسنا.

- ألف تثنیہ، جیسے: درسَا - درسَتَا - يدرسَان - تدرُسانِ - ادرُسا.

- واو جمع، جیسے: درسُوا - يدرسُون - ادرُسُوا.

- یاء واحد مؤنث حاضر، جیسے: تدرسِين - ادرُسِي.

- نون جمع مؤنث، جیسے: درسْنَ - يدرسْن - ادرُسْن.

جیسے: قرأتُ الصحفَ. القطاران يسيران. الطالباتُ نجحْنَ.

(ب) ضمیر منصوب متصل: وہ ضمیر جو فعل یا حرف مشبہ بالفعل سے متصل ہو۔ جیسے:

- یاء متکلم، جیسے: شكرني.

- نا، جیسے: شكرنا.

- کاف برائے مخاطب، جیسے: شكرَكَ - شكركِ - شكرَكُما - شكرَكم - شكرَكُنَّ.

- ها برائے غائب، جیسے: شكرَه - شكرَها - شكرَهما - شكرَهم - شكرَهُنَّ.

جیسے: تقدَّم الجنود نحوَ العدوِّ وحاصروه. الأناشيد تهزُّنا.

(ت) ضمیر مجرور متصل: وہ ضمیر ہے جو اسم یا حرف جر سے مل کر آئے۔

مضاف سے متصل ضمیر:

-یاء متکلم، جیسے: کتابي.

-نا، جیسے: کتابنا.

-کاف برائے مخاطب، جیسے: کتابُكَ - کتابُكِ - کتابُکُما - کتابُکم - کتابُکُنَّ.

-ھا برائے غائب، جیسے: کتابُه - کتابُھا - کتابُھما - کتابُھم - کتابُھن.

حرف جر سے متصل ضمیر:

-یاء متکلم، جیسے: لي.

-نا، جیسے: لنا.

-کاف برائے مخاطب، جیسے: لكَ - لكِ - لکُما - لکُم - لکُنَّ.

-ھا برائے غائب، جیسے: له - لھا - لھما - لھم - لھُنَّ.

جیسے: العلمُ له فوائده، أخذتُ القلم منك.

(۳) ضمیر مستتر: وہ ضمیر ہے جو لفظوں میں نہ ہو کہ اس کا تلفظ کیا جائے۔

ضمیر مستتر کی دو قسمیں:

(أ) ضمیر مستتر وجوبًا: یہ درج ذیل مواقع میں ہوتی ہے:

-امر حاضر کے صیغہ واحد حاضر میں، جیسے: اکتبْ (أنت وجوبًا مستتر).

-فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم میں، جیسے: تکتُبُ (أنت وجوبًا مستتر)، أکتُبُ (أنا وجوبًا مستتر)،، نکتُبُ (نحنُ وجوبًا مستتر).

(ب) ضمیر مستتر جوازًا: یہ درج ذیل مواقع میں ہوتی ہے۔

-فعل ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں، جیسے: الرجلُ قامَ (ھو جوازًا مستتر). المرأة قامت (ھي جوازًا مستتر).

-فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں، جیسے: الرجلُ یقوم (ھو جوازًا مستتر). المرأة تقوم (ھي جوازًا مستتر).

تدريبات

(١) درج ذیل جملوں میں ضمیر منفصل، متصل اور مستتر کی شناخت کیجیے۔

١-أنت تحرِص على إرضاء والديك.

٢-أنا أحرِص على إرضاء والدي.

٣-احترِمْ والدَيك يحترمْك أبناؤك.

٤-الإسلام يفرض على المسلم احترام أبويه.

٥-المسلم يحافظ على أوامر دينه.

٦-أنا الذي ساعدت في تحرير الوطن.

٧-بكر وخالد يُساعدان المحتاجين.

٨-إنِّي أشعُر بالسعادة حين أقوم بعمل واجبي.

٩-أُسْرِعُ لنَجْدَة المظلوم.

١٠-قال الأب: أي بُنَيّ أتعرف متى تتكلم؟ ومتى تسكُت؟

١١-أحبُّ فعل الخير.

١٢-نعطِف على الفقراء والمساكين.

١٣-سمعتُ ما كنتما تهمِسَان به.

١٤-قد بُلِّغنا نحن وأنتم بأمر الاتفاق.

١٥-أنت مالكُ سرِّك ما لم تُفْشِه، فإذا أفشَيْتَه ملكك.

١٦-أنتما تُحسِنَان كتابة القصة.

١٧-إيَّاكم وقولَ الزور.

١٨-أيَّام البُؤسِ عِشتُها راضيًا صابرًا.

١٩-وفَّقَك الله للعملِ بما عَلِمْتَ.

٢٠-جعلَني الله وإيَّاك من الذين يستمعون القول فيتَّبِعون أحسنه.

(٢) مناسب ضمیر مرفوع منفصل سے خالی جگہیں پر کیجیے۔

١- ......أولو قُوّة.

٢- ...... مهندسون بارعون.

٦- أنا و......متفقون.

٧-........يستعينون بنا.

٣-......تقولون قولا كريمًا. ٨-......تُطيعان والدَيكما.

٤-..........نُؤدِّي واجبنا. ٩-.........أحترِمُ جيراني.

٥-........تُساعِدِين أمَّك. ١٠-.....نسير على خُطى ثابتة.

(٣) مناسب ضمیر منصوب منفصل سے خالی جگہیں پر کیجیے۔

١-المتقون.....يُدخل الله الجنة. ٦-أيها الفائزان.......كافأ المعلّمُ

٢-أيتها الأمّهات..... يبَرُّ الأبناء. ٧-المخلصون......يُقدِّر الوطنُ.

٣-...........ندعو ربَّنا. ٨-.........مدح المعلّم.

٤-............أكرم الله. ٩-.........كافأتُ.

٥-.........احترَمْنا. ١٠-..........أحببتُ.

(۴) جملے بنایئے۔

(أ) تین جملے ایسے بنایئے کہ جن میں جوازاً ضمیر مستتر ہو، اور تین جملے ایسے کہ جن میں ضمیر وجوباً مستتر ہو۔

(ب) دس جملے اس طرح بنایئے کہ جن میں ضمیر مرفوع متصل و منفصل استعمال ہو۔

(ج) دس جملے اس طرح بنایئے کہ جن میں ضمیر منصوب متصل و منفصل استعمال ہو۔

(د) چھ ایسے جملے بنایئے کہ جن میں ضمیر مجرور متصل استعمال ہو۔

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-هو يقول الحقَّ ويسعى إلى فعل الخير. ١١-هو يُرشِدنا لما فيه صلاحُنا.

٢-إيّاكَ أهدي هذا الكتابَ. ١٢-الربيع أقبَلَ، فرحَّبَ النّاسُ بقدومِه.

٣-ما أكرمتِ المدرسةُ إلا إيّاكِ. ١٣-أكرمتِ المدرسة المتفوِّقين في نهاية العامِ.

٤-هنَّ اللائي يُرضِعن أطفالهنَّ.

٥-كتبتُ إلى صديقي رسالةً.

٦-المعهدان أكرما النابغين.

٧-الأمهاتُ يُحِببنَ أولادَهنَّ.

٨-أنت تقولين الحق يا نبيلة.

٩-الصديق مَنْ رثىٰ لك وشاركك في مُصَابك.

١٠-أكرَمَني أبي على اجتهادي.

١٤-النهر يتدفَّق فيُروِي الأرضَ.

١٥-الفتاة حقَّقَت تفوّقًا في طلب العلم.

١٦-الشجرة تُثمِر ما دُمتَ تعتني بها.

١٧-ادَّخر من مالك شيئًا تنتفع به وقتَ الشدَّة.

١٨-كُن صادقًا في قولك، وقل الحقَّ ولا تخف غير خالقك.

١٩-إنَّ الله أمَرَنا ألَّا نعبدَ إلَّا إياه.

٢٠-ينبغي أن نعبرُ الطريقَ باحتراس.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-میں حق بات کہتا ہوں۔

۲-مقررین اور سامعین ہال میں جمع ہوئے۔

۳-میں نے اپنی قوم کے تئیں ذمے داری نبھائی۔

۴-مسلمان کہ ان کی تاریخ کارناموں سے پُر ہے۔

۵-حق کی حمایت کرو اور اس کا دفاع کرو۔

۶-مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرتا ہے۔

۷-میرے رب نے مجھے ادب سکھایا۔

۸-میرا ہی استاذ نے اعزاز کیا۔

۹-ہم تعلیم کی اشاعت کے لیے کوشش کر رہے ہیں۔

۱۰-استاذ اس کی رائے درست ہے۔

۱۱-دو دوست طویل غیبوبت کے بعد ملے۔

۱۲-ملک اس کا پرچم بلند ہے۔

۱۳-ہم آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

۱۴-یہ میری کار ہے وہ آرام دہ ہے۔

۱۵-میں نے آپ کو ایک قیمتی قلم دیا۔

۱۶-جاروب کش سڑکوں کی صفائی کرتے ہیں۔

۱۷-لڑکیاں گھر کے کمرے صاف کرتی ہیں۔

۱۸-میں آپ ہی کو پکار رہا ہوں۔

۱۹-تو اسکول کے وقت کی پابندی کرتی ہے۔

۲۰-ماں اپنے بچے کی تربیت کرتی ہے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الخامس والعشرون

(أسماء الأفعال)

قواعد:

اسم فعل: وہ اسم مبنی ہے جو فعل کے معنی میں ہوتا ہے لیکن اس میں فعل کی علامات نہیں پائی جاتی ہیں۔ اسم فعل کی زمانے کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں:

(۱) اسم فعل بمعنی فعل ماضی۔ اس قسم کے اہم اسماء یہ ہیں:

(۱) هيهاتَ (بمعنی: بعُدَ). جیسے: هيهاتَ الأملُ في النجاح.

(۲) شتَّانَ (بمعنی: افترق). جیسے: شتَّان ما بين العلم والجهل.

(۳) سَرعانَ (بمعنی: سرُعَ). جیسے: سَرعان ما اكفهرَّت السماءُ ولمعَ البرْقُ.

(۲) اسم فعل بمعنی فعل مضارع۔ اس قسم کے اہم اسماء یہ ہیں:

(۱) أفّ (أتضجَّر) جیسے: ﴿أُفٍّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾[الأنبياء/ ٦٧].

(۲) آه (أتعجَّب) جیسے: آهِ لمن يَعيثونَ في الأرض فسادًا.

(۳) وَيْ (أتعجَّب) جیسے: ﴿وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ﴾[القصص/ ٨٢].

(۴) واهًا (أتعجَّب) جیسے: واهًا لقوم يتدَّخلون فيما لا يعنيْهم.

(۵) قَطْ (يكفي) جیسے: قَطْكَ روبيتان.

(۳) اسم فعل بمعنی امر حاضر۔ اس قسم کے اہم اسماء یہ ہیں:

(۱) إيه (زِدْ) جیسے: إيه أيُّها الشاعرُ المبدعُ.

(۲) آمين (استَجِب) جیسے: اللهمّ اغفر لنا. آمين.

(۳) هيَّا (أسرِعْ) جیسے: هيَّا بنا إلى الصلاة.

(۴) صه (اسكتْ) جیسے: صهْ عمّا يشِينُك من الكلام.

(٥) حَيَّ (أقبل) جیسے: حيَّ على الصلاة.

(٦) هَاكَ (خُذ) جیسے: هاك البرهانَ على ما أقولُ.

(٧) عليكَ (الزَمْ) جیسے: عليكَ بالرِّفق في معاملة الحيوان.

(٨) دونكَ (خُذْ) جیسے: دونكَ كتابَ الله فاقرأه.

(٩) بَلْهَ (دَعْ واتْرُك) جیسے: بَلْهَ الشرَّ.

(١٠) حَذارِ (احذَر) جیسے: حَذارِ الأسدَ.

(١١) هَلُمَّ إلى (تعالَ) جیسے: ﴿وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا﴾ [الأحزاب/ ١٨].

(١٢) هلُمَّ كذا (أحْضِر) جیسے: ﴿قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ﴾ [الأنعام/ ١٥٠].

(١٣) إليكَ (تباعدْ) جیسے: إليك عن الرزائل.

(١٤) إليك كذا (خُذ) جیسے: إليك مُلَخَّصًا للدرس.

(١٥) رُوَيْدكَ (تمهّل) جیسے: رُوَيْدَكَ يا أخي.

(١٦) مَهْ (اكفُفْ) جیسے: مه عمّا تقول من الإفك.

تدريبات

(١) درج ذیل عبارت سے اسمائے افعال نکالیے اور ان کی نوعیت بتائیے۔

ذَكَر لنا زميلُنا فائز هذه الحادثةَ التي جرتْ معه، فقال:

«عثرتُ في إحدى زياراتي للرِّيف أيّام الشتاء على سُلَحْفاةٍ، فأخذْتُ أقلِّبُها بين يديَّ ولكنها أغلقتْ دِرعَها عليها إغلاقًا مُحكمًا، فلمّا رآني أبي أجتهدُ في فتحها بعصًا في يدي، قال لي: مهْ عمّا تفعل، ليس هذا هو الطريقَ إلى التغلُّب عليها، هاكَ السبيلَ إلى ما تُريد، ودونَكَ الأسلوبَ الصحيحَ في معاملتها، وأخذ السُّلَحْفاة ووَضَعها

بجانب المِدْفَأة، وسرعَان ما شعَرَتْ بالدفْءِ، وأخرجت رأسها وأرجُلها وزحفَتْ نحوي هادئةً، وعندئذٍ قال أبي: الناسُ يا بُنَيَّ كهذه السُلَحْفاة، فحَذارِ أن تُجْبِرَ إنسانًا على فعل شيء، بل أَدْفِئه ببعض عطفك ولِينِك، وحُسْنِ معاملتك تجِدْه ينْزِلُ على رغبتِك، ويفعَل ما تُريد»

(۲) بین القوسین سے مناسب اسم فعل لے کر خالی جگہوں میں رکھیے۔

١- ..... كتاب الله ليهديَك إلى الطريق المستقيم. (إليكما)

٢- مالك وللناس؟ ..... نفسَك. (هَلُمَّ)

٣- ...... عن الجدال العقيم. (عليك)

٤- .....عُدَّة السفر؛ فقد اقتربَ الموعد. (دونَك)

٥- ......تحققُ الآمال بلا تعب. (وي)

٦- ......ما فاتكَ قبل فواتِ الأوان. (هيهاتَ)

٧- ......ممَّنْ يعيشُ لنفسه وحدَها. (حذارِ)

٨- أيُّها المسلم، ..... إلى العمل النافع. (دراكِ)

٩- ... ما بينَ التَسَرُّع والتأنّي في علاج المشكلات.(بله)

١٠- ..... كثرة الكلام. (هيًا)

١١- .... الإهمالَ. (شتّان)

١٢- .... بكرًا. (واهًا)

١٣- يرْحَمُ الله عبدًا قال: .... (سرعان)

١٤- ...... للمُهْمِل لايتأمّل عاقبة إهماله. (رُويدَ)

١٥- ...... ما يعود الحقُّ. (صهْ)

١٦- ..... لكم ولما تعملون. (آمين)

١٧- ..... من حديثك، فإنه ممتع. (مه)

١٨- ..... عن الكلام. (أفٍّ)

١٩- .....عن الأذى. (إليك)

٢٠- ..... عنّي. (إيه)

(۳) ذیل کے اسمائے افعال کے ذریعہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث کو مخاطب کیجیے۔

١- هلُمَّ إلى صالح الأعمال.

٢- دونك كتابَ الله الكريم.

٣- إليك عن المجادلة؛ فإنها لاتأتي بخير.

٤- رُويدَكَ لا تُعقِب جميلك بالأذى.

٥- عليك الصدقَ.

(۴) ذیل میں دیے گئے اسمائے افعال کو استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیے۔

هيهات........................ شتّانَ........................

سَرعانَ........................ .أفّ........................

آه........................ وَيْ........................

واهًا........................ .قَطْ........................

إيه........................ .آمين........................

هيًا.................. ..صه........................

حَيَّ.................. ..هَاكَ........................

عليك.................. ..دونك........................

بله.................. ..حَذارِ........................

هَلُمَّ.................. .هلُمَّ كذا........................

إليك.................. .إليك كذا........................

رويدك.................. مه........................

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-وَيْ لِمَنْ يأمر الناس بالبرِّ وينْسَى نفسه.

٢-هَلُمَّ إلى التعليم، يا شبابُ.

٣-أفٍّ لمن أسلَمَ قِيَادَه لهواه.

٤-سَمَاعِ نُصْحَ والِدِيك.

٥-سَرعَانَ ما انتشر الجراد في الأرض.

٦-هَيْهَاتَ الأملُ إذا لم يُسْعِدْه العمَلُ.

٧-صَهْ إذا قُرِئَ القرآن.

٨-دَنَاعِ عن الفضائل، وحَذارِ من الرذائل.

٩-إليكم هذا النبأ الهامّ.

١٠-رُويدَكَ أيُّها القاضي، حتى تسمع منِّي.

١١-هيهَاتَ نجاح الكَسُول.

١٢-أيُّها الجنديّ هيّا إلى القتال.

١٣-سرعان ما يعود المنصِف إلى الحق عند ظهوره.

١٤-دونك السِّلاح فاحمِلْه.

١٥-شتَّان ما بين السخاء والإسراف.

١٦-إيه من حديثك الطريف.

١٧-أفٍّ للخَوَنَة والمنافقين.

١٨-تماديتَ في الأذى فمَهْ.

١٩-ربَّنا استُرْ عيوبنا. آمين.

٢٠-دونكم المكتبةَ فتردَّدُوا عليها.

٢١-آهٍ من الصُّداع.

٢٢-هاكم رأيي في هذا الموضوع.

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-محنت اور سستی میں فرق ہے۔
۲-سست آدمی کے لیے کامیابی بڑی دور ہے۔
۳-تف ہے سست طالب علم پر۔
۴-کتاب لے لیجیے۔
۵-بہت جلد حالات معمول پر آ گئے۔
۶-آپ نے مجھے جو دے دیا کافی ہے۔
۷-مجھے تکلیف ہے اُن سے جو لوگوں کو ستاتے ہیں۔
۸-تعجب ہے ان لوگوں پر جو فضول خرچی کرتے ہیں۔
۹-آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خنساء سے مزید اشعار سنانے کے لیے کہا۔
۱۰-لایعنی بات کرنے سے چپ رہو۔
۱۱-اے اللہ! ہماری حفاظت فرما (دعا قبول فرما)۔
۱۲- آؤ نماز کے لیے۔
۱۳-آیئے عربی زبان سیکھیں۔
۱۴-اے طالب علمو! میرے پاس آؤ۔
۱۵-اے بکر کتاب لا۔
۱۶-جو آپ جھوٹ کہہ رہے ہو اس سے رک جاؤ۔
۱۷-تم میرے پاس سے الگ ہٹ جاؤ۔
۱۸-تمھارے لیے مضمون لکھنا ضروری ہے۔
۱۹-اس موضوع پر معلومات لیجیے۔
۲۰-مسئلہ کی تفصیلات آپ کے سامنے پیش ہیں۔
۲۱-جھگڑا چھوڑ دو۔
۲۲-بھائی نرمی سے کام لو۔

❊ ❊ ❊

الدرس السادس والعشرون

(الظروف المبنية)

قواعد:

ظروف تقریباً تمام معرب ہیں، جن کی تفصیل مفعول فیہ کی بحث میں گزر چکی ہے، البتہ چند ان میں سے مبنی ہیں۔ انہی مبنی ظروف کو اس درس میں ذکر کیا جارہا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) إِذْ (جب / جس وقت) مبنی بر سکون برائے ماضی / مستقبل۔ جیسے: حضرتُ إِذْ غابتْ الشمس، سیفوزونَ إذ النجاحُ حلیفهم. وهم حینئذٍ ینظُرون.

(۲) إِذَا (جب / جس وقت) ظرف برائے مستقبل عموماً، متضمن بمعنی شرط، مبنی بر سکون۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہوتا ہے، اس کے بعد فعل لفظاً ماضی ہوتا ہے اور معنیً مستقبل۔ جیسے: إذا دَرَسْتَ تَنجَحُ.

(۳) أمسِ: (کل گذشتہ) مبنی بر کسرہ برائے ماضی۔ جیسے: حضَرتُ أمسِ إلی المکتب.

(۴) أیّانَ: (کب) مبنی بر فتحہ برائے مستقبل۔ استفہام کے لیے آتا ہے اور کبھی متضمن بمعنی شرط بھی ہوتا ہے۔ جیسے: ﴿أَیَّانَ یَوْمُ الدِّینِ﴾[الذاریات/ ١٢]. أیّانَ تجتهدْ تجدْ نجاحًا.

(۵) الآنَ: (ابھی / اس وقت) مبنی بر فتحہ برائے حال۔ جیسے: جاء دورُنا الآنَ.

(۶) أینَ، أینَما: (جہاں / کہاں / جس جگہ) مبنی بر فتحہ برائے مستقبل۔ استفہام اور شرط کے لیے آتا ہے۔ جیسے: أینَ تذهَبْ أذهب . ﴿أَیْنَمَا تَکُونُوا یُدْرِککُّمُ الْمَوْتُ﴾[النساء/ ٧٨]. أینَ أقمتَ؟

(۷) ثَمَّ، ثَمَّةَ: (وہاں) مبنی بر فتحہ۔ جیسے: جلسنا ثمّةَ. ومن ثَمَّ ذهبنا.

(۸) حیثُ، حیثُما: (جہاں / جس جگہ) مبنی بر ضمہ۔ اس کی اضافت عام طور پر جملہ فعلیہ کی طرف

ہوتی ہے، جیسے: أقِمْ حيثُ يُقيمُ أصحابُك. لا تَلُمْني حيثُ أنا مشغول. اگر اس کے بعد مفرد ہو تو وہ مبتدا ہونے کی بنا پر مرفوع ہوگا اور اس کی خبر محذوف ہوگی۔ جیسے: اجْلِسْ حيث خالدٌ (حيث خالد جالسٌ).

اگر اس میں ما لاحق ہو جائے تو شرط کے معنی دے گا۔ جیسے: حيثُما تزرعْ تحصُدْ.

(۹) هُنَا، هُناكَ، هُنالكَ: (یہاں) مبنی بر سکون۔ جیسے: درسْنا هُنا كثيرًا. من هُنا نبدأ.

(۱۰) بينَا، بينَما: (دریں اثنا) ظرف برائے ماضی مبنی بر سکون۔ ان کے بعد عام طور پر جملہ اسمیہ آتا ہے اور کبھی کبھی جملہ فعلیہ بھی آتا ہے۔ جیسے: بَيْنا/ بينما السَّماءُ تُمطِرُ وقعَ الحريقُ.

(۱۱) رَيْثَ، رَيْثَما: (جب تک، اتنے وقت / اتنا) اول مبنی بر فتحہ اور ثانی مبنی بر سکون۔ جیسے: انتظرته ريثَ بلغَ أشُدَّه. جلستُ ريثَما تغدَّى بكر.

(۱۲) قطُّ: (کبھی) ایسا ظرف ہے جو زمانہ ماضی کو محیط ہوتا ہے اور نفی کے بعد لایا جاتا ہے۔ مبنی بر ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے: ما أنكرتُ الجميلَ قطُّ.

(۱۳) لَمَّا: (جب / جس وقت) مبنی بر سکون برائے ماضی۔ جیسے: لمّا زارني زُرْتُه.

(۱۴) مُذْ، منذُ: (جب سے / جس وقت سے) اول مبنی بر سکون اور ثانی مبنی بر ضمہ۔ جیسے: أخدِمُ وطني مُذْ/ منذُ نَشأتُ. أخدِمُ وطني مذْ/ منذُ أنا طِفْل.

(۱۵) متى: (کب / جب / جس وقت) مبنی بر سکون، استفہام اور شرط کے لیے آتا ہے۔ جیسے: متى درسْتَ؟ متى تدْرُسْ تَنْجَحْ.

(۱۶) أنّى: (کب / کہاں / کس جگہ) مبنی بر سکون، استفہام اور شرط کے لیے آتا ہے۔ جیسے: أنّى وصلتَ؟ أنّى تجْلِسْ أجلِسْ.

(۱۷) لدى: (پاس / وقت) مبنی بر سکون۔ جیسے: عمِلتُ لدى الدوائرِ الرَّسْمية.

(۱۸) صباحَ مساءَ: (صبح و شام) مبنی بر فتحہ۔ جیسے: سأزُورُك صباحَ مساءَ.

(۱۹) بينَ بينَ: (درمیان میں / بین بین) مبنی بر فتحہ۔ جیسے: لونه بينَ بينَ.

(٢٠) ليلَ نهارَ: (رات ودن / مسلسل) مبنی بر فتحہ۔ جیسے: سَأُذاكرُ ليلَ نهارَ.

(٢١) قبلُ وبعدُ: (اس سے پہلے اور اس کے بعد) مبنی بر ضمہ۔ جیسے: ﴿ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ﴾ [الروم/ ٤].

(٢٢) قبل وبعد کی طرح اگر: (فوق، تحت، يمين، شمال، يسار، وراء، قدّام، خلف علُ، غیر (جولیس کے بعد واقع ہو) کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو تو یہ بھی مبنی بر ضمہ ہوں گے۔

اگر ظرف کی جملہ کی طرف اضافت ہو تو معرب کے اعراب کے ساتھ ساتھ مبنی بر فتحہ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تصادقنا يومَ كنّا في المدرسة. أنت مجتهد على حينَ أخوك مهمل.

تدريبات

(ا) درج ذیل جملوں سے اسمائے ظروف نکالیے۔

١-ما اغتابَ بكرٌ قطُّ.

٢- بينا الأستاذ يدرِّسُ صاحَ الطلابُ خارجَ الفصل.

٣-إذا فقدتَ الحياء فافعَلْ ما شِئتَ.

٤-﴿ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴾.

٥-أيّانَ تذهَبْ تُكرَمْ.

٦- قال نبيل لبكر: أنّى جئتَ؟

٧-أنّى تجلسْ أجلسْ.

٨-اجتهدتَ قبلُ واجتهِد بعدُ.

٩-سافرتُ لدى طلوع الشمس.

١٣ - أين يجلس أولو الفضل يجلس بكر.

١٤ -هنا سؤال مهمٌ.

١٥ -ثمّةَ جمع غفير من الناس.

١٦ -اجلس حيث يجلس أولو الفضل.

١٧ -حيثما تُسافِر تكرَم.

١٨ -أنا مشغول الآن.

١٩ -انتهى سهيلٌ من كتابة البحث أمس.

٢٠ -انتظرته ريث صلّى.

٢١ -ما قعد عندنا إلا ريثما تُقرأ الفاتحة.

٢٢ -جئتُ إذ طلعت الشمس.

١٠-إلى متى يبقى الضالّ في ضلاله؟

١١-متى تُتْقِنْ عملك تَبْلُغْ أملك.

١٢-أين خالد؟

٢٣-لما دخلت الفصل وجدت الأستاذ يُلقي الدرس.

٢٤-ما تركت خدمة الأمة منذ نشأتُ.

(٢) خالی جگہیں پر کیجیے۔

(الف)

بین القوسین سے مناسب اسم فعل لے کر خالی جگہوں میں رکھیے۔

١- جلستُ.... كنتَ جالسًا.	(إذ)
٢- عُدتُ من السفر	(الآن)
٣- استتبَّ الأمن في المدينة	(حيث)
٤- جئتُك....قام محمدٌ.	(أمس)
٥- ...... دخلتَ البيتَ فسلِّم على أهله.	(ثَمَّ)
٦- ......أبوك؟	(إذا)
٧- ......مشاكل كثيرة.	(أين)
٨- اجتهدتُ للامتحان........	(ريثما)
٩- ...... أقرأ حضر أخي.	(ليل نهار)
١٠- انتظر....حضر عليٌّ.	(لدى)
١١- بكرٌ مُجِدٌّ....... دخل المدرسة.	(بينما)
١٢- الكتاب....... خالد.	(منذ)

١٣- .....حضر سهيل خرج أهله لاستقباله. (فوق وتحت)

١٤- زُرنا....... (حيثما)

١٥- العين تتحرك....... (لما)

١٦- ..... تُسافرْ أصحبْك. (متى)

١٧- إلى ..... يرتع الغاوي في غيّه؟ (أنّى)

١٨- .... تُسافر إلى المدينة المنورة أسافر إليها. (صباح مساء)

١٩- .....يذهب العالم يلتفّ به الناس. (متى)

٢٠- .... لك هذه المكانة العالية؟ (أينما)

(ب)

ذیل کے جملوں کے لیے بین القوسین میں دیے گئے اسمائے استفہام سے استفہامیہ جملے بنائیے۔

(متى - أين - أنّى - أيّان)

١- .... تجرى الانتخابات في الشهر القادم.

٢- .... السلامُ في بلاد الحرمين.

٣- .... أبي يعمل مدرّسًا في الكلية.

٤- .... أسافر يوم الخميس.

٥- .... بكر في حجرة الدراسة.

٦- .... أنام مبكرًا في الليل.

(۳) ذیل کے جملوں کو بین القوسین میں دیے گئے اسمائے شرط سے باہم مربوط کیجیے۔

(إذا – متى – أينما – أنّى – أيّانَ – حيثما – لـمّا)

١- بلغتُ السابعة من عمري – أمرني أبي بالصلاة.

٢- زُرتَ دهلي – زُرْ المسجد الجامع والقلعة الحمراء.

٣- تجلسْ في الفصل – تسمع صوت الأستاذ.

٤- تسافر – يكرمك الناس.

٥- يخطب بكر – يعجب به المستمعون.

٦- ذهبتَ في النهار – يُرافقك ظلك.

٧- يجلس الأستاذ في الفصل – يتحلّق حوله الطلاب.

(۴) ذیل میں دیے گئے ظروف مبنیہ کو استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیے۔

قط.................... بينَ بينَ..............................

إذ.................... قبلُ..............................

إذا .... تحتُ..............................

متى.................... ريثما..............................

أين .... أينما..............................

أينما .... ثمَّة..............................

حيث.................... فوق..............................

حيثما .... لدى..............................

أنّى .... مذ..............................

أيّان.................... الآن..............................

ليلَ نهارَ.................... لـمّا..............................

صباحَ مساءَ.................... منذ..............................

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-حيثما تصدُقْ يحترمْك الناس.

٢-متى سفرك؟

٣-ما رأيتك أمس.

٤-صديقُك الحق يسأل عنك صباحَ مساءَ.

٥-سعِدتُ يومَ زُرتَني.

٦-قبضتُ مئة دينار ليسَ غيرُ.

٧-هذا الحصان دقيق من تحتُ عريض من علُ.

٨-نمت هنا من قبلُ.

٩-نهضتُ لدى طلوع الشمس.

١٠-أنّى يعدل الإنسان؟

١١-هيهاتَ نجاح الكُسالى.

١٢-إلى متى ستدُوم الفوضىٰ؟

١٣-لما زارني بكرزرتُه.

١٤-من هنا نبدأ.

١٥-جئتُ منذ يومين.

١٦-وصلنا الآن إلى طريق مسدود.

١٧-كم سَعِدنا إذ نحن أطفال.

١٨-إذا جِئتَني أكرمتُك.

١٩-بينما بكر نائم حضر أخوه.

٢٠-لم يكذب عليَّ قطُّ.

٢١-لما حضر بكر خرج أصدقاؤه لاستقباله.

٢٢-انتظرني ريثما أجيء.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

۲-اگر آپ کامیابی چاہتے ہیں تو محنت کیجیے۔

۳-میں مجلس کے اخیر میں بیٹھ گیا۔

۴-آپ کی کتاب کہاں؟

۵-میرے پاس ایک مفید کتاب ہے۔

۶-میں نے کل دہلی کا سفر کیا۔

۷-آپ کا امتحان کب ہے؟

۱۳-جب آپ لکھنؤ جائیں گے تو میں آپ کے ساتھ جاؤں گا۔

۱۴-جب نبیل مکتب میں داخل ہوا تو وہ پانچ سال کا تھا۔

۱۵-میں نے کل سہیل سے ملاقات کی۔

۱۶-جہاں آپ درسگاہ میں بیٹھیں گے میں آپ کے ہمراہ بیٹھوں گا۔

۱۷-میں اس وقت کتاب کا مطالعہ کر رہا ہوں۔

٨- آپ جہاں بھی رہو لوگ آپ کا احترام کریں گے۔
٩- میں نے رات دن محنت کی۔
١٠- بکر سے صبح و شام ملاقات کرتا ہوں۔
١١- میں نے آپ سے دو دنوں سے ملاقات نہیں کی۔
١٢- جب خالد حج سے واپس آئے گا اس کے رشتے دار اس کا استقبال کریں گے۔

١٨- بکر کے پاس ایک مفید کتاب ہے۔
١٩- جب خالد درسگاہ کے دوازے کے پاس پہنچا تو اس نے اسے بند پایا۔
٢٠- تم جہاں کہیں بھی چلے جاؤ موت تم کو پالے گی۔
٢١- میں نے آپ سے اس سے پہلے کہا تھا۔
٢٢- رات دن محنت کرو۔

❊ ❊ ❊

الدرس السابع والعشرون

(العدد)

قواعد:

واحِد اور اثنَانِ کے لیے تمیز نہیں آتی ہے، بلکہ براہ راست معدود ہی استعمال کیا جاتا ہے، چنانچہ طالبٌ اور طالبانِ کہیں گے۔ کبھی معدود کے ساتھ واحِدٌ اور اثنَانِ بھی لگادیتے ہیں، چنانچہ: طالبٌ واحدٌ اور طالبانِ اثنانِ کہتے ہیں، اس طرح کی مثالوں میں واحِدٌ اور اثنَانِ تاکید کے لیے ہوتے ہیں اور ترکیب میں صفت واقع ہوتے ہیں نہ کی تمیز۔

ثلاثة سے عشرَة تک کی تمیز عدد کے برعکس ہوگی، چنانچہ مؤنث عدد کی مذکر تمیز ہوگی اور مذکر عدد کی مؤنث تمیز ہوگی۔

نیز ثلاثة سے عشرَة تک کی تمیز جمع ہوگی اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگی۔ تمیز کی تذکیر وتانیث کے سلسلے میں مفرد کا اعتبار کیا جائے گا نہ کہ جمع کا، یعنی اگر جمع کا مفرد مذکر ہے تو تمیز مذکر ہوگی اور اس کے لحاظ سے عدد مؤنث لایا جائے گا اور اگر جمع کا مفرد مؤنث ہے تو تمیز مؤنث ہوگی اور عدد اس کے لحاظ سے مذکر لایا جائے گا۔ چنانچہ ثلاثةُ سِجِلَّاتٍ کہیں گے؛ کیوں کہ اس کا مفرد سجل ہے۔

ثمانية کا اعراب:

(أ) اگر ثماني (بغیر تاء کے) مفرد ہے تو اس کا اعراب قاضی کی طرح ہوگا۔ جیسے: هذه ثمانٍ. مررتُ بثمانٍ. رأيت ثمانيًا. حالت نصبی میں غیر منصرف بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: قضيتُ لياليَ ثمانيَ.

(ب) اور اگر مضاف ہے تو تمام حالتوں میں یاء باقی رہے گی، قاضی کی طرح حالت رفعی وجری میں اعراب تقدیری ہوگا اور حالت نصبی میں فتحہ لفظی۔ جیسے: قرأتُ القرآن في ثماني

لیالٍ. سهِرتُ ثماني لیالٍ. بقیتُ ثماني لیالٍ ویأتینا شهر رمضان.

(ت) اور اگر ثماني، عشرة کے ساتھ مرکب ہو تو اکثر عرب ثمانِيَ عشرة (ثلاثَ عشرةَ) کی طرح دونوں جزوں پر فتحہ پڑھتے ہیں۔

(ث) اور مذکر تمیز کی صورت میں ایک ہی شکل میں رہے گا (ثمانیة)۔ جیسے ﴿سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ﴾ [الحاقة/ ٧].

عشرة، عشر کا تلفظ:

اگر عشرة یا عشر کی تمیز مذکر ہے تو ان کا شین مفتوح ہو گا، جیسے: عندي عَشَرةُ کُتُبٍ، السنةُ اثنا عَشَرَ شَهْرًا۔ اور اگر تمیز مؤنث ہے تو شین ساکن ہو گا، جیسے: عندي عَشْرُ صُحُفٍ، في الفصل اثنتا عَشْرةَ طالبة.

ذیل میں ١ – ١٠ کے اعداد ملاحظہ کیجیے:

مذکر	مؤنث
طالبٌ	طالبة
طالبانِ	طالبتان
ثلاثةُ طُلاب	ثلاثُ طالبات
أربعةُ طُلاب	أربعُ طالبات
خمسةُ طلاب	خمسُ طالبات
ستة طُلاب	ستُّ طالبات
سبعةُ طُلاب	سبعُ طالبات
ثمانية طُلاب	ثماني طالبات
تسعة طُلاب	تسعُ طالبات
عشرة طُلاب	عشر طالبات

١١ سے ١٩ تک عدد کے دو جز ہوتے ہیں۔ ١١ اور ١٢ میں تذکیر و تانیث کے اعتبار سے عدد تمیز کے موافق ہوتا ہے۔ اور ١٣ سے ١٩ تک عدد کا پہلا جز تمیز کے مخالف ہوتا ہے۔ جب کہ دوسرا جز تمیز کے

موافق ہوتا ہے۔

۱۱ سے ۱۹ تک عدد کے دونوں جز فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں، البتہ اثنا عشر میں پہلا جز معرب ہے اور اس پر تثنیہ کا اعراب آئے گا۔ اور دوسرے جز پر بدستور فتحہ باقی رہے گا اور تمیز مفرد منصوب ہوگی۔

۱۱ سے ۱۹ تک اعداد دیکھیے:

مذکر	مؤنث
أحدَ عَشَر طالبًا	إحدى عشْرة طالبة
اثنا/ اثني عَشَر طالبًا	اثنتا/ اثنتي عشْرة طالبة
ثلاثةَ عشَرَ طالبًا	ثلاث عشْرة طالبة
أربعةَ عشَرَ طالبًا	أربع عشْرة طالبة
خمسةَ عشَرَ طالبًا	خمسَ عشْرة طالبة
ستةَ عَشَرَ طالبًا	ستَّ عشْرة طالبة
سبعةَ عَشَرَ طالبًا	سبعَ عشْرة طالبة
ثمانيةَ عشَرَ طالبًا	ثماني عشْرة طالبة
تسعةَ عشَرَ طالبًا	تسع عشْرة طالبة

عقود (دہائیاں): عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون، کی شکل مذکر اور مؤنث تمیز کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتی ہے۔

بقیہ ۲۱ تا ۹۹ عدد، حرف عطف واو کے ذریعے دو عددوں سے مرکب ہوتا ہے، معطوف عدد (دہائی) اپنی حالت پر رہتا ہے اور معطوف علیہ عدد کا تذکیر و تانیث میں وہی حکم ہے جو ۱۱ تا ۱۹ عدد کے پہلے جز کا ہے۔ یعنی ۲۱، ۲۲ میں پہلا جز تمیز کے موافق ہوگا اور ۲۳ تا ۲۹ پہلا جز تمیز کے مخالف ہوگا۔ یہی حکم ۹۹ تک دہائیوں کے بعد آنے والے تمام عددوں کا ہے۔ نیز ۱۱ سے ۹۹ تک کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے۔

۲۰ سے ۹۹ تک اعداد دیکھیے:

مذکر	مؤنث
عشرون طالبًا	عشرون طالبة

واحد وعشرون طالبًا
اثنان وعشرون طالبًا
ثلاثة وعشرون طالبًا
أربعة وعشرون طالبًا
خمسة وعشرون طالبًا
ستة وعشرون طالبًا
سبعة وعشرون طالبًا
ثمانية وعشرون طالبًا
تسعة وعشرون طالبًا
ثلاثون طالبًا
... ...
أربعون طالبًا
... ...
خمسون طالبًا
... ...
ستون طالبًا
... ...
سبعون طالبًا
... ...
ثمانون طالبًا
... ...
تسعون طالبًا
... ...
تسعة وتسعون طالبًا

إحدى وعشرون طالبة
اثنتان وعشرون طالبة
ثلاث وعشرون طالبة
أربع وعشرون طالبة
خمس وعشرون طالبة
ست وعشرون طالبة
سبع وعشرون طالبة
ثمان وعشرون طالبة
تسع وعشرون طالبة
ثلاثون طالبة
... ...
أربعون طالبة
... ...
خمسون طالبة
... ...
ستون طالبة
... ...
سبعون طالبة
... ...
ثمانون طالبة
... ...
تسعون طالبة
... ...
تسع وتسعون طالبة

مئة، ألف، مليون، مليار اور ان کے تثنیہ اور جمع کی شکل، تمیز کے ساتھ تبدیل نہیں ہوتی ہے، تمیز خواہ مذکر ہو یا مؤنث۔ ان کی تمیز مفرد اور مجرور ہوتی ہے۔

١٠٠ سے ٥٠٠٠ تک اعداد دیکھیے:

مذکر	مؤنث
مئة طالب	مئة طالبة
مئتا طالب	مئتا طالبة
ثلاث مئة طالب	ثلاث مئة طالبة
أربع مئة طالب	أربع مئة طالبة
خمس مئة طالب	خمس مئة طالبة
ست مئة طالب	ست مئة طالبة
سبع مئة طالب	سبع مئة طالبة
ثماني مئة طالب	ثماني مئة طالبة
تسع مئة طالب	تسع مئة طالبة
ألف طالب	ألف طالبة
ألفا طالب	ألفا طالبة
ثلاثة آلاف طالب	ثلاثة آلاف طالبة
أربعة آلاف طالب	أربعة آلاف طالبة

تدریبات

(ا) بین القوسین میں دیے گئے کلمات پر اعراب لگائیے۔

١- حضرَ عشرون(رجل)

٢- اشتريت(أحد عشر قلم)

٣- كُتِبَت عشر(مقالات)

٤- نجح (خمسة) وعشرون (طالب)

٥- وُظِّف (ألف عامل)

٦- قُبِلَ بالمدرسة مئة (طالب)

٧- اشتركت في المعركة ألف(دبابة)

٨- عُمر هذه الآثار التاريخية (خمسة آلاف سنة)

٩- (ثلاث مئة) نخلة في البستان.

١٠- أصاب الهدف (أحد عشر سهم).

١١- نجحت(إحدى عشرة طالبة).

١٢- قضيتُ(ثلاثة عشر يوم) في كشمير.

١٣- قرأت (خمسة عشر كتاب).

١٤- يعمل في المصنع (ست عشرة امرأة).

١٥- (واحد وعشرون خروف) في مزرعتي.

١٦- زرعت في الحديقة (إحدى وعشرون شجرة)

١٧- اشترى خالد(اثنان وعشرون متر) من القُماش.

١٨- أقلّت الحافلة(ثلاثة وثلاثون راكب)

١٩- وصل إلى الفندق(سبعة وثلاثون حاج)

٢٠- مررتُ بـ (أربعة وخمسين صيّاد)

(٢) مناسب عدد سے خالی جگہیں پر کیجیے۔

١- بالمستشفى.... سريرًا.

٢- للمزارع ......أفدِنة.

٣- وقف في الساحة .....جنديّ.

٤- تبرّع أخي بـ......دينار.

٥- لديَّ...... سيّارات.

٦- نجح في الامتحان......طالبًا.

٧- قرأت كتابين......

٨- اعتكفتُ.......أيام.

٩- تصدَّقتُ بـ......روبية.

١٠- رأيت............سائحًا .

١١- تعلمتُ بـ......مدارس في دهلي.

١٢- وصل إلى الميناء......و......حاجًا.

١٣- قرأت..........قصة.

١٤- رأى يوسف........كوكبًا.

١٥- حضر......رجال.

١٦- قابلتُ......سيدات.

١٧- بالمنزل ..... حجُرات.

١٨- قرأتُ......كتب.

١٩- كتبنا.....رسالة.

٢٠- بعض الشهور الميلادية.....و.....يومًا.

(٣) ذیل کے کلمات کو مناسب عدد کی تمیز بنا کر جملوں میں استعمال کیجیے۔

(سيّارة- أقلام- رجل- نساء- طلاب- كتاب- قصيدة- بيت)

(٤) ذیل کے اعداد کو لفظوں میں تبدیل کر کے جملوں میں استعمال کیجیے۔

(٥-٢-١١-١٢-١٦-٢٠-٢٥-٣٤-١٠٠-١٠٠٠-١٠٠٠٠)

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-يعملُ في المصنع أربعةُ رجال.

٢-في الكتاب ستة فصول.

٣-حضر المباراة سبعة متفرِّجين.

٤-اعتكف المريض عشرة أيام.

٥-في الكتاب أحد عشر بابًا.

٦-في المعسكر ثلاثة عشر جنديًا.

٧-تمتَّعْتُ ستة عشر يومًا.

٨-زار المعرضَ ثمانية عشر ضيفًا.

٩-ظَفِر في المسابقة تسعة عشر شاعرًا.

١٠-أقبل خمسة وعشرون فلاحًا.

١١-سافر تسعة وعشرون مسافرًا.

١٢-تسلَّمتُ مني خطاب.

١٣-اعتكف بكر عشر ليالٍ.

١٤-في الكتاب اثنتا عشرة لوحة.

١٥-في الفصل ثلاث عشرة طالبة.

١٦-طافت بالكعبة ثمان وعشرون حاجة.

١٧-سافرت تسع وعشرون مسافرة.

١٨-تسلَّمت مني كراسة.

١٩-زرتُ ألف مدينة.

٢٠-ظفرت في المسابقة تسع عشرة شاعرة.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-مدرسے کا ایک بڑا دروازہ ہے۔

۲-درسگاہ میں دو کھڑکیاں ہیں۔

۳-کتاب میں تین باب ہیں۔

۴-حامد نے تین سال دہلی میں گزارے۔

۵-وزیر اعظم کا دورہ دس دن کا تھا۔

۶-نبیل روزانہ دس صفحے مطالعہ کرتا ہے۔

۷-مدرسے میں گیارہ مہینے تعلیم ہوتی ہے۔

۸-گیارہ طالبات نے مقابلے میں حصہ لیا۔

۹-طالب علم نے اسٹیشنری کی دکان سے بارہ کاپیاں خریدیں۔

۱۰-خالد نے اب تک تیرہ اسباق پڑھے۔

۱۱-مدرسے میں طالبات کی تعداد تیرہ تک پہنچ گئی۔

۱۲-سوسائٹی کے ممبران کی تعداد انیس ہے۔

۱۳-اس کتاب میں اکیس ابواب ہیں۔

۱۴-ہر باب میں اکیس صفحات ہیں۔

۱۵-نبیل کا سفر بائیس دن کا ہے۔

۱۶-وہ بائیس گھنٹے کے بعد گھر واپس آ گیا۔

۱۷-تئیس طلبہ جلسے میں شریک ہوئے۔

۱۸-تئیس سال میں قرآن نازل ہوا۔

۱۹-آم کا درخت سو سال رہتا ہے۔

۲۰-شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثامن والعشرون

(المصدر)

قواعد:

مصدر: وہ اسم ہے جو ایسے معنیٰ حدثی پر دلالت کرے جو زمانہ سے خالی ہو۔ یہ تمام مشتقات کی اصل ہے۔ مصدر کی چند قسمیں ہیں:

(ا) مصادرِ افعال ثلاثی:

ثلاثی افعال کے مصادر کے اوزان بے شمار ہیں، ان کا کوئی ضابطہ نہیں ہے ،وہ سماع پر موقوف ہیں، لغات ومعاجم کی مراجعت سے ان سے واقفیت حاصل کی جاسکتی ہے۔ البتہ کچھ اوزان قیاسی ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے۔

وزن	دلالت	مثال
فِعَالَة	پیشے پر دلالت کے لیے	زِراعة، صِناعة، تِجارة، حِدَادة
فِعَال	رکنے اور انکار کے معنیٰ پر دلالت کے لیے	نِفار، جِماح، شِماس، إِباء
فَعَلان	حرکت اور اضطراب پر دلالت کے لیے	غَلَيَان، فَيَضَان، دَوَرَان
فُعْلَة	رنگ پر دلالت کے لیے	حُمْرة، صُفرة، زُرقة
فُعَال/ فَعِيل	آواز پر دلالت کے لیے	نُباح، عُواء، زَئِير، صَهِيل
فُعَال	بیماری پر دلالت کے لیے	زُكام، دُوار، صُداع، سُعال

مصدر کا عمل:

مصدر اپنے فعل کا عمل کرتا ہے، اگر اس کا فعل لازم ہے تو وہ فاعل کو رفع دیتا ہے، اور اگر اس کا فعل متعدی ہے تو فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: صبرًا على الشدائد. صوم المسلمين رمضانَ فريضة. إنَّ الله يُحِبُّ إتقانَ العاملِ عمَلَه.

اس کے عمل کی دو شرطیں ہیں:

(۱) وہ مصدر اپنے فعل کے قائم مقام ہو، خواہ وہ فعل امر ہو۔ جیسے: صبرًا في مجال الموت بمعنی اصبر في مجال الموت، یا مضارع ہو، جیسے: شكرًا بمعنی أشكرُ۔

(۲) حرف مصدری کی تقدیر درست ہو جیسے:

- ساءني أمس مدحُ المتكلم نفسَه (أن مدحَ المتكلمُ).
- سنُسَرُّ غدًا باجتياز الاختراع (بأن يجتاز الاختراع).
- أعجبني لقاؤكَ زميلكَ الآن (ما لقيتَ زميلك).

عمل کرنے والے اس مصدر کی تین شکلیں ہیں:

- مصدر کبھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے: ﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ﴾ [البقرة/ ۲۵۱].
- کبھی معرف باللام جیسے: المعلم حسنُ التربية طلابَه.
- اور کبھی اضافت اور الف لام سے خالی ہوتا ہے۔ جیسے: من الواجبِ تشجيعٌ كلَّ مُبتكِرٍ.

عام طور پر مصدر کی فاعل کی طرف اضافت ہوتی ہے، اس کے بعد مفعول بہ منصوب ہوتا ہے، جیسے: ﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ﴾ [البقرة/ ۲۵۱].

کبھی مصدر کی مفعول بہ کی طرف اضافت ہوتی ہے اور فاعل کی ضمیر مصدر میں مستتر مانی جاتی ہے، جیسے: إكرام الجار واجب.

ایسا کم ہوتا ہے کہ مصدر کی مفعول کی طرف اضافت ہو اور فاعل اسم ظاہر مرفوع ہو، جیسے: سَرَّني إنجازُ المشروعِ القائِمُون به.

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں افعال اور ان کے مصادر متعین کیجیے۔

۱ - بارَكَ الله فيما رزقك.

۲ - اشكر الله على ما أنعم عليك.

٦ - فقد بكر كتابه وقلمه.

۷ - لا تمُنّ على من أحسنتَ إليه.

٣-بعد فتح مكة دخل الناس في الإسلام أفواجًا.

٤-لما تُوفِّي رسول الله ﷺ استُخْلِف أبوبكر ﷺ.

٥-اصبر على ما أصابك.

٨-وُلِّي عثمان بن عفان ﷺ أمر المسلمين بعد وفاة عمربن الخطاب ﷺ.

٩-دعا رجل لأحد الولاة: أوردك اللهُ موارد السُرور، ووفَّقك لصالح الأمور.

١٠-لا تُبعْثِر الأوراق حولك.

(٢) درج ذیل جملوں میں بتایئے کہ مصادر کس فعل کے معنی میں ہیں اور ان کا معمول کیا ہے؟ نیز ان کا کیا اعراب آئے گا۔

١-إشفاقًا على الضعيف المحتاج.

٢-صبرًا على الشدائد.

٣-تعظيمًا والديك، وتكريمًا أساتذك.

٤-صوم المسلمين رمضانَ فريضة.

٥-رميُ الحجاج الجمارَ في منىً من مناسك الحج.

٦-شكرًا لله وحمدًا لنعمائه.

٧-أعجبني إلقاؤك القصيدة.

٨-سرَّني إنجازُ المشروع.

٩-إهمال المريض الدواء مُعوِّق للشفاء.

١٠-﴿ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ ...﴾[التوبة/ ١١٤].

١١-مصاحبة المرء العقلاء ألزم.

١٢-مجانبة المرء السفهاء أسلم.

(٣) درج ذیل جملوں میں امر کے صیغوں کو مصدر میں تبدیل کیجیے۔

١-أحسِن إلى الناس.

٢-احفَظْ ودّ أصدقائك.

٣-أنقِذ الغريق.

٤-أقِمْ الصلاة في أوقاتها.

٥-اللهُمّ اغفِر مآثمي.

٦-أهنِّئك على نجاحك في المباراة.

(٤) درج ذیل مصادر کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

كتمان .... عبادة.............

طمع..........شجاعة..........

إشراق..........ترتيل..........

موافقة..........بعشرة..........

ابتهاج..........انشراح..........

احمرار..........توافق..........

تمزّق..........استحياء..........

تبعثر..........تدحرج..........

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-قال ﷺ للأنصار: إنّكم لتقِلُّون عند الطمع وتكثُرون عند الفزع.

٢-وقال: مَطْلُ الغنيّ ظلم.

٣-وقال: الحياء شعبة من الإيمان.

٤-وقال: إنّما الأعمال بالنيات.

٥- وقال: اليمين حِنث أو مَندمة.

٦-وقال: الحلال بيِّن والحرام بيِّن وبينهما أمور مشتبهات.

٧- من أسباب النصر مباغتة العدوّ.

٨-من أكرم المَكْرُمَات إقامة الصلاة في أوقاتها.

١٢-من علامات الإيمان حبُّ المسلم أخاه، ومُعَاونته إيَّاه.

١٣-في مودّة الأصدقاء وصلة الأرحام ابتهاج القلوب وانشراح الصدور واطمئنان النفوس.

١٤-من المؤسف إنفاقُ بعض المسلمين الآن أموالَهم في الشهوات.

١٥-احترامك أساتذتك واجب، ومعاونتك زملاءك ضرورية.

١٦-احتمال المكاره نوع من الصبر.

٩- قراءة القرآن من أعظم العبادات.

١٠- أحسِنُوا تربية أولادكم تَسْعَدُوا بهم في حياتكم.

١١- زخْرَفتْ يدُ الربيع صفحة الطبيعة أجملَ زخرفة.

١٧- من الحكمة مُدارة السفهاء.

١٨- ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾.

١٩- ﴿ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا﴾

٢٠- حُبُّكَ الشيء يُعْمِي ويُصِمُّ.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میرا دلچسپ مشغلہ کتابوں کا مطالعہ کرنا اور خطوط لکھنا ہے۔

۲- اپنے بھائی کا اس طرح تذکرہ کرنا جسے وہ ناپسند کرے غیبت ہے۔

۳- حلال روزی کا کھانا اعمال صالحہ کا باعث ہے۔

۴- کمرے کو پھولوں سے سجانا اچھا کام ہے۔

۵- گھر کو صاف ستھرا رکھنا اس کے حسن کو بڑھادیتا ہے۔

۶- رات دن استغفار کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی۔

۷- انتھک کوششیں صرف کرنا کامیابی کی ضمانت ہے۔

۸- اپنے ساتھیوں کی مدد کرنا ضروری ہے۔

۹- آپ کے بھائی کے اشعار پڑھنے سے مجھے مسرت ہوئی۔

۱۰- مجھے دوست کی دوری کی وجہ سے رنج ہوا۔

۱۱- میں سست ملازم کے انعام کے مطالبے پر حیرت کرتا ہوں۔

۱۲- آپ کا صبح ناشتہ کرنا ضروری ہے۔

۱۳- رقم کا پیشگی ادا کرنا ضروری ہے۔

۱۴- سبق سے غیر حاضری ناکامی کا سبب ہے۔

۱۵- سعید کی محنت مجھے اچھی لگتی ہے۔

۱۶- تمھارا اپنے والد کی نافرمانی کرنا مجھے برا لگا۔

۱۷- تمھارا شبہ کے مقامات سے گزرنا ناپسندیدہ ہے۔

۱۸- مجھے کام کرنے والوں کے اعزاز سے خوشی ہوئی۔

۱۹- آپ کے سبق سمجھنے سے مجھے مسرت ہوئی۔

۲۰- بکر کی سستی سے مجھے رنج ہوا۔

❊ ❊ ❊

الدرس التاسع والعشرون

(المشتقات ـ اسم الفاعل والمبالغة)

قواعد:

عربی زبان کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ایک لفظ سے متعدد الفاظ بنائے جاتے ہیں، الفاظ سازی کے اس طریقے کو اشتقاق کہا جاتا ہے۔

اشتقاق یہ ہے کہ ایک کلمہ کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے۔ جو کلمہ بنایا جائے اسے مشتق اور جس سے بنایا جائے اسے مشتق منہ کہتے ہیں۔ دونوں کلمے بنیادی معنی میں شریک ہوتے ہیں البتہ دونوں کی ساخت مختلف ہوتی ہیں۔ جیسے کلمہ (سَمْع) سے سامِعٌ، مَسْموعٌ، سَمیعٌ، سَمّاع، یَسْمع، مِسْماع... بنایا جاتا ہے۔

مشتقات کی سات قسمیں ہیں۔ اسم فاعل، اسم مفعول، اسم مبالغہ، صفت مشبہ اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل۔

(۱) اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات کو بتلائے کہ جس سے فعل صادر ہوا ہے۔ جیسے: کاتبٌ، الکتابۃُ سے مشتق کیا گیا ہے جو ایسی ذات کو بتلا رہا ہے کہ جس سے یہ فعل کتابت صادر ہوا ہے۔

اسم فاعل کے بنانے کا طریقہ: اگر فعل ثلاثی ہے تو اس کا اسم فاعل، «فاعِـل» کے وزن پر آئے گا۔ جیسے: ضَرَبَ سے ضارِبٌ، سَمِعَ سے سَامِعٌ، قَامَ سے قائِمٌ، دَعَا سے داعٍ، رَمی سے رَامٍ۔

اسم فاعل کی گردان

واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
فاعِل	فاعلانِ	فاعلُون	فاعِلة	فاعِلتانِ	فاعِلات
قائم	قائمان	قائمُون	قائمة	قائمتان	قائمات
داعٍ	داعِيانِ	داعُون	داعية	داعيتان	داعيات
رام	راميان	رامُون	رامية	راميتان	راميات

اگر فعل تین حرف سے زائد ہے تو اس کا اسم فاعل اس کے مضارع کے وزن پر آئے گا، البتہ شروع میں حرف مضارع کی جگہ میم مضموم ہو گی اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے:
أحسَنَ سے مُحْسِنٌ، أجابَ سے مُجیبٌ، احترَسَ سے محترِسٌ ، استفَادَ سے مُستفید.

غیر ثلاثی سے اسم فاعل کی گردان

واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
مُحْسِنٌ	مُحْسِنانِ	مُحْسِنُوْن	مُحْسِنَة	مُحْسِتانِ	مُحْسِنات
مُجِیبٌ	مُجِیبانِ	مُجِیبُوْن	مُجِیبَة	مُجِیبتانِ	مُجِیبات
مُحْتَرِسٌ	مُحْتَرِسانِ	مُحْتَرِسُون	مُحْتَرِسة	مُحْتَرِستانِ	مُحْتَرِسَات
مُستفیدٌ	مُستفیدانِ	مُستفیدان	مُستفیدَة	مُستفیدتانِ	مُستفیدات

کبھی اسم فاعل کے صیغہ کو مبالغہ کی غرض سے مبالغہ کے وزن پر لایا جاتا ہے، چنانچہ آپ کہیں کہ: إبراهيم صائم قائم (ابراہیم روزے دار اور عبادت گزار ہے) لیکن اگر یہ کہنا ہو کہ وہ بہت روزے رکھتا ہے اور بہت عبادت کرتا ہے تو کہیں گے إبراهيم صوَّام قوَّام۔

مبالغے کے اوزان:

۱- فعّال: صَوَّام.
۲- مِفْعَال: مِفْراح.
۳- فَعُول: غَفُور.
٤- فَعِيْل: سَمِيْع.
٥- فَعِل: حَذِر.

مبالغہ کے صیغے عام طور پر فعل ثلاثی سے آتے ہیں، البتہ کبھی کبھی غیر ثلاثی سے بھی آتے ہیں۔ جیسے: أغارَ سے مِغْوَار، أقْدَمَ سے مِقْدَامٌ، بَشَّرَ سے بَشِيْر ، أنذَرَ سے نَذِيْر.

اسم فاعل کا عمل:

اسم فاعل اپنے فعل معروف کا عمل کرتا ہے۔ اس کے عمل کی دو شرطیں ہیں۔

(١) اسم فاعل پر ال بمعنی الذي داخل ہو، جیسے: الجيش هو الحامِيْ حِمى الوطنِ.

(٢) اگر ال بمعنی الذي داخل نہ ہو تو اس کے عمل کی شرط یہ ہے کہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو اور نفی، استفہام، مبتدا اور موصوف میں سے کسی پر اعتماد کیے ہوئے ہو۔ جیسے: الطائرة صاعدٌ رُكابُها في سُلَّمها.

تدريبات

(١) درج ذیل جملوں میں اسم فاعل اور اسم مبالغہ کی تعیین کیجیے اور ان کے معمول پر اعراب لگائیے۔

١-الجيش قائم على حِراسة البلاد.

٢-أجيبوا كلَّ داعٍ إلى الخير.

٣-كم من رامٍ يُصيبه سهمُه.

٤-من الحكمة أن تكون محترِسًا.

٥-القارئ الواعي مستفيد من كلِّ ما يقرأ.

٦-الباسِيّ البارعُ يقِظ فَطِين.

٧-كن حذِرًا ولاتكن عَجِلا.

٨-ما غافل المدرس اليقظ عن خصائص الأطفال.

٩-ما مؤخِّر العاقل عمل يومه إلى غد.

١٠-ما مانع رئيس العمل العمّال حقوقهم.

١١-العدَّاء الواسعةُ خطواته يفوز في السباق.

١٢-العادل هو المعطِي كل ذي حقٍّ حقه.

١٣-من علامات المنافق أنه خائنٌ الأمانة، مُخلفٌ الوعد.

١٤-أ فائقةٌ منسوجاتُنا المنسوجاتِ الأجنبية.

١٥-البحر هدَّار موجه، ولكنَّ السفينة يقظ ربانها.

١٦-عاجزُ الرأي مِضياع فرصته.

١٧-إنَّ الله هو الغفور ذنوب التائبين.

١٨-ما مُخفِقة جهود الشعوب في القضاء على الاستعمار.

١٩-الرجل الشاكر ربه، الصابر على بلائه مؤمن حقًّا.

٢٠-أ راض أنت عن أخيك؟

(٢) بین القوسین سے مناسب اسم فاعل یا اسم مبالغہ کے ذریعے خالی جگہیں پر کیجیے۔

(صبور)

١- يُعجبني .... رحمه.

٢- ما.......... المؤمن حق اليتيم. (الواصل)

٣- أ..........أخوك قدر الإنصاف؟ (آكل)

٤- أنا .... على الشدائد. (عارف)

٥- الحق......... سيفه الباطل. (سميعا)

٦- أ........... المؤمن نعمة ربّه؟ (قاطع)

٧- يا .... الدعاء. (شكور)

٨- يا .... الجبل. (مستخدم)

٩- المُحامي .... عن المتهم. (طالعا)

١٠- الزارع .... الوسائل الحديثة. (مدافع)

١١- الصانع .... عمله. (الوَصُول)

١٢- يعجبني .... رحمه. (متقن)

(٣) درج ذیل جملوں میں اسم فاعل کو مبالغے کے وزن پر لا کر دوبارہ لکھیے۔

١- العلم نافع. (فعّال)..........................

٢- الجنديُّ طاعن. (مفعال) ....

٣- اللئيم حاقد. (فَعُول) ....

٤- الله عالم. (فعيل) ....

٥- العاقل حاذر. (فَعِل) ....

٦- المؤمن صابر على الشدائد. (فعول) ....

٧- الحاسد لا يسود. (فعُول) ....

٨- المؤمن شاكر على النعماء. (فعول) ....

(٤) درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

كتبَ .... رضي..........

أخذ.......... أتى..........

قامَ .... أكرمَ..........

دعا.......... اجتنبَ..........

منعَ.......... ربّى..........

صحِبَ.......... قاتلَ..........

نامَ.......... بعثر..........

قال .... تدحرج..........

(٤) درج ذیل افعال سے اسم مبالغہ بنا کر مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

هَابَ .... وثَبَ..........

أكثر.......... أحجمَ..........

أقدَمَ.......... قدَر..........

رحِمَ.......... حسَد..........

أكَلَ.......... علِمَ..........

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱-لا تكن جزِعًا عند الشدائد.

۲-الشجاع مِقدام عند الزحف.

۳-يُبْغِضُ الناس المتكلفين.

٤-الراحمون يرحمهم الرحمٰن.

٥-المؤمن صبور شكور، لا نمّام ولا مِهزار.

٦-الصديق الكاتم سرّ صديقه والحافظ عهده صديق وفيٌّ.

٧-ما سامع أخوك نصيحتي، وما مطيع أخوك مدرِّسيه.

٨-كان علي مطيعًا أباه.

٩-﴿وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً﴾.

١٠-إنَّ سعيدًا مؤدٍّ واجبه.

١١-﴿وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ﴾.

١٢-اعتمدتُ على عامل مُتْقِن عمله.

١٣-أبي حمّال هموم أهله، مِضْيَاف لهم، صبور على متاعبهم.

١٤-إنَّ الله سميع دعاء من دعاه.

١٥-هل فاهم أخوك درسه؟

١٦-هذا هو الرجل الذائع صيته.

١٧-يا طالعًا جبلا كن حذِرًا.

١٨-أثبت خالد بن الوليد أنه المقدام جيشه.

١٩-هذه فتاة محمود خلقها.

٢٠-إنَّ الله فعّال لما يريد.

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-بکر ایک مضمون لکھ رہا ہے۔

۲-اپنے کام میں ماہر دو ملازم کمپنی میں آئے۔

۳-نیک اعمال کرنے والے مؤمنین جنت میں داخل ہوں گے۔

۱۰-وطن کے غدار کو سزا دینا ضروری ہے۔

۱۱-حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ پیش قدمی کرنے والے کمانڈر تھے۔

۱۲-کیا آپ اس وقت اپنا کام چھوڑ رہے ہیں۔

۴-ہم لوگ صبح ایک ایسے پارک میں ٹہلتے ہیں جس کے پھول کھلے ہوتے ہیں۔

۵-دو مضمون لکھنے والی طالباؤں کو انعام دیا گیا۔

۶-مؤمن عورتیں رمضان کے مہینے کے روزے رکھتی ہیں۔

۷-اللہ تعالی ہم سب کی دعا سننے والا ہے۔

۸-یہ طالب علم بڑا زیرک اور بیدار مغز ہے۔

۹-اچھے اخلاق والا آدمی معاشرے میں قابل احترام ہوتا ہے۔

۱۳-میں نے بے چین دل والے شخص کو مطمئن کیا۔

۱۴-نبیل آج کا سبق نہیں سمجھا ہے۔

۱۵-سہیل بسیار گو طالب علم ہے۔

۱۶-میرے والد مہمانوں کی بڑی ضیافت کرتے تھے۔

۱۷-مضمون نگار کو قیمتی انعام سے نوازا گیا۔

۱۸-مؤمن مالداری کی وجہ سے بہت زیادہ خوش نہیں ہوتا ہے۔

۱۹-کوئی اپنے کام میں ماہر ناکام نہیں ہے۔

۲۰-کیا آپ آج ٹرین سے سفر کر رہے ہیں۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثلاثون
(اسم المفعول)

قواعد:

اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو فعل مجہول سے بنایا جاتا ہے اور ایسی ذات کو بتلاتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔ جیسے: مفهوم فُهِم سے بنایا گیا ہے۔

اسم مفعول کے بنانے کا طریقہ: اگر فعل تین حرفی ہے تو اس کا اسم مفعول، مفعـول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے: ضُرِبَ سے مضروبٌ، سُمِعَ سے مسموع، دُعِيَ سے مدعُوٌّ، رُمِيَ سے مَرمِيٌّ.

اسم مفعول کی گردان

جمع مؤنث	تثنیہ مؤنث	واحد مؤنث	جمع مذکر	تثنیہ مذکر	واحد مذکر
مفعولات	مفعولتانِ	مفعولة	مفعولُون	مفعولانِ	مفعول
مسموعات	مسموعتان	مسموعة	مسموعون	مسموعان	مسموع
مدعُوَّات	مدعُوَّتان	مدعُوَّة	مدعُوُّون	مدعُوَّانِ	مدعُوٌّ
مرمِيَّات	مرمِيَّتان	مرمِيَّة	مرمِيُّون	مرمِيَّان	مرمِيٌّ

اگر فعل تین حرفی سے زائد ہے تو اس کا اسم مفعول اس کے مضارع کے وزن پر آئے گا؛ البتہ شروع میں حرف مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر سے پہلے والے حرف کو فتحہ دیا جائے گا۔ جیسے: أُتْقِنَ سے مُتقَنٌ، جُهِّزَ سے مُجَهَّزٌ، شُوهِدَ سے مُشَاهَد، اُسْتُخْرِجَ سے مُستخْرَج.

اگر فعل لازم ہے تو اس سے اسم مفعول ظرف یا جار مجرور کے ساتھ آئے گا۔ جیسے: ما مُعْتَمَدٌ على غيرِ الله. أ مُسافَر يومُ الجمعة إلى دهلي؟

اسم مفعول کا عمل:

اسم مفعول اپنے فعل مجہول کا عمل کرتا ہے، چنانچہ اگر فعل متعدی بیک مفعول ہے تو نائب فاعل

کو رفع دیتا ہے، جیسے: أمُذاعٌ الحديثُ في جميع الإذاعات.

اور اگر متعدی بدو مفعول ہے تو نائب فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: أ ممنوحةٌ المرأةُ حقوقَها.

اگر فعل لازم ہے تو نائب فاعل جار مجرور یا ظرف ہو گا۔

اسم مفعول کے عمل کے لیے بھی وہی شرطیں ہیں جو اسم فاعل کے عمل کے لیے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

(۱) اسم مفعول پر ال بمعنی الذي داخل ہو، جیسے: المناطقُ المكتشفَةُ ثرواتُها المعدنيَّةُ كثيرة.

(۲) اگر ال بمعنی الذي داخل نہ ہو تو اس کے عمل کی شرط یہ ہے کہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو اور نفی، استفہام، مبتدا اور موصوف میں سے کسی پر اعتماد کیے ہوئے ہو۔ جیسے: ما مُسافرٌ يومُ الجمعةِ القادمُ.

تدریبات

(۱) درج ذیل عبارت میں اسم مفعول اور اس کے معمول کی تعیین کیجیے۔

«أُتِيَ بالهُرمزان إلى الخليفة عمر بن الخطّاب مأسورًا مُقيَّدًا، وكان زعيمًا في العجم، مَهِيب الجانب، مَصُون الرأي، مسمُوع الكلمة.

فعرض عليه عمرُ الإسلامَ فأبىٰ، فدعا له بالسيف، فلمّا همَّ بقتله طلب شُربة ماء، فأمر له بها، فلمّا أخذ الإناء قال: أ أنا آمن حتى أشربها؟ قال عمر: نعم، وأمر برفع السيف عنه، فلمّا رُفع رَمَى بالإناء فأراق الماء، وقال: الآن أشهد أن لا إله إلا الله وأنَّ محمدًا رسول الله، قال عمر: أسلمتَ خيرَ إسلام، فما أخَّرك؟ قال: كرهتُ أن تظنَّ أنّي إنّما أسلمتُ جزعًا من السيف.

فظَلَّ مكرَّمًا من الخليفة عمر محترمًا عنده، مقرَّبًا إليه، مستشارًا له في شؤون الفُرس،

(۲) بین القوسین سے مناسب اسم مفعول سے خالی جگہیں پر کیجیے۔

١- كان عمر بن الخطاب......... جانبُه.........عدلُه. (محسود)

٢- المكتبة المدرسية............... الأبواب للطلاب. (مرضيّ)

٣- كُلُّ ذي نعمة........... (مهيب، مرجُوّ)

٤- اخترْ من الأصدقاء .... الأخلاق. (مفتوحة)

٥- ما ....أخوك جائزة. (معطىً)

٦- أ ....كلُّ ذي حق حقَّه؟ (ممنوح)

٧- الكريم ....خصالُه محبوب. (المذمومة)

٨- اللئيم.......... فعالُه مكروه. (المحمودة)

٩- ما........ الكذّاب. (ملتفّ)

١٠- أ........صوتُ الناصح. (محترم)

١١- الخطيب ....حوله. (مُهان)

١٢- ما .... الصدوق. (مسموع)

(۳) درج ذیل جملوں میں فعل مجہول کو اسم مفعول میں تبدیل کر کے رکھیے۔

١- وَاسِ الرجُلَ الذي أُصيبَ في عزيزٍ عليه. ....

٢- هؤلاء شُجعان خُلِّدت سيرتُهم في التاريخ . ...

٣- هذا عمَلٌ قدرت قيمتُه. ....

٤- سِيْقَ المجرم إلى السجن وقد كُبِّلَ بالأغلال ....

٥- المؤذن سُمِعَ أذانُه. ....
....
٦- الوالدُ أُطِيعَ نُصْحُه. ....
....
٧- المعلّم يُحترم. ....
....
٨- الكريمُ عُرِفَ قدرُه. ....
....

(۴) درج ذیل اسمائے مفعول کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

منصور .... مصون ....

مضروب .... مبنيّ ....

مسموع .... مرميّ ....

مبيع .... مرضيّ ....

مشيد .... مدعوّ ....

معيب .... مرجُوّ ....

مقول .... مغْلق ....

ملوم .... مستخرَج ....

مقدّر .... مراعىً ....

مستشار .... مُتَّهم ....

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- المصنع مجهّز بأحدث الآلات.

٢- النشاط مُشاهَد في المدرسة.

٩- هذا الخبر مسكوت عنه.

١٠- ما مسموح بإباحية لا تحدُّها فضيلة.

٣-كثير من المواد مستخرَجَة من البترول.

٤-المهندسون المكلَّفون التنقيبَ عن المعادن خُبَراء بعملهم.

٥-ما مسموح بحرية طليقة بلا حدود.

٦-وصَل السبَّاح إلى نهاية السباق مبهورةً أنفاسُه.

٧-أمفهوم كلام الواعظ؟

٨-أخوك مرضيّ عنه لدى أساتذته.

١١-أيرتضي الناس مذمومًا خصائلُه؟

١٢-المسير مُعبَّد طريقُه.

١٣-كل مقول يُحاسَب عليه قائلُه.

١٤-هذا الطالب محبوب خلقُه.

١٥-يعجبني الرجل المثقف.

١٦-عُدِّلَ تاريخ المؤتمر المقرّر عقدُه بدهلي.

١٧-الفائز مُعطىً جائزة.

١٨-بات العدوّ مكسورَ الجناح.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-مضمون اس ماہنامے میں شائع ہوا ہے۔

۲-یہ دونوں طالب علم اساتذہ کے نزدیک محبوب ہیں۔

۳-ان طلبہ کو انعامات سے نوازا جائے گا۔

۴-ان اساتذہ کے اخلاق اچھے ہیں۔

۵-دوست طالبائیں معاملات کو ناپسند ہیں۔

۶-یہ الماریاں کتابوں سے پُر ہیں۔

۷-یونیورسٹی کے تمام دروازے کھلے ہیں۔

۸-آئندہ ماہ ہونے والی کانفرنس ملتوی ہو گئی ہے۔

۸-سال ہی میں دہلی میں مقرر سعودی سفیر نے یونیورسٹی کا دورہ کیا۔

۹-فرشتے اللہ کے معزز بندے ہیں۔

۱۰-امتحان میں ناکام ہونے والا ذلیل ہوتا ہے۔

۱۱-داخلے کے خواہشمند طلبہ کے لیے اسکول کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

۱۲-اس آدمی کی معاشرے میں بات سنی جاتی ہے۔

۱۳-یہ ایسا کپڑا ہے جس کی بناوٹ مضبوط ہے۔

۱۴-یہ واقعہ بھلا دیا گیا ہے۔

۱۵-مؤمنین کا جنت میں اعزاز و اکرام کیا جائے گا۔

۱۷-یہ خبر اخبار سے لی گئی ہے۔

۱۸-میرے استاذ بارعب چہرے والے تھے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الحادي والثلاثون

(اسم الظرف والآلة)

قواعد:

اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت کو بتائے۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ظرف مکان: ایسا ظرف جو جگہ کو بتلائے، جیسے: مَلْعَب (کھیل گاہ)

(۲) ظرف زمان: ایسا ظرف جو وقت کو بتلائے، جیسے: مَوعِد (وقت / ٹائم)

اسم ظرف کے بنانے کا طریقہ:

ثلاثی سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے:

(أ) مَفْعَل کے وزن پر اگر اس کا مضارع مضموم العین یا مفتوح العین ہے، یا لام کلمے میں حرف علت ہے۔ جیسے: مَدْخَل (دخل یدخُل سے) مَبْدأ (بَدَأَ یَبْدَأُ سے) مَلهیً (لها یلهُو سے) مَسْعًی (سعیٰ یسعیٰ سے)۔

کبھی مَفْعَل کے آخر میں تاء کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے: مدرسة، مزرعة، مقبرة۔

(ب) اور مفعِل کے وزن پر آتا ہے اگر اس کا مضارع مکسور العین ہے، یا فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہے، جیسے: مضرِب (ضرب یضرب سے) موعِد (وعد یعِد سے)۔

اور غیر ثلاثی سے اس کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے یعنی مضارع کے وزن پر البتہ حرف مضارع کی جگہ میم مضموم لائی جاتی ہے اور آخر کے ما قبل کو فتحہ دیا جاتا ہے۔ جیسے: مُجْتَمَع (اجتمع یجتمع سے)۔

اسم ظرف کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
مفعل	مفعلان	مفاعل
مدخَل	مدخلان	مداخل
مبدأ	مبدآن	مبادئ
ملهىً	ملهَيَان	ملاه
مسعىً	مسعَيَان	مساعٍ
موعِد	موعدان	مواعد
مجتمع	مجتمعان	مجتمعات

اسم آلہ:

اسم آلہ: وہ اسم مشتق ہے جو ایسی چیز کو بتلائے کہ جس سے فعل انجام دیا جائے۔ جیسے: مِنشَار، مِرْآة، مِقرَاض.

فعل ثلاثی سے اسم آلہ تین وزن پر آتا ہے:

(أ) مِفعل، جیسے: مِنجل، مِبرد.

(ب) مِفعلة، جیسے: مِسطرة، مِلعقة..

(ت) مِفعال، جیسے: مِحراث، مِلْقاط.

(ث) فَعّالة، جیسے: غسّالة، ثلاجة[1].

---

(1) یہ وزن دراصل مبالغہ کا ہے لیکن مصر کی مجمع اللغۃ العربیۃ نے اس کو اسم آلہ کے لیے استعمال کرنے کی منظوری دی ہے۔

اسم آلہ کی گردان

واحد		تثنیہ		جمع	
وزن	مثال	وزن	مثال	وزن	مثال
مِفعَل	مِنجَل	مفعلانِ	منجلان	مفاعل	مناجل
مِفعَلة	مِسطرة	مِفعلتان	مِسْطرتان	مفاعل	مساطر
مِفعال	محِرَاث	مفعالان	محراثان	مفاعيل	محاريث
فَعّالة	ثلاجة	فعّالتان	ثلّاجتان	فعّالات	ثلّاجات

تدریبات

(۱) درج ذیل عبارت میں اسم ظرف (زمان، مکان) کی تعیین کیجیے اور اس پر اعراب لگائیے۔

«في مُنتصف ذي القعدة ومطلع ذي الحجة، يتوجّه المسلمون من مَشارِقِ الأرض ومَغاربِها إلى مكة المكرّمة ملتقى الحجيج ومهبط الوحي ومنزل الدعوة، حيث بيتُ الله الحرام مطافهم، والصفا والمروة مسعاهم، وبئر زمزم مشربهم ومرتواهم، وعرفات موقفهم ومجتمعهم ومنى مرمى جمارهم، وليتخذوا من مقام إبراهيم مصلًّى».

(۲) درج ذیل عبارت میں اسم آلہ کی تعیین کیجیے اور اس پر اعراب لگائیے۔

١ -فتحتُ الباب بالمفتاح.

٢ -حرث الفلاح الأرض بالمحراث.

٣ -بُرِدَ الحديد بالمبرد.

٤ -يُغزَلُ الصُّوفُ بالمغزل.

٥ -يُكنَس البيت بالمكنسة.

٦ -يُطرَق الحديد بالمطرقة.

٧ -غسلنا ملابسنا بالغسّالة.

٨ -يفحص الطبيب المريضَ بالسماعة.

٩ -نشر النجّار الخشب بالمنشار.

١٠ -أكلَ الطفلُ بالملعقة.

(۳) بین القوسین سے مناسب اسم ظرف / آلہ کے ذریعے خالی جگہیں پر کیجیے۔

(أ)

١- ....النبيّ ﷺ شهرُ ربيع الأوَّل. (ملعب)

٢- ....العمل الأسبوعيّ يومُ الجمعة. (مولد)

٣- .... الكرة مزدَحِم برُوَّاده. (منتهى)

٤- ....المدرسة نظيف مستكْمَل الأثاث. (ملهى)

٥- ....التلاميذ أيام العطلة. (مصلّى)

٦- ....الحجاج بين الصفا و المروة. (مبدأ)

٧- ....السنة الدراسية شهر شوَّال. (مسعى)

٨- المكتبة........عذب لطلاب المعرفة. (مرجع)

٩- .... المسافر يوم الخميس. (منهل)

١٠- ....العذب كثير الزحام. (مستودع)

١١- النادي..........الأصدقاء. (المورد)

١٢- الصدر .... الأسرار. (مجتمع)

(ب)

١- المؤمن......المؤمن. (المسواك)

٢- من السُّنَّة استخدام ....عند الوضوء. (المحراث)

٢- ....في يد الفلاح كالفرشاة في يد الفنّان. (مرآة)

٤- ما للأعمى و......؟ وما للمُقْعَد و.......؟ (منظار)

٥- بعض الناس ينظرون إلى الحياة بـ..... أسود. (مصابيح)

٦- المدارس .... العلم والمعرفة. (المرآة، المرقاة)

٧- الماء في الحوض كأنه .... صافية. (المطرقة)

٨- الحدَّاد يطرق الحديد بـ........ (مرآة)

(۴) درج ذیل اسما کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

(الف)

درج ذیل اسمائے ظروف کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

مَجرى .... مَلهى...............................

مَكتب......................... مَصنع..............................

مَدخل .... مَلعب..............................

مَرجع.......................... مَولد...............................

مُجتمع......................... مُستوصف.........................

مُستشفى...................... مُستودع...........................

(ب)

درج ذیل اسمائے آلہ کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

مِنشار .... مِيزان..............................

مِعول.......................... مِقصّ..............................

مِجهر............ مِثقب............

مِلعقة............ مِكواة............

ثلّاجة............ شَوّاية............

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-موعد الامتحان أوّل شعبان.

٢-ملعب الكرة فسيح.

٣-مَرسَم الفنّان منسّق.

٤-مَهبِط الطائرات مُمَهّد فسيح.

٥-﴿إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ﴾[هود/ ٨١].

٦-فصل الربيع مُتَفَتّح الأزهار.

٧-تُجتمع الأصدقاء الليالي المُقْمِرة.

٨-الليل مستودَع الأسرار.

٩-البساتين مُتَفَتّح الأزهار.

١٠-الفرّاش يدقُّ الجرس بالمدقّة.

١١-﴿وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ﴾[الأنعام/ ٥٩].

١٢-﴿اللهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ﴾.

١٣-كَنَسَت فاطمة الحجرة بالمكنسة.

١٤-مَدْخَل الحديقة مفتوح.

١٥-بريت القلم بالمبراة، ثم كتبت به.

١٦-العمّال يحفرون الآبار بالفؤوس والمعاول.

١٧-بمفتاح القرآن فتح الصحابةرضي الله عنهم جميع أقفال البشرية.

١٨-الطائر يلقط الحبَّ بمنقاره.

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا وقت ماہ ربیع الاول ہے۔

۲-کھیتوں کا منظر خوبصورت ہے۔

۳-سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب

۸-ٹرین کا وقت قریب ہے۔

۹-قارون کے خزانوں کی چابیاں بہت تھیں۔

۱۰-ہم لفٹ سے تیسری منزل پر چڑھے۔

۱۱-فاطمہ واشنگ مشین سے کپڑے دھلتی ہے۔

میں غروب ہوتا ہے۔

۴-حج کے سیزن میں ہم نے بعض دوستوں سے ملاقات کی۔

۵-عرفات حاجیوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

۶-شہر میں کئی کھانے اور چائے کے ہوٹل ہیں۔

۷-کیا اس پریشانی سے ہمارے لیے کوئی نکلنے کا راستہ ہے؟

۱۲-حامد نے اپنے کپڑوں پر پریس کی۔

۱۳-اسلامی مدارس دین کے قلعے ہیں۔

۱۴-لیبارٹری میں بہت سے آلات اور مشینیں ہیں۔

۱۵-اسکالر نے خوردبین سے پانی کی جانچ کی۔

۱۶-ٹیلیفون کی گھنٹی بجی اور نبیل نے ریسیور اٹھایا۔

۱۷-کھیل گاہ تماشہ بینوں سے پُر ہے۔

۱۸-حامد کمپنی کے ہیڈ آفس میں بیٹھتا ہے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثاني والثلاثون
(الصفة المشبَّهة)

قواعد:

صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات کو بتلائے کہ فعل جس کے ساتھ ثبوت ودوام کے طور پر قائم ہو، جیسے: حَسَن، جَمِيْل.

چوں کہ صفت مشبہ ایسی ذات پر دلالت کرنے میں جس کے ساتھ فعل قائم ہو اسم فاعل کے مشابہ ہے؛ اس لیے اس کو صفت مشبہ کہا جاتا ہے؛ البتہ دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس کے ساتھ فعل بطور حدوث اور تجدد قائم ہو، جیسے: مُحَمَّدٌ جَالِس۔ جَالِس اسم فاعل کا صیغہ مُحَمَّد کے بیٹھنے کو بتا رہا ہے اور یہ بیٹھنا ایک ایسی صفت ہے جو جلد ختم ہو جائے گی۔

رہا صفت مشبہ تو یہ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے ساتھ وہ صفت دیر تک قائم رہے، جیسے: حامد حَسَنُ الخُلُق.

اس مثال میں بتایا گیا ہے کہ حامد میں خوش خلقی کی صفت ہے، یہ ایسی صفت ہے جو دیرپا ہے اور جلد ختم ہونے والی نہیں ہے۔

صفت مشبہ کے بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہ فعل ثلاثی لازم سے بنایا جاتا ہے، اس کے بہت سے اوزان ہیں، ان میں سے مشہور اوزان کی تفصیل یہ ہے:

(أ) فَعِلَ کے وزن پر آنے والے فعل سے صفت مشبہ درج ذیل اوزان پر آتا ہے:

- فَعِلٌ (ان افعال میں جو خوشی یا غم پر دلالت کرتے ہیں) جیسے: فَرِحٌ، مَرِحٌ، قَلِق. اس کا مؤنث فَعِلَة کے وزن پر آتا ہے۔
- أفعَلُ (ان افعال میں جو رنگ، عیب اور فطری حسن پر دلالت کرتے ہیں) جیسے: أَزْرَق،

أحمر، أعرج، أصمُّ، أحور، أكحل. اس کا مؤنث فَعْلاء کے وزن پر آتا ہے۔

- فَعْلان (ان افعال میں جو عام طور پر خالی ہونے یا پُر ہونے پر دلالت کرتے ہیں) جیسے:

جَوْعان، ملْآن، ريّان. اس کا مؤنث فَعْلى کے وزن پر آتا ہے۔

(ب) فَعُلَ کے وزن پر آنے والے فعل سے صفت مشبہ درج ذیل اوزان پر آتا ہے:

- فَعِيل، جیسے: شريف.
- فَعْل، جیسے: ضَخْم.
- فُعَال، جیسے: شُجاع.
- فَعَال، جیسے: جَبان.
- فَعَل، جیسے: حَسَن.
- فُعْل، جیسے: صُلْب.

جو اسم مشتق اسم فاعل یا اسم مفعول کے وزن پر آئے اور ثبوت ودوام پر دلالت کرے وہ بھی صفت مشبہ ہوتا ہے۔ جیسے: خالد طاهر القلب، صافي السريرة، موفُور الذكاء.

نیز جو صیغۂ صفت اسم فاعل کے معنی میں ہوتا ہے لیکن اس کے وزن پر نہ ہو وہ بھی صفت مشبہ ہوتا ہے۔ جیسے: شَيْخ، سيِّد، طيِّب.

صفت مشبہ کا عمل:

صفت مشبہ اپنے بعد میں آنے والے اسم میں عمل کرتا ہے، اس کے معمول کی تین حالتیں ہیں:

١- اس کا فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہو۔ جیسے: نبيلٌ حسنٌ وجهُه.

٢- صفت مشبہ کی ضمیر سے تمیز ہونے کی بنا پر منصوب ہو، بشرطیکہ وہ اسم نکرہ ہو۔ جیسے: الجُنديُّ شُجاعٌ قلبًا.

اور اگر معرفہ ہے تو مفعول بہ کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے منصوب ہوگا۔ جیسے: كانَ الخطيبُ فصيحًا اللسانَ.

٣- مضاف الیہ کی بنا پر مجرور ہو۔ جیسے: البلبل طائر عذبُ الصوتِ.

تدريبات

(۱) درج ذیل عبارت میں صفت مشبہ کی تعیین کیجیے اور اس کے معمول پر اعراب لگائیے۔

«كان هارون الرشيد فصيحاً كريماً ، هُماماً ورعاً يحجُّ سنة ويغزو سنة، وكان أديباً فطناً ، حافظاً للقرآن ، كثير العلم بمعانيه ، سليم الذوق ، صحيح التمييز ، جريئاً في الحق ، مهيباً عند الخاصة والعامة، وكان طلق المُحَيَّا ، يُحِبُّ الشعراء ويُعْطِيهم العطاء الجزيل ويُدْنِي منه أهل الأدب والدين ، ويتواضع للعلماء.

وقد استَوْزَر يحيى بن خالد بن برمك، وكان يحيى هذا كاتباً بليغاً، سديد الرأي ، حسن التدبير ، قوياً على الأمور ، فنهض بأعباء الدولة أتمَّ نهوض ، وسدَّ الثغور وجبى الأموال وعمر الأطراف ، حتى صارت الدولة بفضل وزارته من أحسن الدول وأكثرها خيراً »

(۲) درج ذیل تراکیب میں صفت مشبہ اور اسم فاعل میں تمیز کیجیے۔

عظيم الشأن	جزل المعاني	سماء مصحية	عفيف النفس
ليِّن الجانب	سلس الطباع	فاقد الحس	سهل الأخلاق
آثار رائعة	قويّ الحجة	ضخم الجثَّة	منظر بهيج
ذكيّ الفؤاد	ماء عذب	تحفة ثمينة	متوقِّد الذهن

(۳) درج ذیل صفت مشبہ کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

نظيف .... حلو............

شديد..........	ذكية.......... ....

عذب..........	طرب.......... ....

ملآن..........	أعمى.......... ....

نشيط..........	صديان.......... ....

سوداء..........	ملآى.......... ....

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-جَوُّ قريتي رقيق النَّسمات.

٢-أستاذي كريمُ الخُلُق.

٣-الحديقة طيِّبة نسماتها في فصل الربيع.

٤-الأحمق سريع انفعاله، كثيرة هفَواته.

٥-الجنديُّ شجاع قلبًا جريء على الأعداء هجومًا.

٦-كان الخطيب فصيحًا اللسان، بليغًا القول.

٧-العصفور رشيق الجسم، خفيف الحركة.

٨-دخلتُ بستانًا جميلاً منظره.

٩-ركبتُ الحِصان الجميل سَرْجُه.

١٠-أقمت في المنزل الفسيح فناؤه.

١١-هذا هو الرجل الكريم نسبه.

١٢-الفائز قرير العين.

١٢-الكثير همًّا هو العظيم همّةً.

١٤-القليل الكلام قليل الندم.

١٥-الطاووس طائر بديع الشكل جميل الصورة.

١٦-الحرُّ حُرّ وإن مسّه الضُرّ.

١٧-السعيد من وُعِظَ بغيره.

١٨-اشتريت الجواد الأشهب لونه.

١٩-البحر بعيد غورًا.

٢٠-السُّلَحْفَاة بطيء سيرها.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١-امتحان میں کامیاب ہونے والا خوش ہے۔
٢-کام کرنے والا آزردہ خاطر ہے۔
٣-جانور پیاسا ہے۔
٤-چور بزدل ہے۔
٥-میں نے کشادہ صحن والی مسجد میں نماز پڑھی۔
٦-ہاتھی بھاری جسم والا ہے۔
٧-اس دریا کا پانی میٹھا ہے۔
٨-میں خوش اخلاق آدمی کو پسند کرتا ہوں۔
٩-یہ اچھے نسب والا آدمی ہے۔
١٠-بکر نرم خُو آدمی ہے۔
١١-یہ سخت جنگ جو دشمن ہے۔
١٢-علم کا حصول آسان نہیں ہے۔
١٣-سہیل ایک دراز قد آدمی ہے۔
١٤-میں برے اخلاق والے شخص کو ناپسند کرتا ہوں۔
١٥-چمگادڑ ایک عجیب الخلقت اور طویل العمر پرندہ ہے۔
١٦-بکر نیک دل آدمی ہے۔
١٧-یہ لائبریری کتابوں سے پُر ہے۔
١٨-پہرے دار رات میں بیدار رہتا ہے۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثالث والثلاثون

(اسم التفضيل)

قواعد:

اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو «أفعَـلُ» کے وزن پر آتا ہے، یہ بتانے کے لیے کہ دو چیزیں ایک صفت میں شریک ہیں اور ان میں سے ایک چیز دوسری چیز کے مقابلے میں اس صفت میں بڑھی ہوئی ہے، جیسے: الأرضُ أكبرُ من القمر.

اس مثال میں لفظ أكْبَر «أفعَـلُ» کے وزن پر لایا گیا ہے جو یہ بتارہا ہے کہ زمین اور چاند دونوں بڑے ہونے کی صفت میں شریک ہیں؛ لیکن زمین میں یہ صفت چاند کے مقابلے میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

اسم تفضیل سے پہلے والے اسم کو مفضل اور بعد والے اسم کو مفضل علیہ کہا جاتا ہے۔

اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:

اسم تفضیل ایسے فعل سے بنایا جاتا ہے جس میں درج ذیل شرطیں ہوں:

وہ فعل ثلاثی ہو تام ہو (ناقص نہ ہو) متصرف ہو (جامد) نہ ہو، تفاوت کو قبول کرنے والا ہو، مثبت اور معروف ہو، اور اس سے صفت مشبہ «أفعَلُ» (مذکر) اور «فَعْلاءُ» (مؤنث) کے وزن پر نہ آتا ہو۔

اگر فعل میں یہ شرطیں موجود نہ ہوں تو اس سے اسم تفضیل لانے کا طریقہ یہ ہے کہ مناسب اسم تفضیل (أشدُّ، أكبر، أعظم) کے ساتھ صریح مصدر لایا جائے اور اسے تمیز قرار دیا جائے۔ جیسے:

برجُ القاهرة أكثرُ ارتفاعًا من كلِّ أبنيتها، وهذه الزهرة أشدُّ حُمْرَةً من تلك الزهرة.

پہلی مثال میں اسم تفضیل «ارتفع» غیر ثلاثی سے ہے، جب کہ دوسری مثال میں «حَمِر» سے ہے جس سے صیغہ صفت «أفعَلُ» کے وزن پر آتا ہے۔

اسم تفضیل کا عمل:

اسم تفضیل کے استعمال کی چار صورتیں ہیں:

(۱) اسم تفضیل ال اور اضافت سے خالی ہو، اس صورت میں اسے مفرد اور مذکر لانا ضروری ہے۔ اور اس کے بعد مفضل علیہ لایا جائے گا جو من حرف جر سے مجرور ہو گا۔ جیسے:

هذه الحديقة أجمل من غيرها.

هاتان الحديقتان أجمل من غيرهما.

هذه الحدائق أجمل من غيرها.

(۲) نکرہ کی طرف مضاف ہو، اس صورت میں بھی مفرد اور مذکر لانا ضروری ہے اور مضاف الیہ مفضل کے مطابق ہو گا۔ جیسے:

الكتاب أحسنُ رفيق.

الكتابان أحسنُ رفيقين.

الكتب أحسنُ رفقاء.

(۳) اسم تفضیل معرف باللام ہو، اس صورت میں اس کا مفضل کے مطابق ہونا ضروری ہے اور اس کے بعد میں مفضل علیہ نہیں لایا جائے گا۔ جیسے:

هذا التلميذ هو الأول في الفصل.

هذان التلميذان هما الأوَّلان في الفصل.

هؤلاء التلاميذ هم الأوائل في الفصل.

هذه التلميذة هي الأولى في الفصل.

هاتان التلميذتان هما الأوليان في الفصل.

هؤلاء التلميذات هنّ الأولياتُ في الفصل.

(۴) اسم تفضیل کی معرفہ کی طرف اضافت ہو، اس صورت میں (پہلی صورت کی طرح)، اسے مفرد مذکر لانا بھی جائز ہے اور (تیسری صورت کی طرح) مفضل کے مطابق بھی لانا جائز ہے۔ جیسے:

هذا القائد أعظم القُوَّاد خُبرة. ....

هذان القائدان أعظم القُوَّاد خُبرة یا هذان القائدان أعظما القُوَّاد خُبرة

هؤلاء القوّاد أعظم القُوَّاد خُبرة یا هؤلاء القوّاد أعاظم القُوَّاد خُبرة

هذه الطالبة أصغر الطالبات سِنًّا يا هذه الطالبة صُغرى الطالبات سِنًّا

هاتان الطالبتان أصغر الطالبات سِنًّا يا هاتان الطالبتان صُغريا الطالبات سِنًّا

هؤلاء الطالبات أصغر الطالبات سِنًّا يا هؤلاء الطالبات صُغريات الطالبات سِنًّا

تدريبات

(۱) درج ذیل عبارت میں اسم تفضیل کی تعیین کیجیے اور اس کے استعمال کی شکل بتائیے۔

١-العلم أنفع من المال .

٢-الجبال أعلى من التِّلال .

٣-الولد الأكبر ذكيّ .

٤-الدَّار الكبرىٰ جميلة .

٥-البَقَرات الكُبْرَيَات هزيلات .

٦-الكتاب أفضل سمير.

٧-القاهرة أوسع مدينة في مصر.

٨-رجال العلم أنفع رجال .

٩-عائشة أفضل النساء أو فضلاهن .

١٠-مكة والمدينة أشرف المدن أو أشرفا المدن.

١١-العلماء العاملون أفضل الناس أو أفاضلهم.

١٢-الشقيق أشد حُمرة من الورد .

١٣-اليد العليا خير من اليد السفلىٰ.

١٤-﴿أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا﴾.

(۲) بین القوسین سے مناسب اسم تفضیل لے کر خالی جگہیں پُر کیجیے۔

١- نهر النيل.........أنهار الدنيا. (أكثر)

٢- المؤمن........الناس صبرًا عند البلاء. (أطول)

٣- شبابنا هم......... أعمالا. (أشدّ)

٤- أحِبُّ أن أكون..........الطلاب جِدًّا. (أضخم)

٥- الفيل..............جثة. (أكثر)

٦- الحرير .... من القطن. (أطول)

٧- النيل .... من الفرات. (أثمن)

٨- الطيارة .... من القطار. (أكبر)

٩- وعد الكريم........... من دين الغريم. (أسرع)

١٠- هذا الولد ....إخوته عقلا. (أفضل)

١١- من قنع بما عنده فهو........حياة. (ألزم)

١٢- ....الخلال حفظ اللسان. (الأسعد)

(٢) خالی جگہوں میں بین القوسین سے مناسب اسم تفضیل رکھیے۔

(أنفذ/ أسرع/ أدهى/ أحلك/ أوهن/ أجمل/ أعيى/ ألمع/ أفصح/ أهدى/ أشد ارتفاعًا/ أشجع/ أحلم/ أرق/ أسخى/ أوسع)

١-.......من الثعلب

٢-.......من لمح البصر

٣-.......من الليل

٤-.......من بيت العنكبوت

٩-.......من السهم

١٠-...... من القطاة

١١-........من الطاووس

١٢-.....من باقِل

٥-.......من أسد
١٣-.......من سحبان

٦-.......من البرق
١٤-......من الجبل

٧-......من الأحنف
١٥-.......من حاتم

٨-.......من النسيم
١٦-......من الصحراء

(۴) درج ذیل اسم تفضیل کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

١- آمنُ من حمام مكة
٥- أثبتُ من رَضوىٰ

٢- أحذَرُ من ذئب
٦- أجمعُ من نحلة

٣- أجرأ من ليث
٧- أحكَىٰ من قِرْد

٤- أشجَىٰ من حمامة
٨-أجدَىٰ من الغيث

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-ما أضيف شيء إلى شيء أحسن من علم إلى حلم .

٢-ما النار في الفتيلة بأحرق من التعادي في القبيلة .

٣-موت في قوة وعِزّ أصلَح من حياة في ذُلّ وعجز .

٤-بكر أفضلُ من عمر وأكرم من خالد.

٥-الشمس أكبر من الأرض.

١١-العمل بالقرآن أكثر ثوابًا من مجرَّد تلاوته.

١٢-الصلاة أعظم عبادة في الإسلام.

١٣-القرآن أكبر الكتب السماوية.

١٤-بُنِيَ في مدينتي منارة أعظم ارتفاعًا من الجبل.

١٥- أجرأ الناس على الأسد أكثرُهم له رؤية .

٦-الجبال أعلى من التِّلال.
٧-الطائرات أسرع من القُطُر.
٨-الأخوات الكبريات ذَكِيَّات.
٩-صلاة الفجر أعظم بركة من غيرها.
١٠-بكر أجود خطًّا من خالد.
١٦-تجوَّلت في حديقة أطول أشجارًا وأشدّ خضرة.
١٧-لم أر رجلاً أشد في قلبه العطف منه في قلب أخيك.
١٨-ما من حديقة أجمل فيها الزهر منه في حديقتكم.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-دہلی لکھنؤ کے مقابلے میں دیوبند سے زیادہ قریب ہے۔
۲-میرے محلے کی مسجد شہر کی تمام مسجدوں سے زیادہ خوبصورت ہے۔
۳-ہاتھی جسم وجثے کے اعتبار سے اونٹ سے بڑا ہے۔
۴-گدھے کی آواز سب سے ناپسندیدہ آواز ہے۔
۵-میرے پارک کے پھول دوسرے پھولوں سے زیادہ سرخ ہیں۔
۶-بکر سلیمان سے زیادہ دراز قد ہے۔
۷-کتاب بہترین دوست ہے۔
۸-سہیل کے اخلاق دوسرے طلبہ سے زیادہ اچھے ہیں۔
۹-حامد خالد سے زیادہ محنتی ہے۔
۱۰-بکر اپنے بھائیوں میں عمر کے لحاظ سے سب سے چھوٹا ہے۔
۱۱-گلاب کا پھول دوسرے پھولوں سے زیادہ سرخ ہے۔
۱۲-ٹرین کا سفر کار کے سفر سے زیادہ آرام دہ ہے۔
۱۳-سب سے لمبی رات سردی کے زمانے میں ہوتی ہے۔
۱۴-قرآن کریم تمام آسمانی کتابوں میں سب سے افضل ہے۔
۱۵-سب سے بڑی لائبریری میرے اسکول میں ہے۔
۱۶-محمد ﷺ تمام انبیا میں سب سے افضل ہیں۔
۱۷-سلیمان نے تجارت کی، تو اس کے پاس اس کے بھائیوں سے زیادہ مال ہو گیا۔
۱۸-احمد اپنے بھائیوں میں عمر کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے۔

❊ ❊ ❊

مشکل الفاظ اور ان کے معانی

الدرس الأوّل

﴿هٰؤُلاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ﴾ یہ میری بیٹیاں موجود ہیں، یہ تمہارے لیے کہیں پاکیزہ ہیں

﴿إِنَّ هٰؤُلاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ﴾ یہ لوگ تو (دنیا کی) فوری چیزوں سے محبت کرتے ہیں

﴿مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ لا إِلَىٰ هٰؤُلاءِ وَلا إِلَىٰ هٰؤُلاءِ﴾ یہ (کفر وایمان) کے درمیان ڈانواڈول ہیں، نہ پورے طور پر ان (مسلمانوں) کی طرف ہیں، نہ ان (کافروں) طرف

صاحَبَ مُصاحبةً: ساتھ رہنا

الفَتَيات المُهذَّبات: شائستہ لڑکیاں

المَجد: عزت، عظمت، بزرگی

الخاشِع: عاجزی ظاہر کرنے والا

مَهَرَةٌ (مفرد: ماهر): ماہر، باکمال

المُدير: ناظم، ڈائریکٹر

(۱-۱)

مُقْفَل: بند

أبرياء (مفرد: بريء): معصوم، بے قصور

سُعَداء (مفرد: سعيد): خوش

ذو جاه: مرتبے والا، باحیثیت

نفقات: اخراجات

مكانة مرموقة: ممتاز مقام

بَهَرَ - بَهرًا: حیرت میں ڈالنا

مِهنة الزِّراعة: کاشتکاری کا پیشہ

استعارَ استِعارة: عاریت پر لینا

مراجع (مفرد: مرجع): مراجع، مصادر

(۱-۲)

عشيرة (جمع: عشائر): قبیلہ

جهود جبَّارة: زبردست کوششیں

قاعة الاستقبال: استقبالیہ ہال

انخفاض الأسعار: قیمتوں کا کم ہونا

زِحام: بھیڑ

مائدة: کھانے کی میز

(۱-۳)

خَابَ - يَخِيبُ خَيبَةً: ناکام ہونا، فیل ہونا

الشدائد: پریشانیاں

أعوان (مفرد: عون): مددگار، معاون

دور مهمّ: اہم کردار

مجال التربية والتعليم: تعلیم وتربیت کا میدان

﴿إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ﴾ یقینا نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں

عَطَفَ (على) - عطفًا: شفقت کرنا، مہربانی کرنا

الأقارب الأدنونَ: قریبی رشتے دار

طاف بـ - طوافًا: چکر لگانا، طواف کرنا

صَحْرَاء شَاسِعَة: وسیع ریگستان

مآثر كثيرة: بہت خوبیاں

(۱-۵)

پیغام: رسالة

مذاق اڑانا: سخِرَ منه، به - سَخَرًا، سُخرية

مہذب دوست: الصديق المهذَّب

دروازے کے دونوں کواڑ: مِصرَاعَا الباب

دورہ کرنا: زَارَ ـ زِيارة

ماہر انجینئر: المهندس البارع

بین الاقوامی مقابلہ: المسابقة الدُّوَلِية

چغلخوری کرنے والے: المشَّاءون بالنميمة

قریبی رشتہ دار: الأقارب الأدنون

بڑے بڑے جنگلات: صحاري واسعة

غور کرنا: تأمَّل تأملاً

بڑا احسان: فضل كبير

آپ کا بھائی وہ ہے جو پریشانی میں آپ کی غمخواری کرے۔ أخوك مَنْ يُواسيك في الشدة

ایک عمدہ اخلاق والا شخص: رجل ذو خُلق طيب

بیہودہ بات سے اپنے منہ کی حفاظت کرو۔ صُن فاك عن لغو القول

الدرس الثاني

إنتاجٌ (جمع: إنتاجات): پیداوار

سِجِلٌّ (جمع: سِجِلَّات): رجسٹر، دستاویز

اعتمد على الشيء اعتمادًا: دارومدار ہونا

البلد (جمع: البلاد): ملک

(٢-١)

﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ﴾ انہی ایمان والوں میں وہ لوگ ہیں جنھوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اسے سچا کر دکھایا

الدُّول الغربية: مغربی ممالک،

وَاجه مواجهةً: سامنا کرنا

مشكلات (جمع: مشكلة): مسائل

﴿سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا﴾ عنقریب آپ سے دیہات کے پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اور گھر والوں نے مصروف کر دیا تھا

النادي (جمع: النوادي): بزم، کلب

﴿فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللهُ﴾ چنانچہ نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی تھیں، مرد کی غیر موجودگی میں اللہ کی دی ہوئی حفاظت سے (اس کے حقوق کی) حفاظت کرتی ہیں

﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾ اور آپ مؤمن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

السائح: سیاح

أعدَّ إعدادًا: تیار کرنا

متعاونون: ایک دوسرے کے معاون

الفتاة: لڑکی

تحسَّنَ تحسُّنًا: بہتر ہونا

الخدمات الهاتفيَّة: ٹیلیفون سے متعلق کام کرنا، ٹیلیفونی سروس

مؤخَّرًا: حال ہی میں، پچھلے دنوں

القاهرة: مصر کی راجدھانی

مقتَضيات: تقاضے

السَّلام: امن

فزِعَ ـ فزَعًا: گھبرانا

(٢-٢)

هامٌّ: اہم

المصرِف الأهليّ: پرائیویٹ بینک

رصيد قليل: تھوڑی رقم، تھوڑا بیلنس

تسلَّقَ تَسلُّقًا: چڑھنا

السائق: ڈرائیور

سَاقَ السيَّارة ـ سَوقًا: گاڑی چلانا

الشِّدَّة: پریشانی

كرام (مفرد: كريم): شریف

الممرّ: گزرگاہ، راستہ

زاخرة: پُر، بھرا ہوا

(٢-٣)

مكتب (جمع: مكاتب): میز، آفس

زعيم(جمع: زُعماء):	لیڈر، رہنما
سفينة(جمع: سُفُن):	کشتی
فُندق(جمع: فَنادِق):	رہائشی ہوٹل
جُنديّ:	فوجی
أجواء(مفرد: جَوٌّ):	فضا
شُجعان(مفرد: شُجاعٌ):	بہادر
أبطال(مفرد: بَطَل):	ہیرو، بہادر
جُيُوش (مفرد: جيش):	لشکر
جُنُود(مفرد: جُندِيّ):	فوج
خزّانات للماء(مفرد: خزّان):	پانی کی ٹنکی
بوّابات(مفرد: بوّابَة):	گیٹ، بڑا دروازہ

(۲-۴)

حيَوان مفترِس:	درندہ جانور، پھاڑ کھانے والا جانور
شأن(جمع: شؤون):	ضرورت
الجماهير:	عوام
تَسلّم تَسَلّمًا:	وصول کرنا، لینا، ریسیو کرنا
السائق الماهر مُقِلّ في حوادثه:	ماہر ڈرائیور سے حادثات کم ہوتے ہیں
ارتفاع الأسعار:	قیمتیں بڑھنا
الأسِرَّة (مفرد: سرير):	تخت، بیڈ
أبطال معركة التحرير:	جنگ آزادی کے ہیرو
قَصَدَ ـ قصدًا:	ارادہ کرنا، جانا
وزّعَ توزِيعًا:	تقسیم کرنا

(۲-۵)

اسٹیشن:	المحطّة
منڈلایا:	حلّقَ تحليقًا
شام کا کھانا:	العشاء
بہادر:	بطَل
جنگ جیتنا:	الانتصار في المعركة
خیر مقدم کیا:	رحّبَ بـ ترحيبًا
علم وآگہی:	العلم والمعرفة

اسپتال قائم کرنا:	إنشاء المستشفى
اسلامی تنظیمیں:	المنظمات الإسلامية
قدرت خداوندی کے مظاہر	مظاهر القدرة الإلهية
تحفیظ قرآن کے حلقے:	حلقات تحفيظ القرآن الكريم
نئے ادارے:	المعاهد الجديدة
شیطان کے نقش قدم:	خُطوات الشيطان
دولت اور خزانے:	الثرَوات والمعادن
صوبے:	الولايات
ریگستان:	صحراء

الدرس الثالث

(۳-۱)

نوی ـ نيّةً:	ارادہ کرنا
سُعَداء(مفرد: سعيد):	خوش
مصاريف السفر:	سفرخرچ
ذِكرىٰ(جمع: ذِكْرَيات):	یاد
حَرَصَ على ـ حِرْصًا:	لالچ کرنا، خواہش کرنا
مصلحة(جمع: مصالح):	مفاد
وَاسَى مواساةً:	غمخواری کرنا
الحكمة:	دانائی
حم:	عورت کا خسر اور دیور
ذو الفضل:	باکمال
عاتَبَ معاتبةً:	ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا، فہمائش کرنا
عون(ج أعوان):	مددگار
ذُو خُلُق فاضل:	عمدہ اخلاق والا
لغو القول:	بیہودہ بات
مشهور بالكَرَم:	سخاوت میں مشہور

(۳-۱)

ثقافة:	تہذیب، کلچر، تعلیم
رَفَقَ بـ ـ رِفقًا:	نرمی کرنا
الأشياء الملوّثة:	آلودہ چیزیں
ذو خُلق رفيع:	بلند اخلاق والا

(٣-٣)

زُحَل: ایک ستارے کا نام

ستائر (مفرد: سِتارة): پردہ

منائر (مفرد: منارة) مینارے

(٤-٣)

المدارس الحديثة: نئے اسکول

نوافير (مفرد: نافورة): فوارے

أُعجِبَ بـ إعجابًا: پسند کرنا، اچھا لگنا

السِّواك: مسواک

تقدير: اعزاز

أوصى إيصاءً: وصیت کرنا، نصیحت کرنا

ذو ثروة كبيرة: بہت دولت والا

﴿وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ﴾ ان سب کے اوپر ایک بڑا علم رکھنے والا موجود ہے

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ﴾ (مسلمانو!) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

(٥-٣)

ٹہلنا: تجوّل

شاگرد: صاحب

لوگوں کو نماز پڑھانا: صلّى بالناس

خوش اخلاق: ذو خُلُق طيِّب

موجودگی: حضرة

باادب رہنا: تأدَّبَ تأدُّبًا

بڑی مغفرت والا: ذو مغفرة واسعة

بلند میناروالی مسجد: مسجد ذو منائر شاهقة

قسم ہے نصیحت والے قرآن کی: والقرآن ذي الذكر

الدرس الرابع

الفارِس: شہسوار

﴿كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا﴾ وہ دونوں باغ پورا پورا پھل دیتے تھے

﴿وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ﴾ اور تم میں سے جو لوگ اہل خیر ہیں اور مالی وسعت رکھتے ہیں، وہ قسم نہ کھائیں

(١-٤)

سَجَّلَ تسجيلاً: ریکارڈ کرنا، نوٹ کرنا

تقديرٌ عالٍ: زبردست خراج تحسین

إنذار: نوٹس، تنبیہ، وارننگ

بالى مبالاةً: پرواہ کرنا

فَصَله من الجامعة ـ فصلاً: اخراج کردینا

مهتَمٌّ بالجانبين العلمي والاجتماعي: علمی وسماجی دونوں پہلوؤں پر توجہ دینے والا

قضايا (مفرد: قضية): مقدمہ، مسئلہ

هُمُوم: مسائل

المُشَرَّد: بے گھر

تَعْنِيهم القضايا الإنسانية: جنھیں انسانی مسائل سے سروکار ہے۔

أولو شفقة ورحمة: شفقت ومہربانی کرنے والے

درجات عُليا: اعلی مراتب

علّيّين (مفرد: عِلِّيّ): اعلی مقام

(٢-٤)

المحاضرة: لکچر، تقریر

المعتدون على حرية الشعوب: قوموں کی آزادی پامال کرنے والے

المستعمر: سامراج، دوسرے ملک پر قبضہ کرکے حکومت کرنے والا

الرفَّاء: رفوگر

المشروع (جمع: مشاريع): منصوبہ

(٣-٤)

مبتهج: خوش

(٤-٤)

الأعرج: لنگڑا

عَصًا (جمع: عصيّ): لاٹھی
مُسْتَوِيَيْن مُتَفَاوِتَيْن: دو مختلف سطحیں
حازم: ہوشیار
الفداء: جانبازی
النصر: فتح
شطّ العرب: دجلہ وفرات کا سنگم
معرِض: نمائش
صانع الرجال: مردم ساز
المُصغِين: غور سے سننے والے
المُصطَفَون الأخيار: برگزیدہ نیک
تصدَّق (على) تصدُّقًا: صدقہ کرنا
خارجَ البلاد: بیرون ملک
انتهى انتهاءً: پورا ہونا، مکمل ہونا
المواعظ: نصائح، موعظت

(۵-۴)

ذمے داری نبھانا: قام بالمسؤولية ـ قيامًا
گیند: كرة
سبق کا مذاکرہ کیا: راجع الدرس مراجعةً
اے اللہ اسلام کو دو عمروں میں سے ایک کے ذریعے تقویت دے: اللهم أعِزَّ الإسلام بأحد العمرين
دنیوی زندگی کی رونق: زينة الحياة الدنيا

الدرس الخامس

رامٍ (جمع: رُماة): تیر انداز
هاتَفَ مهاتفةً: فون کرنا
بَعَثَ ـ بَعْثًا: بھیجنا
القاضِيْ: قاضی، جج
المحكمة: عدالت، کورٹ
ساعِيْ البَرِيْد: ڈاکیہ
حاسُوب: کمپیوٹر
مؤيِّد: حامی
مُعَارِض: مخالف
نَاصِر: مددگار
حقَّقَ النجاح: کامیابی حاصل کی

(۵-۱)

﴿ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴾: یہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے یہ ہدایت ہے ڈر رکھنے والوں کے لیے
سلَّم (إلى) تسليمًا: سپرد کرنا، حوالے کرنا
رسالة: خط
عادى معاداةً: مخالفت کرنا
عُنِيَ بـ يُعنَى عنايةً: توجہ دینا
تثقيف: تعلیم، تربیت
﴿أُولٰئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ﴾: یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی طرف سے صحیح راستے پر ہیں
حقّق الانتصار: فتح حاصل کی
الانتخاب: انتخاب، الیکشن
محل القرطاسية: اسٹیشنری کی دکان
دُولاب: الماری

(۵-۲)

ذاكر (الدرس) مذاكرة: سبق کا مذاکرہ کرنا
مُعْظَم: اکثر
قدَّرَ تقديرًا: اندازہ لگانا، حیثیت دینا، خراج تحسین پیش کرنا
حمْلة: مہم
مناصر: مددگار
حركة الإصلاح: اصلاح کی تحریک

(۵-۳)

﴿ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللهِ ﴾: آپ ان سے کہہ دیجیے: کہ ہدایت تو وہی ہدایت ہے جو اللہ کی دی ہوئی ہو
احتكم (إلى) احتكامًا: مقدمہ لے جانا
﴿ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللهِ ﴾: اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ کے داعی کی بات مان لو

﴿إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ﴾ (اے پیغمبر) بات یہ ہے کہ تم صرف خطرے سے ہوشیار کرنے والے ہو، اور ہر قوم کے لیے کوئی نہ کوئی ایسا شخص ہوا ہے جو ہدایت کا راستہ دکھائے

﴿وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي﴾ اور میرے لیے میرے خاندان ہی کے ایک فرد کو مددگار مقرر کر دیجیے

عرض أزياء: کپڑوں کی نمائش

وضع العراقيل: رکاوٹیں ڈالنا

توانى توانيًا: سستی کرنا

(۵-۵)

ایک باوقار آدمی: رجُل وَقُور

مصیبت کی گھڑی: وقتَ الشدة

دستخط کرنا: وَقَّعَ توقيعًا

تیر اور کمان: السهم والقوس

بہنے والا پانی: الماء الجاري

میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں: أجيب دعوة الداعي

چور: اللص

معاون: مساعد

حامی: مؤيِّد

مخالفین: المعارضون

الدرس السادس

عصفور (جمع: عصافير): چڑیا

التأني: سنجیدگی

مُكافِح: مقابلہ کرنے والا، جدوجہد کرنے والا

مجهول: نامعلوم

كِفاح: جدوجہد

الصناعة: صنعت وحرفت، انڈسٹری

ثروةٌ: دولت، مال

(۱-۶)

أهرَّ إهرارًا: بھونکنے پر مجبور کرنا

ذو ناب: کتا

مأثرة: خوبی

العَجَلة: جلدبازی

أفلحَ إفلاحًا: کامیاب ہونا

الفضيلة: خوبی، اچھائی

زِمَام (جمع: أزِمَّة): لگام، باگ ڈور

أسنُّ: زیادہ عمر میں بڑا

شكر جزيل: بہت بہت شکریہ

الجزاء بالجميل: احسان کا بدلہ

(۲-۶)

أمَّ ــُ أمًّا: قصد کرنا، امامت کرنا

اللعبة: کھیل

المصطافون: ٹھنڈے علاقے میں گرمی کا موسم گزارنے والے

ماكر: چالباز

الثعلب: لومڑی

(۳-۶)

جُلّ وقته: اکثر وقت

التدخين: سگریٹ نوشی

الدين النصيحة: دین خیر خواہی کا نام ہے

المطار: ایئرپورٹ

الغابة: جنگل

الإبريق: کیتلی، لوٹا

فِضيُّ اللون: چاندی جیسے رنگ والا

صفح جميل: خوبصورتی سے درگزر کرنا

مجدِّدة للنشاط: نشاط بخش، نشاط آفریں

المكتبة العامة: پبلک لائبریری

(۵-۶)

شادی شدہ: مُتزوِّج

چھاؤنی: مُعَسكر

ٹریفک سگنل: الإشارة الضوئية

کا احترام کرنا: احترمَ احترامًا

ادارہ: المعهد، المؤسسة

انصاف کرنے والا تو اللہ ہے: إنما العادل الله

جانل: سیاج

الدرس السابع

للمُثقّف رسالته: تعلیم یافتہ کا اپنا پیغام ہے

للمُعلّم دَوْرُه في بناء المجتمع: استاذ کا معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ہے

سُلُوك: رویہ، برتاؤ، کردار

تقدّم تقدُّمًا: ترقی کرنا

مِدفع: توپ

ساخِن: گرم

ناضجة: پختہ، پکا ہوا

طازَج: تازہ

(۷-۱)

المَقرّ: جائے قرار

الرواة عُدول: راوی عادل ہیں

الجهل وقعه وخيم: جہالت کا اثر برا ہے

الصبر عند الصدمة الأولى: صبر پہلے صدمے کے وقت ہے

إجلالي القائد مقدامًا: اقدام کرنے والے کمانڈر کا میں احترام کرتا ہوں

كلُّ فنّان وموهبته: ہر فنکار اپنی صلاحیت کے ساتھ ہے

(۷-۲)

وسيم: خوبصورت

الحَلْبَة: میدان

الملاكِم: مکے باز، باکسر

متفرّجون: تماشہ بین

عصير: جوس

العربات (مفرد: عربة): گاڑی، رکشہ

قَذَفَ ـ قذفًا: پھینکنا

أرضعَ إرْضاعًا: دودھ پلانا

مهبِط الوحي: وحی اترنے کی جگہ

ذراع: بازو

(۷-۴)

فرصة: موقع

﴿وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ﴾ [ق/ ۳۵]: اور ہمارے پاس کچھ اور زیادہ بھی ہے

﴿وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ﴾ [البقرة/ ۷]: اور ان کی آنکھوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں

صبيحة: صبح

﴿أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا﴾ [محمد/ ۲٤]: یا دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں جو دلوں پر پڑا کرتے ہیں؟

تقديري الجنديَّ مُضَحّيًا: میں قربانی دینے والے فوجی کی عزت کرتا ہوں

النقد الهدّام: تخریبی تنقید

(۷-۵)

گھڑی دیوار پر لگی ہے: الساعة معلّقة على الحائط

مرد عورتوں پر حاکم ہیں: الرجال قوّامون على النساء

مدرسہ چھٹی کے دن بند رہتا ہے: تُغلقُ المدرسة يوم العطلة

بلبل اس کی آواز شیریں ہے: البلبل صوته عذب

خالد کو عربی زبان سے دلچسپی ہے: خالد له شَغَف باللغة العربية

الدرس الثامن

وَدَّ ـ وُدًّا، مَوَدَّة: چاہنا، محبت کرنا

الكُمَّثرٰى: ناسپاتی

(۸-۱)

تَصَالَح: باہم صلح کرنا

نِزاع طويل: طویل تنازعہ

طَهَا ـ طَهْوًا، طَهَايَةً: پکانا

الزَيَانِب (جمع: زينب): عورت کا نام

غادَرَ مُغادرةً: چھوڑنا، روانہ ہونا

﴿وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ﴾.: اور بیلیں اور درخت سب اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں

﴿كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ: خبر دار (اے کافرو!) اصل

الْعَاجِلَةَ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴾. بات یہ ہے کہ تم فوری طور پر حاصل ہونے والی چیز (دنیا) سے محبت کرتے ہو

مَنَحَ ـ مَنْحًا: دینا

كلمات ترحيبيّة: استقبالیہ کلمات

﴿قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا﴾ یہ دیہاتی کہتے ہیں کہ: «ہم ایمان لے آئے ہیں»، ان سے کہو کہ «تم ایمان تو نہیں لائے»، البتہ یہ کہو کہ ہم نے ہتھیار ڈال دیے ہیں

نَظَمَ القصيدةَ ـ نَظْمًا: قصیدہ نظم کرنا، بنانا

﴿وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ﴾ یہ چاہتے ہیں کہ تم ڈھیلے پڑ جاؤ تو یہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں

متّعَ تمتيعًا: لطف اندوز کرنا

(٨-٢)

اغتنمَ اغتنامًا: غنیمت جاننا

المذنبون: گنہ گار

درّبَ تدريبًا: مشق کرانا

أسهَمَ إسهامًا: حصہ لینا

نشر الوعي: بیداری پھیلانا

الجمعيات: تنظیمیں، ادارے

مكافحة الآفات الزراعية: کاشتکاری کی آفات کی روک تھام

الطرفة: دلچسپ بات

بَذَلَ الجهودَ ـ بذلاً: کوششیں صرف کرنا

الغدر: غداری، بد عہدی، خیانت

المواطنون: شہری

قاوم مُقاومةً: مقابلہ کرنا

الاحتلال الأجنبي: غیر ملکی قبضہ

(٨-٣)

أنشأ إنشاءً: قائم کرنا

مطبعة: چھاپہ خانہ، پریس

تحرّى تحرّيًا: جستجو کرنا، غور کرنا

المعتمرون: عمرہ کرنے والے

الخدمة الاجتماعية: سماجی خدمت

إنتاج القطن: روئی کی پیداوار

التصنيع الحربي المتقدّم: ترقی یافتہ جنگی صنعت

انطلقَ انطلاقًا: آغاز ہونا

داعبَ مداعبةً: ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا

مبكّر: جلدی

العِقْد: ہار

ثريّ / ثريّة: مالدار

النّابغين: ماہرین، باکمال

(٨-٤)

صاحَ ـ صِياحًا: چیخنا، چلانا، شور مچانا

حَنَّ (إلى) ـ حنينًا: مشتاق ہونا

قَصَفَ ـ قصفًا: بمباری کرنا

تنفّسَ تنفّسًا: سانس لینا

صَعِدَ ـ صُعُودًا: چڑھنا

اخضرَّ اخضرارًا: سبز ہونا

أورَقَ إيراقًا: پتے دار ہونا

سَطَعَ ـ سُطُوعًا: روشنی پھیلنا

نَضِجَ ـ نُضْجًا: پکنا، تیار ہونا، پختہ ہونا

(٨-٥)

اتّسعَ اتساعًا: وسیع ہونا، کشادہ ہونا

ميادين العمل: کام کے میدان

سُبُل التعليم: تعلیم کے راستے

تنسيق الأزهار: پھولوں کو ترتیب دینا

استجاب: قبول کرنا

العمل الجماعي المنظَّم: منظم اجتماعی کام

بادر مبادرةً: سبقت کرنا

الحِرَف المنزلية: گھریلو پیشے

أصاب أهداف العدوّ: دشمن کے اہداف پر حملہ کرنا

شعور: شعور، احساس

﴿وَاعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا﴾ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

﴿اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى﴾ دونوں فرعون کے پاس جاؤ، وہ حد سے آگے نکل چکا ہے

﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ﴾ اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں

هدّد تهديدًا: دھمکی دینا، چیلنج کرنا، خطرہ بننا

الحضارة البشرية: انسانی تہذیب

فرسا رهان: مقابلے کے دو گھوڑے

الملاحظات: آراء، تبصرے

(٨-٦)

لشکر جیت گیا: انتصر الجيش

ندامت ہونا: نَدِمَ ـ نَدامةً

کشتی دریا میں چلتی ہے۔ السفينة تجري في النهر

دو ہوائی جہاز فضا میں بلند ہوئے: ارتفعت الطائرتان في الجو

رخ کرنا: توجّهَ إلى.. توجُّهًا

ملک میں کارخانے پھیل گئے: انتشرت المصانع في البلاد

اشیا کی قیمتیں گراں ہو گئیں: ارتفعت أسعار الأشياء

پڑوسیوں کا خیال رکھنا: رعاية الجيران

قانون کا احترام: احترام القانون

مناسب ہے: ينبغي..

میری خواہش ہے: أُحِبُّ..

الدرس التاسع

المحمودُ خُلُقُه: پسندیدہ اخلاق والا

نبويّ خُلُقُه: نبوی اخلاق کا حامل

جائزة سنيّة: قیمتی انعام

دُهِش: (دَهِشَ ـ دَهَشًا دهْشةً) حیران رہ گیا، حواس باختہ ہوا

شُدِه: (شَدَهَ ـ شَدْهًا) حیران رہ گیا، حواس باختہ ہوا

شُغِف بـ: محبت میں مبتلا ہوا، فریفتہ ہوا

أُولِع بـ: دلدادہ ہوا، فریفتہ ہوا

هُرِعَ: تیزی سے گیا

أُهْرِعَ: تیزی سے گیا

أُغمِيَ عليه: بیہوش ہو گیا

امتُقِع لونُه: رنگ تبدیل ہو گیا

(٩-١)

حوّلَ تحويلاً: تبدیل کرنا

مؤسسات عامة: پبلک ادارے

أرجأ إرجاءً: مؤخر کرنا

نُظِّمت حركةُ المرور: ٹریفک کو منظم کیا گیا

(٩-٢)

صَدَّ ـ صدًّا: روکنا

أقطعه أرضًا: جاگیر دینا

حطَّم تحطيمًا: توڑنا

قاطع مقاطعةً: بائیکاٹ کرنا

المنتوجات الإسرائيلية: اسرائیلی مصنوعات

اختبر اختبارًا: جانچنا

تفهّم المسألةَ تفهُّمًا: مسئلہ سمجھنا

وسائل حديثة: جدید ذرائع

انفعالات المراهقين: نوعمر لڑکوں کے جذبات

أساليب حديثة: جدید طریقے

تداولَ العلماءُ المسألة: علما نے مسئلہ پر غور وخوض کیا

تبادلَ.. إطلاقَ النار: فائرنگ کا تبادلہ کیا

(٩-٣)

المُشَجِّعين: حوصلہ افزائی کرنے والے

(٩-٤)

رواتبُ شهرية: تنخواہیں

الحقيبة الجلدية: چمڑے کا بیگ

أُجيبَتْ رغبةُ الأبناء: لڑکوں کی خواہش پوری کی گئی

خير العمل ما دِيمَ: بہترین عمل وہ ہے جس کو

عليه: پابندی سے کیا جائے

فَحَصَ - فَحْصًا: جانچنا، ٹسٹ کرنا

رَصَفَ الشارعَ - رَصْفًا: سڑک کو پختہ بنانا

(۹-۵)

کتاب تصنیف کرنا: تأليف الكتاب

سند: الشهادة

مسلمانوں کے وطن کی حرمت پامال کی گئی: انتُهِكَتْ حرمة الوطن الإسلامي

قیدی رہا کرنا: إطلاق سَراح الأسير

امانت اس کے مالک کو واپس کرنا: ردُّ الأمانة إلى صاحبها

ملک کے گوشے گوشے میں راستے ہموار کیے گئے: عُبِّدتْ الطُّرق في أرجاء البلاد

گرمی میں ہلکے کپڑے پہنے جاتے ہیں: تُلْبَسُ الملابس الخفيفة في الصيف

پختہ ہونے کے بعد پھل توڑے جاتے ہیں: تُقطف الثمارُ بعد نُضجها

جلسے میں نظمیں پڑھی گئیں: أُنشِدت القصائدُ في الاحتفال

الدرس العاشر

رَجُلُ سُوءٍ: برا آدمی

أخو جَهل: جاہل

مكرَّم: باعزت

(۱۰-۱)

أرباح لابأس بها: خاصے منافع

﴿فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ تو وہ حج کے دوران نہ کوئی فحش بات کرے، نہ کوئی گناہ، نہ کوئی جھگڑا

﴿لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ﴾ نہ اس سے سر میں خمار ہوگا، اور نہ ان کی عقل بہکے گی

﴿وَلَوْ تَرَى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ﴾ (اے پیغمبر تمھیں ان کی حالت عجیب نظر آئی گی) اگر تم وہ منظر دیکھو جب یہ گھبرائے پھرتے ہوں گے، اور بھاگ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں

زاد: توشہ

﴿قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ﴾ [الشعراء / ۵]. جادو گروں نے کہا: ہمارا کچھ نہیں بگڑے گا، ہمیں یقین ہے کہ ہم لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس چلے جائیں گے

أغْيَرُ: زیادہ غیرت کرنے والا

متهاونون: سستی کرنے والے

مُخلَّد: دائمی، جو ہمیشہ رہے

(۱۰-۲)

العلم: سائنس

أساس النهضة: ترقی کی بنیاد

﴿لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ﴾ جس دن نہ کوئی سودا ہوگا اور نہ کوئی دوستی (کام آئے گی)

﴿لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ﴾ آج اللہ کے حکم سے کوئی کسی کو بچانے والا نہیں ہے، سوائے اس کے جس پر وہ ہی رحم فرمائے

ممقوت: ناپسندیدہ

مخذول: ناکام، نامراد

(۱۰-۳)

إسراف: فضول خرچ کرنا

تبذير: فضول خرچ کرنا

متنافرون: ایک دوسرے سے نفرت کرنے والے

مُبْغَض: ناپسندیدہ

(۱۰-۵)

ناواقف: جاهل/ جاهلة

برا آدمی: رجلُ سوء

پسندیدہ: محبوب

برا فعل والا: فاعل شر

قابل تعریف: محمود

باعزت: مكرَّم

دشواری: صعوبة

طوالت: تطويل

لطف اندوز ہونا: تمتعَ بـ- تمتُّعًا

الدرس الحادي عشر

الحِيرة: عراق کا ایک قدیم شہر جو کوفہ سے تین میل کے فاصلے پر واقع تھا

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

جليّ: واضح

أضنى إضناءً: دبلا کر دینا

الحمّى: بخار

﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ﴾ [البقرة/ ۴] اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم کو ان کے پروردگار نے کئی باتوں سے آزمایا، اور انھوں نے ساری باتیں پوری کیں

(١١-١)

غَرَسَ - غَرْسًا: پودا لگانا

نَشَرَ الخَشَبَ - نَشْرًا: لکڑی چیرنا

النَّجّار: بڑھئی، کارپنٹر

مُلحق: ضمیمہ

اللصّ: چور

الشرطيّ: پولیس والا

المحامي: وکیل

اكتسحَ اكتساحًا: لپیٹ میں لینا

(١١-٢)

حديثي إذاعيّ: نشریاتی گفتگو

بدّدَ الظلامَ تبديدًا: تاریکی دور کرنا

هنّأ تهنئةً: مبارکباد دینا

المذيع: اناؤنسر

وَعَظَ - عِظَةً: نصیحت کرنا

الخطيب: مقرر

أضرار التدخين: سگریٹ نوشی کے نقصانات

مُتنزّهات: تفریح گاہیں، پارک

الساعي بالنميمة: چغلخوری کرنے والا

الأوسمة التقديريّة: اعزازی تحفے

المتبرِّعين بالدم: خون کا عطیہ کرنے والے

(١١-٣)

الرُّعاة (مفرد: راعٍ): چرواہا

الوالي: حاکم

السلّة: ٹوکری

كَسَا - كِسْوًا: کپڑا پہنانا

(١١-٤)

حذاء : جوتا

الأعشاب (مفرد: عُشْب): نرگھاس

امتصّ امتصاصًا: جذب کرنا، چوسنا

خبر سارّ: خوش کن خبر

احتسى احتساءً: پینا

راقب مُراقبةً: نگرانی کرنا

البلدية : میونسپلٹی، نگرپالیکا

طريق وعْر: مشکل راستہ

﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا﴾ اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنالیا

أسعف إسعافًا: مدد کرنا

حُلّة زاهيَة: خوشنما جوڑا

الأمن مستتبّ: امن قائم ہے

توعّد توعُّدًا: دھمکی دینا، ڈرانا

(١١-٥)

کائنات: الكون

روشن کرنا: أشرق إشراقًا

آشیانہ بنانا: عشّش تعشيشًا

تبادلہ خیال کرنا: تبادل الآراء

مناسک حج: شعائر الحج

پریس کرنا: كوى الثوب - كيًّا

بادل: سحاب

چھپانا: حجبَ - حَجْبًا

میں نے کتاب کو اپنا دوست بنالیا: اتخذت الكتاب صديقا

موجدین: المخترعون

ناجائز قبضہ کرنا: احتلَّ احتلالاً

شاخیں تراشنا: شذَّبَ تشذيبًا

خراب کرنا: أفسدَ إفسادًا

پولیس والا: الشرطي

ٹریفک کنٹرول کرنا: تنظيم حركة المرور

الدرس الثاني عشر

﴿وَكَلَّمَ اللهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا﴾ اور موسیٰ سے تو اللہ براہ راست ہم کلام ہوا

﴿وَاذْكُرُوا اللهَ كَثِيرًا﴾ اور اللہ کو خوب یاد کرو

رَجَعَ القهقرىٰ: پیچھے لوٹا

قَعَدَ القُرْفُصَاءَ: اکڑوں بیٹھا

اشتَمَلَ الصَّمّاءَ: ایک خاص طریقے سے چادر اوڑھی

﴿فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ تو ان میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو

سَوط: کوڑا

اجتهدت اجتهادًا لم يجتهده غيري: میں نے اتنی محنت کی جتنی اور کسی نے نہیں

﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ﴾ البتہ کسی ایک طرف پورے پورے نہ جھک جاؤ

اجتهدتُ اجتهادًا أيَّ اجتهاد. میں نے بہت محنت کی

مَقَتُّ الكسلانَ بغضًا: میں نے سست آدمی کو بہت ناپسند کیا

أحَشَفًا وسُوءَ كِيلة: کیا ردی کھجور اور ناپ میں کمی (کریلا نیم چڑھا)

سمعًا وطاعةً: بسر و چشم، ٹھیک ہے

معاذ الله: اللہ کی پناہ

لَبَّيك وسعدَيك: ہم حاضر خدمت ہیں

دوالَيك: اسی طرح مسلسل، وغیرہ وغیرہ

﴿فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ [محمد/ ٤]. پھر چاہے احسان کرکے چھوڑ دو، یا فدیہ لے کر

(١٢-١)

دائب: مسلسل

جال ـ جولة: ایک مرحلہ طے کیا

كرّسَ الجهود تكريسًا: بہت محنت کرنا

المُتَّهم: ملزم

﴿وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ﴾ اور اللہ کے راستے میں جہاد کرو، جیسا کہ جہاد کا حق ہے

فَهِمَ الموضوع بعض الفهم: مسئلے کو کچھ سمجھا

نَجَحَ أيَّما نجاح: زبردست کامیابی حاصل کی

أذيعَ النبأ أربع إذاعات: خبر کو چار مرتبہ نشر کیا گیا

لبيك اللهمّ لبيك: اے اللہ ہم حاضر ہیں

﴿وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا﴾ اور اللہ نے تمھیں کو زمین سے بہتر طور پر اگایا

(١٢-٢)

العارف بالجميل: احسان شناس

العالم: عالم دین، سائنسداں

فاضَ النهرُ فيضانًا: دریا میں طغیانی آنا

الصاروخ: راکٹ، میزائل

ثارَ البركان ثورةً: آتش فشاں ایک بار پھٹا

غلت القدرُ غليانًا: ہانڈی کا جوش مارنا

(١٢-٣)

المضطرُّ: مجبور

وثَبَ وثبةَ الأسدِ: شیر کی طرح چھلانگ لگائی

لَكَمَ ـ لَكْمًا: مکا مارنا

حَفَزَ ـ حَفْزًا: ابھارنا، آمادہ کرنا، دھکا دینا

(١٢-٤)

حثيث: تیز

تَدَرَّبَ تدرُّبًا: مشق کرنا، ٹریننگ لینا

تدريب عسكري: فوجی ٹریننگ

تَطَوَّرَ تطوُّرًا: ترقی کرنا

رَحَلَ ـ رَحِيلًا، رِحلة: سفر کرنا، جانا

روّح (عن) ترويحًا: آرام پہنچانا
تدفّقَ تدفّقًا: ابلنا، جوش مارنا، کسی چیز کی بہتات ہونا

(۵-۱۲)

اس نے شیر کی طرح حملہ کیا: حَمَلَ عليه... حملةَ الأسد
ترقی کی طرف ایک قدم بڑھایا: خطا...خطوةً نحو التقدم
ملک نے خوب ترقی کی: تقدّمَ... تقدُّمًا
وہ آدمی لالچی شخص کی طرح کھاتا ہے: يأكُل إكلَةَ الشرِه
تیز ہوائیں چلتی ہیں: تهُبُّ الرياح... هبوبًا شديدًا
ممبران نے دو نشستیں کیں: جَلَسَ الأعضاءُ جَلْسَتَيْن
کئی چکر لگائے: دار... دوراتٍ
اس نے تھوڑا پانی پیا: شَرِبَ بعضَ الشُرب
میں آپ پر پورا پورا بھروسہ کرتا ہوں: أثِقُ بك كلَّ الثقة
میں نے یہ کتاب کئی بار پڑھی: قرأتُ هذا الكتاب قراءاتٍ
ہوا کی طرح گزر گئی: مرَّ......مرورَ الهواء
وہ بچے ابوجہل پر باز کی طرح ٹوٹ پڑے: انقضَّ الوَلَدانِ على أبي جهل انقضاضَ الصقر
باوقار آدمی کی طرح چلتا ہے: يمشي مِشْيةَ الوقور

الدرس الثالث عشر

الطائرة: ہوائی جہاز
طَوال: پورا، تمام، پورا عرصہ
خِلال: اثنا، دوران، درمیان
أثناء: دوران
تِلقاء: جانب، سامنے، بالمقابل
ميل: سولہ سو چار میٹر مسافت
فرسخ: تین میل
كيلومتر: ایک ہزار میٹر مسافت
الزِلزال: زلزلہ
مهد: گہوارہ، مرکز
﴿قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ الله﴾ کہہ دو ہر واقعہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے

(۱-۱۳)

المِظلّات (مفرد: مِظَلّة): چھتری
المقاعد الرُخامية: پتھر کی سیٹیں
﴿قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم اس حالت میں کتنی دیر رہے ہو گے؟ کچھ لوگوں نے کہا ہم ایک دن یا ایک دن سے کچھ کم (نیند میں) رہے ہوں گے
قاسٍ: سخت، سنگدل
بعُدَ ـ بُعْدًا: دور ہونا
سَكَنَ ـ سُكنًا وسُكنىً: سکونت پذیر ہونا
﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا
﴿ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ﴾ وہ ایسا دن ہوگا جس کے لیے تمام لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا
﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ﴾ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا
﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ﴾ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو
﴿كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ﴾ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتوں کو (دلائل سے) مضبوط کیا گیا ہے، پھر ایک ایسی ذات کی طرف سے ان کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو حکمت کی مالک اور ہر بات سے باخبر ہے

(۲-۱۳)

طبّقَ عليه تطبيقًا: تطبیق دینا
نَشِطَ له وإليه ـ نشاطًا: مستعد ہونا، سرگرم ہونا
رزَحَ ـ رَزْحًا: بوجھ تلے دبنا
الشعوب المغلوبة: مغلوب قومیں
الاستعمار الجديد: جدید سامراج
تفاوتَ تفاوتًا: متفاوت ہونا، فرق ہونا، مختلف ہونا
هبَطَ ـ هُبُوطًا: اترنا
الواحات (مفرد: واحة): نخلستان

(١٣-٣)

هطل ـ هطلاً هطلانًا: بارش ہونا

سهر ـ سهرًا: جاگنا

الزهرية: گلدان

(١٣-٤)

محلّ الأقمشة: کپڑوں کی دکان

(١٣-٥)

يسّر تيسيرًا: آسان کرنا

المخترعات: ایجادات

منتصف الليل: آدھی رات

غدوة الأحد: اتوار کی صبح

بكرة السبت: ہفتہ کی صبح

سحَر: سحری کا وقت

الأشرار (مفرد: شر): برے لوگ

الركبان (مفرد: راكب): سوار

البلابل (مفرد: بُلبُل): بلبل

عَشِيَّة: رات کا اول حصہ

(١٣-٦)

لوگ گرمی میں ساحلوں کا قصد کرتے ہیں: يقصد الناس الشواطئ صيفًا

شام کے وقت پرندے اپنے گھونسلوں میں بسیرا کرتے ہیں: تأوي الطيور إلى أعشاشها مساءً

سرپرست: ولي الأمر

ڈرائیور اسٹیرنگ کے پیچھے بیٹھتا ہے: يجلس السائق خلف مقود السيارة.

وادی دو پہاڑوں کے درمیان میں ہوتی ہے: الوادي هو ما بين الجبلين

میڈیکل اسٹور والا تختوں کے اوپر دوا رکھتا ہے: يضع الصيدليّ الأدوية فوق الرفوف

کل خانہ میز کے آس پاس بیٹھے تھے: جلست الأسرة حول المائدة

رات میں سڑکیں بلبوں سے روشن کی جاتی ہیں: تُضاء الشوارع بالمصابيح الكهربائية ليلاً

میں نے پیسے بیگ میں رکھے: وضعت نقودي في المحفظة

رات میں جاگنا تعب کا باعث ہے: السهر ليلاً مُرهِق

شریف آدمی پوری زندگی ہی شریف رہتا ہے: الكريم كريم طول حياته

تنہائی کا وقت: ساعة الوحدة

دریں اثنا میں پڑھ رہا تھا کہ میرا دوست آگیا: بينما أقرأ إذ حضر صديقي

جوانی کے دنوں کو غنیمت جانیے: اغتنِم أيام الشباب

الدرس الرابع عشر

اغترب اغترابًا: وطن چھوڑنا، سفر کرنا

﴿يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ﴾: وہ موت کے ڈر سے بجلی کی کڑک سے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیتے ہیں

(١٤-١)

احتسب احتسابًا: ثواب کی امید رکھنا

﴿وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا﴾: اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو، اور اس کی عبادت اس طرح کرو کہ دل میں خوف بھی ہو اور امید بھی

رَأَفَ بـ ـ رَأْفَةً، رَؤُفَ ـ رَآفَةً: مہربانی کرنا، شفقت کرنا، مہربان ہونا

سعيًا وراء الرزق: روزی کمانے کی خاطر

المعارض الصناعية: صنعتی نمائشیں

تشجيع: حوصلہ افزائی

سامَحَ مُسامحةً: نرمی کا معاملہ کرنا، چشم پوشی سے کام لینا

الدَّخل القوميّ: قومی آمدنی

(١٤-٢)

تسابَقَ تسابقًا: ایک دوسرے سے سبقت کرنا

(١٤-٣)

طوَّر تطويرًا: ترقی دینا

إنشاء المصانع: فیکٹریاں قائم کرنا

(۱۴-۵)

شأن: حیثیت

طلبًا للتفوّق: برتری حاصل کرنے کے لیے

معروف: احسان

حُطام الدنیا: دنیوی مال ودولت

الاضطرابات الطائفیة: فرقہ وارانہ فسادات

خسائر کبیرة في الأنفس والممتلکات: زبردست جانی ومالی نقصانات

الحاجة الدینیة: دینی ضرورت

(۱۴-۶)

سخت سردی: البرد القارس

مسلسل کوشش کے نتیجے میں: نتیجةً للجهد المتواصل

برصغیر: شبه القارة الهندیة

شریعت کے مطابق: وِفقًا للشریعة الإسلامیة

اقتصادی حالت کو نقصان پہنچا: ساءت الحالة الاقتصادیة

مصنف کی حیثیت گھٹانے کے لیے: حطًا من شأن المؤلف

منفی تبصرہ کرنا: علّقَ (علی) تعلیقًا سلبیًا

نظام برقرار رکھنے کے لیے: حِفاظًا علی النظام

تمام راستے بند کردیے گئے: سُدَّتْ جمیع الطُرق

علم کے شوق میں: حِرصًا علی العلم

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے: ابتغاءَ مرضات الله

زبردست محنت: الجُهود المکَثَّفة

الدرس الخامس عشر

(۱۵-۱)

المتحف: میوزیم

تَسامَرَ تسامُرًا: رات میں آپس میں باتیں کرنا

وهج: سخت گرمی، لپٹ

(۱۵-۲)

الجوز: اخروٹ

الدیك: مرغ

(۱۵-۳)

تَعانَقَ تَعانُقًا: باہم بغل گیر ہونا

(۱۵-۴)

غَرَّ-غُرورًا: دھوکہ دینا

البَطَر: اترانا، نعمت کی ناشکری کرنا

الشِبَع: شکم سیری

هَوِيَ-هَوًی: چاہنا، خواہش کرنا

رَغْد العیش: آسودگی، فراخی، خوش حالی

(۱۵-۵)

گھنٹہ لگنا: دَقُّ الجرَسِ

سیٹی: صفیر

بہنے والا پانی: الماء الجاري

الدرس السادس عشر

بغتة: اچانک

سِرًا وعلانیة: خفیہ وعلانیہ

یدًا بید: ہاتھ در ہاتھ

کَرَّ-کُرورًا: پلٹ کر حملہ کرنا

فجأةً: اچانک

ظافر: بامراد، فتحیاب

﴿ فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا ﴾: تو اسے خوشگواری اور مزے سے کھاؤ

(۱۶-۱)

المِدْفأة: انگیٹھی

مُرتَجِف: کانپنے والا

الحلیب: دودھ

ساخِن: گرم

محمُوم: بخار زدہ، بخار میں مبتلا

خفَّض: کم کرنا

دون جدْوی: بے فائدہ

مرکز صِحِّيّ: اسپتال، ہیلتھ کیئر سینٹر

ودَّعَ تودیعًا: رخصت کرنا

(۱۶-۲)

تَبَختَرَ تَبَختُرًا: نزاکت سے چلنا، خودپسندی میں مبتلا شخص کی طرح چلنا

مُغلَّف: لفافے میں رکھا ہوا

مِفداى: جانباز، جان کی قربانی دینے والا

الطّاووس: مور

عَبَرَ ـُ عبورًا: پار کرنا

حذِر / حذِرة: محتاط، ڈرنے والا

علم الدولة: ملک کا پرچم

خَفّاق: لہرانے والا

(۱۶-۳)

الفُسْحَة: دو گھنٹوں کے درمیان کا وقفہ

(۱۶-۵)

المعالي: بلندیاں، بلند مراتب

مُتَرَقِّب / مترَقِّبة: انتظار کرنے والا

عزيز: باعزت

المحاربُ: لڑنے والا

مُقبِلٌ على كتابه: اپنی کتاب میں منہمک

(۱۶-۶)

پیدل: ماشٍ على قدميه

شاندار کپڑے: ملابس فاخرة

عید منانا: احتفل بالعيد احتفالا

شعاعیں ڈالنا: إرسالُ الأشعة

ڈیوٹی: وظيفة

اس کی عمر پانچ سال تھی: وهو ابن خمس سنوات

الدرس السابع عشر

إردَبّ: ایک پیمانہ جس میں ۱۵۰ کلو گیہوں آتے ہیں

قَمح: گیہوں

فدّان (جمع: أفدنة): ایک ایکڑ، تقریباً چار ہزار مربع میٹر

شعير: جو

خِبرة: تجربہ، مہارت، واقفیت

لله درُّه فارسًا: کتنا اچھا شہ سوار ہے!

سَمُوتَ أديبًا: بحیثیت ادیب آپ کا مقام بہت بلند ہے

(۱۷-۱)

الخاتم: انگوٹھی

﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ﴾: چنانچہ جس نے ذرہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی، وہ اسے دیکھے گا

قدح: پیالہ

سِمْسِم: تل

﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا﴾: حضرت زکریا علیہ السلام نے کہا تھا کہ: میرے پروردگار! میری ہڈیاں تک کمزور پڑ گئی ہیں، اور میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے بھڑک اٹھا ہے

﴿أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا﴾: میرا مال بھی تم سے زیادہ ہے، اور میرا جتھہ بھی تم سے زیادہ مضبوط ہے

بهجة: مسرت

فتَكَ به ـِ فتكًا: حملہ کرنا، ہلاک کرنا

غَمَرَ ـُ غَمْرًا: پانی کا ہر جگہ پھیل جانا، احاطہ کر لینا

رُواء: رونق

فجّر الله الأرض عيونًا: اللہ نے زمین میں چشمے بہا دیے

تناهت الأوضاعُ سوءًا: حالات بہت خراب ہوگئے

(۱۷-۲)

الزَّرافةُ: زرافہ (ایک جانور جو اونٹ کے مشابہ ہوتا ہے)

(۱۷-۳)

جَمُلَ ـُ جمالاً: خوبصورت ہونا

مدخَلُ المنزل: گھر کا دروازہ

ضاعفَ مُضاعفةً: دوگنا کرنا، بڑھا دینا

(۱۷-۴)

قنطار: ایک وزن ۱۱۲ رطل مصری

هِكتار: ہیکٹر (تقریباً چار ہزار مربع میٹر)

ملؤ الأرض: زمین بھر

كمُلَ ـُ كمالاً: مکمل ہونا

(۱۷-۵)

فُول: لوبیا

نسيج: کپڑا
أرجح عقلًا: زیادہ عقلمند
إثارة الحماس: جوش پیدا کرنا

(۱۷-۲)

جوڑا بنایا: فَصَّل حُلَّةً تفصيلاً
رونق: بهجة ورُواء
آب وہوا: الجوّ
پسینے سے شرابور ہو گیا: تصَبَّبَ عرَقًا
حامد بہت اچھا آدمی ہے: نِعم حامد رجلاً

الدرس الثامن عشر

احترق احتراقًا: جل جانا، آگ لگ جانا
الكَسُول: ست
أمتعة (مفرد: متاع): سامان

(۱۸-۱)

اقتنى اقتناءً: جمع کرنا، حاصل کرنا، مالک بننا
خِزانة: الماری
المزروعات الشتويّة: موسم سرما میں بوئی ہوئی چیزیں
تُدارُ الآلاتُ: مشینیں چلتی ہیں

(۱۸-۲)

أبحر إبحارًا: سمندر میں سفر کرنا

(۱۸-۳)

خاض المعركةَ ـ خوضًا: جنگ لڑنا
تخلّفَ تخلُّفًا: پیچھے رہ جانا
أقفاص (مفرد: قفص): ٹوکری

(۱۸-۴)

الياسمين: چنبیلی

(۱۸-۵)

الكتّابُ المأجورون: کرایہ کے قلم کار
الأخبار المُهِمّة: اہم خبریں
نقصَ ـ نُقصًا: کم ہونا
ذو ثقة: قابلِ اعتماد

المذلّة: ذلت
اللئيم: کمینہ
مآثر (مفرد: مأثرة): خوبیاں
الغايات النبيلة: اعلیٰ مقاصد
الطريق النبيل: صحیح راستہ
الحضارة والعدالة: تہذیب و مساوات
﴿ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ﴾: اور (اے پیغمبر!) ہم نے تمہیں سارے جہانوں کے لیے رحمت ہی رحمت بنا کر بھیجا ہے

(۱۸-۶)

روزنامہ صحافت: صحيفة الصحافة اليومية
شمالی دروازہ: الباب الشمالي
اہم خبریں: الأخبار المهمة
اضافی سرگرمیاں: النشاطات الإضافية

الدرس التاسع عشر

نصّار المظلوم: مظلوم کی بہت زیادہ مدد کرنے والا
مهضوم الحقّ: جس شخص کی حق تلفی کی گئی ہو
الطّويلُ القامة: دراز قد

(۱۹-۱)

درجة مِئوية: سینٹی گریڈ
إذاعة القرآن الكريم: قرآن کا نشریہ
الأجرام السماويّة: آسمانی سیارے
دَنا ـ دُنُوًّا: قریب ہونا
السُلحفاة: کچھوا
بطيئة الحركة: ست رفتار
زئير الأسد: شیر کا دھاڑنا
مُفْزِع: خوفناک، ڈراؤنا

(۱۹-۲)

طبيعة الإنسان: انسان کا مزاج
ساق: پنڈلی
متقنو العمل: کام میں ماہر
ضَمِنَ ـ ضمانًا: ضامن ہونا، کفیل ہونا

(۱۹-۳)

يغوص ـ غوصًا: غوطہ لگانا

الغوّاصون: غوطہ خور

الإسفنج: اسفنج

(۱۹-۴)

شَوْكة: شان وشوکت

عجَلة: پہیا

زُرقة: نیلاپن

(۱۹-۵)

الشبكة الدُّولية: انٹرنیٹ

توّجه بالنجاح: کامیابی سے سرفراز کیا

سلسلة ذهب: سونے کی زنجیر

القطار السريع السير: تیز رفتار ٹرین

مسموع الكلمة: جس کی بات سنی جائے

مرموق المكانة في المجتمع: معاشرے میں نمایاں مقام والا

البومة: اُلّو

حادُّ السمع: تیز قوت سماعت والا

العوم: تیراکی

يُقوّي حركة الدَّم: خون کا دوران تیز کرتا ہے

(۱۹-۶)

لوہے کا دروازہ: بابُ الحديد

بہت معلومات والی کتابیں: كتب غزيرة المعلومات

لکڑی کے تختے: ألواح الخشب

سونے اور چاندی کے برتن: أواني الذهب والفضة

شریف النسب آدمی: رجل كريم النسب

نئی ممبرشپ والے ممبران: الأعضاء الحديثو العضوية

نومسلم: رجل حديث العهد بالإسلام

کثیر خدمات والے مدارس: مدارس كثيرة الخدمات

الدرس العشرون

الجبال الشاهقة: بلند پہاڑ

حِصان: گھوڑا

(۲۰-۱)

قِصَّة (جمع: قِصَص): کہانی، افسانہ

كاتب حديث: جدید قلم کار

فنٌّ طريفٌ: پرلطف فن

صحبتي ... صحبةٌ موفّقةٌ: کامیاب رفاقت

زَخَرَ ـ زَخْرًا: بھرنا، دریا کا چڑھنا

برامج (مفرد: برنامج): پروگرام

(۲۰-۲)

قارِب (جمع: قوارِب): چھوٹی کشتی

منشفة: تولیہ

صمَّمَ تصميمًا: خاکہ بنانا، نقشہ بنانا

(۲۰-۳)

البرد القارس: سخت سردی

الطَّمُوحات: بلند حوصلہ خواتین

مدينة ساحليّة: ساحلی شہر

ارْتَدى ارتداءً: پہننا

ملابس مُطرّزة: کڑھے ہوئے کپڑے

نَهَضَ ـ نُهُوضًا، نَهْضَةً: ترقی کرنا

(۲۰-۴)

شجرة جديدة الغرس: نیا لگایا ہوا درخت

(۲۰-۵)

الناشئين: نوعمر لڑکے

مدرِّب: ٹریننگ دینے والا، کوچ

أرجاء (مفرد: رجا): گوشہ

أحداث القصة: کہانی کے حصے

مُضْعِف للبصر: نگاہ کمزور کرنے والا

افترس افتراسًا: پھاڑ کھانا

الذئبُ الماكرُ: چالاک بھیڑیا

اضطلّع بالأعباء اضطلاعًا: ذمے داریاں نبھانا

(۲۰-۶)

صدر جمہوریہ	رئيس الجمهورية
صدارتی محل	القصر الرئاسي
اقلیتیں	الأقليات
اقتصادی مسائل	المشكلات الاقتصادية
معاشرے کی تعمیر	بناء المجتمع
بنیاد	أساس
باہمی ہمدردی	التراحم
بھائی چارگی	الإخاء
انسانیت	المروءة
خوابیدہ صلاحیتیں:	المواهب الفاترة
اسلامی بیداری	الصحوة الإسلامية

الدرس الحادي والعشرون

﴿ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴾ چنانچہ سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا

(۲۱-۱)

زعماءُ قريشٍ:	سرداران قریش
يتصايحون:	ایک دوسرے کو آواز دینا
تميَّزَ من الغيظ:	غصہ سے پھٹ جانا
سبَّ ـ سبًّا:	برا بھلا کہنا
سفَّهَ أحلامنا:	بیوقوف ٹھہرانا
تآمر تآمرًا:	سازش کرنا
أسرَّ إلى إسرارًا:	چپکے سے بات کہنا
الراحلة:	سواری
تغطّى ببُرده:	چادر اوڑھ لی
التفَّ التفافًا:	ارد گرد اکٹھا ہونا
برَق ـ بُرقًا، بروقًا:	چمکنا
سِنَةٌ:	اونگھ

(۲۱-۳)

العسر:	تنگی
يُسر:	آسانی

تجدُّد الهواء تجدُّدًا:	ہوا کا تازہ ہونا

(۲۱-۴)

سبيل التقدم:	ترقی کا راستہ
مُبدِع الكون:	کائنات کو ایجاد کرنے والا
عَهِدَ ـ عَهْدًا:	جاننا
شبكة:	جال

(۲۱-۵)

أنهى إنهاءً:	ختم کرنا
الرِّق:	غلامی
الثورة الفرنسية:	فرانسیسی انقلاب
المنظمة الدولية:	بین الاقوامی تنظیم
استذكر الدرسَ استذكارًا:	سبق یاد کرنا

(۲۱-۶)

اسلامی علوم کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا:	اضطلع بأعباء الحفاظ على العلوم الإسلامية
ملک کے طول و عرض میں:	في أرجاء البلاد
مصلحین کی کوششیں:	جُهود المصلحين
آفیسر	ضابط، حاكم

الدرس الثاني والعشرون

﴿ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ صِرَاطِ اللَّهِ ﴾ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تم لوگوں کو وہ سیدھا راستہ دکھا رہے ہو جو اللہ کا راستہ ہے

﴿ كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴾ خبردار! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم (اسے) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے، اس پیشانی کے بال جو جھوٹی ہے، گنہگار ہے

(۲۲-۱)

طويل بائن الطول:	زیادہ لمبا
حروب الرِّدَّة:	ارتداد کے خلاف جنگیں
إخماد الفتنة:	فتنہ کی آگ بجھانا
استهوى استهواء:	مائل کرنا، لبھانا، موہ لینا

عُدَّة (جمع: عُدَد): سامان

رمح (جمع: رِماح): نیزہ

تُرس (جمع: أتراس): ڈھال

(۵-۲۲)

أثار إعجابَ الناس: دلچسپی پیدا کردی

مضرب الأمثال: ضرب المثل

﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ﴾ لوگ آپ سے حرمت والے مہینے کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس میں جنگ کرنا کیسا ہے؟

عَنان السماء: آسمان کی بلندی

الريف: دیہات

استجمَّ استِجمامًا: آرام کرنا

(۶-۲۲)

میزبانی کرنا: استضافة استضافةً

وزیر برائے مذہبی امور: وزير الشؤون الدينية

سابق ہندوستانی وزیر اعظم: رئيس وزراء الهند سابقًا

فسادزدگان: المتضررين بالاضطراب

مجھے مقرر (اس) کی آواز پسند آئی: أعجبني الخطيبُ صوته

چال کی نقالی کرنا: حاكى المِشية محاكاة

خالد (اس) کا ہاتھ صاف ہو گیا: استدَّ خالد ساعِدُه

شعبے کے صدر: رئيس القسم

عربی زبان (اس) کی وسعت: اللغة العربية سعتها

متاثر کرنا: أثّرَ على تأثيرًا

ماہر کمانڈ: القائد الماهر

لوٹنا: حَرَبَ ـ حَرَبًا

الدرس الثالث والعشرون

(۱-۲۳)

شابٌ فتيٌّ: نوخیز جوان

الجسُور: بے باک، نڈر

الجبان: بزدل

السّلام: امن

الاستسلام: سپر اندازی

(۲-۲۳)

تولى الخلافةَ: خلافت کی ذمے داری سنبھالی

(۳-۲۳)

الفِجّ: کچا

(۴-۲۳)

جنى القُطن جَنيًا: روئی نکالنا

حلجَ ـ حلْجًا: روئی دھنکنا

نَسَجَ ـ نَسْجًا: کپڑا بننا

الفوضىٰ: انارکی، لاقانونیت

(۵-۲۳)

مدائح: تعریفی قصیدے

حلّ المشكلاتِ: مسائل حل کرنا

الإحساس بالواجب: احساس ذمے داری

التربية الرياضية: ورزشی تربیت

المصلحة العامة: مفاد عامہ

طالح: برا

(۶-۲۳)

پیادہ پا: المشاة

نوجوانوں کے عیوب: عيوب الشباب

الدرس الرابع والعشرون

(۱-۲۴)

شَعَرَ بالسعادة ـ شُعُورًا: محسوس کرنا

نَجْدَة: امداد

هَمَسَ ـ هَمْسًا: کان میں بات کہنا

الاتفاق: معاہدہ

أفشى إفشاءً: ظاہر کرنا

أحسَنَ إحسانًا: اچھی طرح کام کرنا

قول الزور: جھوٹی بات

أيام البُؤسِ: تنگی کا زمانہ

(۲-۲۴)

خُطى ثابتة: مضبوط قدم

(٢٤-٥)

رثى له ـ رثاء: اظہار غم کرنا، رحم کرنا

مُصَاب: مصیبت

أرشدَ إرشادًا: رہنمائی کرنا

أروى الأرضَ إرواءً: زمین کو سیراب کرنا

حقق تفوُّقًا: امتیازی حیثیت حاصل کرنا

اعتنى به اعتناءً: توجہ دینا

احتراس: احتیاط

(٢٤-٦)

میں نے اپنی قوم کے تئیں ذمے داری نبھائی: أديت مسؤوليتي نحو أمتي

کارنامے: مآثر

پُر: حافل، مملوء

حق کی حمایت کرو اور اس کا دفاع کرو: انصر الحق ودافع عنه

ہم تعلیم کی اشاعت کے لیے کوشش کر رہے ہیں: نعمل على نشر التعليم

استاذ اس کی رائے درست ہے: الأستاذ رأيه سديد

طویل غیبوبت: غياب طويل

آرام دہ: مريح/ مريحة

جاروب کش: الكنّاس

صفائی کرنا: نظّف تنظيفًا

الدرس الخامس والعشرون

اكفهرّت السماء اكفهرارًا: کالی گھٹا چھانا

﴿أُفٍّ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ﴾: تف ہے تم پر بھی، اور ان پر بھی جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو

عاثَ ـ عيثًا: فساد برپا کرنا

﴿وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ﴾: اوہو! پتہ چل گیا کہ کافر لوگ فلاح نہیں پاتے

تدخّلَ تدخّلًا: مداخلت کرنا

صرفَ ـ صرفًا: خرچ کرنا

الشاعرُ المبدعُ: باکمال شاعر

شانَ ـ شَينًا: عیب دار کرنا

﴿وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا﴾: اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ: ہمارے پاس چلے آؤ

﴿قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ﴾: ان سے کہو کہ: اپنے گواہ تو ذرا سامنے تو لاؤ

مُلَخَّص الدرس: سبق کا خلاصہ

تمهّل: رکو، ٹھہرو

الإفك: بہتان

(٢٥-١)

الحادثة: واقعہ

عثرَ ـ عثرًا، عثورًا: واقف ہونا، مطلع ہونا، اتفاقاً پانا

دِرْع (جمع: دروع): زرہ

الطريق إلى..: کسی چیز کے راستے میں

التغلُّب على..: قابو پانا

الأسلوب الصحيح: صحیح طریقہ

الدِّفْء: گرمی، حرارت

زَحَفَ ـ زحفًا: رینگنا، آہستہ چلنا

أجبر على إجبارًا: مجبور کرنا

أدفأ إدفاءً: گرم کرنا

نزَلَ على رغبة فلان ـ نزولًا: کسی کی خواہش کے مطابق کام کرنا

(٢٥-٢)

الجدال العقيم: بے فائدہ بحث ومباحثہ

عُدّة السفر: سامان سفر

تحققُ الآمال: آرزوؤں کی تکمیل

فواتِ الأوان: وقت کا ختم ہونا

(٢٥-٣)

لا تُعقِبْ جميلكَ بالأذى: اپنے احسان کے بعد تکلیف مت پہنچاؤ

(٢٥-٥)

أفٍّ لمن أسلمَ قِيادَه لهواه: تف ہے اس پر جس نے اپنی لگام اپنی خواہش کے حوالے کردی

الجراد: ٹڈی

حديث طريف: دلچسپ بات

الخَوَنَة (مفرد: خائن): خیانت کرنے والا، غدّار

تَرَدَّدَ تَرَدُّدًا: آنا جانا، آمد و رفت رکھنا

الصُّداع: سر کا درد

الموضوع: مسئلہ

(۶-۲۵)

محنت اور سستی میں فرق ہے: شتان الجد والإهمال

سست آدمی کے لیے کامیابی بڑی دور ہے: هيهاتَ للمُهمِل فلاح

آپ نے مجھے جو دے دیا کافی ہے: قط ما اعطيتني

مجھے تکلیف ہے اُن سے جو لوگوں کو ستاتے ہیں: آه ممن يظلمون الناس

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خنساء سے کہا: مزید اشعار سناؤ: قال صلى الله عليه وسلم: إيه يا خناس

لایعنی بات کرنے سے چپ رہو: صه عما لا يعنيك من الكلام

جو آپ جھوٹ کہہ رہے ہو اس سے رک جاؤ: مه عما تقول من الكذب

تمھارے لیے مضمون لکھنا ضروری ہے: عليك بكتابة المقال

مسئلہ کی تفصیلات آپ کے سامنے پیش ہیں: إليك تفاصيل القضية

الدرس السادس والعشرون

﴿أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ﴾ بدلے کا دن کب ہے؟

﴿أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ﴾ تم جہاں بھی ہوگے (ایک نہ ایک دن) موت تمھیں جا پکڑے گی

أمطرت السماء: آسمان سے بارش ہونا

وقعَ الحريقُ: آگ لگ گئی

ريثما: اتنی دیر

إنكار الجميل: احسان فراموشی کرنا

الدوائر الرسمية: سرکاری ادارے

﴿لِلَّهِ الْأَمْرُ مِن قَبْلُ وَمِن بَعْدُ﴾ سارا اختیار اللہ ہی کا ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی

تصادقَ تصادُقًا: ایک دوسرے کا دوست ہونا

(۱-۲۶)

اغتابَ اغتيابًا: غیبت کرنا

﴿يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ﴾ پوچھتا ہے کہ: کب آئے گا وہ قیامت کا دن؟

سؤال مهمّ: اہم سوال

جمع غفير: جم غفیر

كتابة البحث: مقالہ / تحقیقی مقالہ لکھنا

(۲-۲۶)

استتبّ الأمن في المدينة: شہر میں امن قائم ہو گیا

يرتع الغاوي في غيه: گمراہ اپنی گمراہی میں مگن ہے

(۳-۲۶)

القلعة الحمراء: لال قلعہ

تحلّقَ تحلّقًا: حلقہ بنانا

(۵-۲۶)

طريق مسدود: بند راستہ

(۶-۲۶)

میں مجلس کے اخیر میں بیٹھ گیا: جلست حيث انتهى بي المجلس

پانچ سال کا: ابن خمس سنوات

الدرس السابع والعشرون

مِليون: دس لاکھ

مِليار: ایک ارب

وظّفَ توظيفًا: ملازم رکھنا

قُبِلَ: داخلہ ہوا

دبابة: ٹینک

الآثار التاريخية: تاریخی مقامات

نخلة: کھجور کا درخت

أصاب الهدف: ہدف پر تیر لگنا

مزرعة: فارم، کھیت

أقلّ إقلالا: اٹھانا، لادنا

(۱-۲۷)

تبرّع تبرّعًا: چندہ دینا

الشهور الميلادية: عیسوی مہینے

(۵-۲۷)

ظَفِرَ- ظَفَرًا: کامیاب ہونا

تسلّم تسلّمًا: لینا، وصول کرنا

لوحة: تختی، پلیٹ

(۶-۲۷)

وزیر اعظم کا دورہ دس دن کا تھا: زيارة رئيس الوزراء استغرقت عشرة أيام

سوسائٹی: جمعية

الدرس الثامن والعشرون

حِدَادة: لوہار کا پیشہ

نِفار: منقبض ہونا، پسند نہ کرنا

جِماح: بے قابو ہونا

شِماس: انکار کرنا

إباء: انکار کرنا

فَيَضان: سیلاب

دَوَران: گردش، گھومنا

نُباح: کتے کا بھونکنا

عُواء: کتے، بھیڑیا، گیدڑ کا بھونکنا

صَهِيل: گھوڑے کا ہنہنانا

دُوار: چکر، گھمیر

صُداع: سر کا درد

سُعال: کھانسی

اجتياز الاختراع: ایجاد کا پاس ہونا، منظور ہونا

﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ﴾: اور اگر اللہ لوگوں کے ذریعے ایک دوسرے کا دفاع نہ کرے تو زمین میں فساد پھیل جائے

إنجازُ المشروعِ: منصوبے کی تکمیل

(۱-۲۸)

دخل الناس... أفواجًا: جوق در جوق داخل ہونا

مَنَّ- مَنًّا منّةً: احسان جتلانا

أوردك اللهُ موارد السُّرور: اللہ آپ کو خوشی کے مواقع میں

ووفّقك لصالح الأمور: پہنچائے اور اعمال خیر کی توفیق دے

(۲-۲۸)

أشفق (على) إشفاقًا: شفقت کرنا

رميُ الجمار: کنکریاں مارنا

مُعَوِّق للشفاء: صحت یابی میں مانع

﴿وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ ...﴾ [التوبة/ ۱۱۴]: اور ابراہیم نے اپنے باپ کے لیے جو مغفرت کی دعا مانگی تھی، (اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں تھی کہ انھوں نے باپ سے وعدہ کر لیا تھا)

ألزم: بہت ضروری ہے

مجانبة المرء السفهاء أسلم: بیوقوفوں سے الگ رہنا سلامتی کا باعث ہے

أنقذَ إنقاذًا: نکالنا

مآثم (مفرد: مأثمة): گناہ

(۵-۲۸)

قال ﷺ للأنصار: إنكم لتقِلُّون عند الطمع وتكثُرون عند الفزع.: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار سے فرمایا کہ تم لوگ طمع (منافع کے حصول) کے وقت کم ہوتے ہو اور (کسی کی) مدد کرنے کے وقت زیادہ (تعداد میں) ہوتے ہو

مَطْل: ٹال مٹول

حِنث: قسم توڑنا

مباغتة العدو: دشمن اچانک حملہ کرنا

زَخْرَفَ زخرفة: مزین کرنا، آراستہ کرنا

ابتهج ابتهاجا: خوش ہونا

حُبُّك الشيءَ يُعمي ويُصِمّ: آپ کی کسی چیز سے محبت اندھا بہرا بنادیتی ہے

مُدارة السفهاء: خاطر داری کرنا، دلجوئی کرنا

﴿وَلِلهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ: اور لوگوں میں سے جو لوگ اس تک پہنچنے کی استطاعت

﴿ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ رکھتے ہوں ان پر اللہ کے لیے اس گھر کا حج فرض ہے

﴿ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا﴾ یہ تذکرہ ہے اس رحمت کا جو تمھارے پروردگار نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی

(٢٨-٦)

دلچسپ مشغلہ: هِواية

اپنے بھائی کا اس طرح تذکرہ کرنا جسے وہ ناپسند کرے غیبت ہے: الغيبة: ذكرك أخاك بما يكره

حلال روزی کا کھانا اعمال صالحہ کا باعث ہے: أكل الحلال يبعث على الأعمال الصالحة

سجانا: زَيَّنَ تزيينًا

گھر کو صاف ستھرا رکھنا اس کے حسن کو بڑھا دیتا ہے: تنظيف البيت يزيده حسنًا

انتھک کوششیں صرف کرنا کامیابی کی ضمانت ہے: بذل الجهود المضنية ضامن للنجاح

رقم کا پیشگی ادا کرنا ضروری۔ دفع المبلغ مسبقا لازم

شر کے مقامات مواضع التهم

الدرس التاسع والعشرون

مُحترِسٌ: محتاط

مِفراح: بہت زیادہ خوش ہونے والا

مِغوار: بہت زیادہ حملہ کرنے والا

مِقدام: بہت زیادہ اقدام کرنے

بَشِير: خوش خبری سنانے والا

نَذِير: ڈرانے والا

الحامِي حِمَى الوطنِ: وطن کی حفاظت کرنے والا

(٢٩-١)

حِراسة البلاد: ملک کی حفاظت

القارئ الواعي: باشعور قاری

عَجِلٌ: جلد باز

رئيس العمل: کام کا سربراہ

المنسوجات الأجنبية: غیر ملکی کپڑے

هذار: پھولے ہوئے پیٹ والا، پھولا ہوا

ما مُخفِقة جهودُ الشعوب قوموں کی کوششیں ناکام نہیں ہے

(٢٩-٥)

جزِعٌ: بے صبری کا مظاہرہ کرنے والا

الزحف: پیش قدمی

نَمّام: چغلخور

مِهزار: کلام میں بہت غلطی کرنے والا

﴿ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً﴾ اور (اس وقت کا تذکرہ سنو) جب تمھارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں

﴿ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ﴾ اور ان کا کتا دہلیز پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے (بیٹھا) تھا

الرجل الذائع صيته: شہرت والا آدمی

(٢٩-٦)

زیرک اور بیدار مغز: فَطِنٌ يَقِظٌ

پیش قدمی کرنے والے کمانڈر: القائد المقدام

بے چین دل والے شخص: رجل قَلِق البال

بسیار گو: مِكثار

بڑی ضیافت کرنے والا: مِضياف

مومن مالداری کی وجہ سے بہت زیادہ خوش نہیں ہوتا ہے: المؤمن ليس بمفراح بالغنى

الدرس الثلاثون

المناطقُ المكتشفةُ ثرواتُها المعدنيّةُ: وہ علاقے جن کے معدنی ذخائر دریافت کرلیے گئے ہیں

(٣٠-١)

مأسور مُقيَّد: بیڑیوں میں جکڑا ہوا قیدی

مَهيب الجانب: بارعب

مَصُون الرأي: محفوظ رائے والا

مسموع الكلمة: جس کی بات مانی جائے

أراق إراقة: بہانا

(۳۰-۲)

مرجوٌّ عدلُه: جس کے انصاف کی امید کی جائے

(۳۰-۳)

كُبِّلَ بالأغلال تكبيلا: بیڑیوں میں جکڑنا

(۳۰-۵)

المصنع مجهز بأحدث الآلات: کارخانے میں جدید ترین آلات مہیا ہیں

التنقيب عن المعادن: معدنی ذخائر کی تلاش

حرية طليقة بلا حدود: لامحدود آزادی

مبهورة أنفاسه: سانس پھولا ہوا

إباحية: اباحت پسندی

عُدِّلَ تاريخ المؤتمر المقرّر عقدُه بدهلي: دہلی میں منعقد ہونے والی کانفرنس کی تاریخ میں ترمیم کی گئی

مكسور الجناح: شکست خوردہ

(۳۰-۶)

شائع ہوا: منشور

ملتوی کرنا: أخّر تأخيرًا

حال ہی میں دہلی میں مقرر سعودی سفیر: السفير السعودي المعيَّن حاليًا في دهلي

معاشرے میں بات سنی جاتی ہے: مسموع الكلمة في المجتمع

مضبوط بنا ہوا کپڑا: ثوب محكم النسج

یہ واقعہ بھلا دیا گیا ہے: أصبح هذا الحادث منسيًّا

بارعب چہرے والے: مهيب الطلعة

الدرس الحادي والثلاثون

مِنشار: آرا

مِبْراة: قلم تراش، پنسل تراش

مِحراث: ہل

مِلقاط: چمٹا

مِنجل: درانتی

مِبرد: ریتی

مِسطرة: اسکیل

مِلعقة: چمچ

غسّالة: واشنگ مشین

ثلّاجة: آئس بکس، برف رکھنے کا صندوق

(۳۱-۱)

مَطلع ذي الحجة: ذی الحجہ کا آغاز

مُلتقى الحجيج: حاجیوں کے ملاقات کی جگہ

مَهبِط الوحي: وحی اترنے کی جگہ

مَتنزّل الدعوة: دعوت اترنے کی جگہ

مَطاف: طواف کرنے کی جگہ

مَسعى: سعی کی جگہ

مُرتوى: سیراب ہونے کی جگہ

مَرمى جمار: کنکریاں مارنے کی جگہ

(۳۱-۲)

بَرَدَ ـ بُرْدًا: ریتنا

غَزَلَ ـ غَزْلا: روئی یا اون کاتنا

السّاعة: آلہ

(۳۱-۳)

رُوّاد (مفرد: رائد): تلاش میں، جستجو و تلاش کرنے والے

مستكمَل الأثاث: مکمل سامان والا

منهل عذب: شیریں چشمہ

مستودع: امانت رکھنے کی جگہ

المورد: گھاٹ

الفُرشاة: برش

الفنّان: فن کار، آرٹسٹ

المُقعَد: اپاہج

منظار: چشمہ

المرقاة: سیڑھی

المطرقة: ہتھوڑی

الحدّاد: لوہار

(۳۱-۴)

مَلهى: کھیل گاہ

مُستوصف: مطب، ڈسپنسری

مِعول: کدال

مِقصّ: قینچی

مِجهر: میکر سکوب، خورد بیں

مِثقب: سوراخ کرنے کا آلہ

مِكواة: پریس

مِنْوَاية: بھوننے اور سینکنے کا آلہ

(۳۱-۵)

مرسَم: اسٹوڈیو، ڈیزائن روم

منسّق: منظم

مَهبِط الطائرات: ہیلی پیڈ

مُمَهّد فسيح: ہموار کشادہ

﴿إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ﴾ ان کے لیے وقت مقرر صبح ہے، کیا صبح بالکل قریب نہیں آگئی ہے؟

﴿وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ﴾ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنھیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

﴿اللهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ﴾ اللہ تمام آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال کچھ یوں ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں چراغ رکھا ہو

الفرّاش: دربان

المدقّة: موسل، غلہ کوٹنے کی موٹی لکڑی

المكنسة: جھاڑو

الفؤوس (مفرد: فأس): کلہاڑی، کدال، پھاوڑا

أقفال (مفرد: قفل): تالا

لَقَطَ ـ لَقْطًا: چننا، پڑی ہوئی چیز اٹھانا

منقار: چونچ

(۳۱-۶)

کھانے اور چائے کے ہوٹل: مطاعم ومقاه

نکلنے کا راستہ: مخرج

ٹرین کا وقت: موعد القطار

لفٹ: مِصعد

تیسری منزل: الدور الثالث

واشنگ مشین: غسّالة

کپڑوں پر پریس کرنا: كوى الثوبَ ـ كيًّا

دین کے قلعے: معاقل الدين

لیبارٹری: المختبر

آلات اور مشینیں: آلات وماكينات

اسکالر: الباحث

خورد بین: المِجهر

جانچ کرنا: فحصَ ـ فحْصًا

کمپنی کے ہیڈ آفس: المكتب الرئيس للشركة

الدرس الثاني والثلاثون

مَرِحٌ: خوش، شاداں، مگن

أعرج: لنگڑا

أصمُّ: بہرا

أحور: آنکھ کی بہت زیادہ سفیدی وسیاہی والا

أكحل: سرمئی آنکھ والا

ريّان: سیراب

ضَخْم: بھاری

صافي السريرة: صاف باطن

موفُور الذكاء: بہت ذہانت والا

عذْبُ الصوتِ: شیریں آواز

(۳۲-۱)

هُمام: بہادر سخی سردار

ورِع: پرہیز گار

صحيح التميز: صحیح شعور والا

طلق المُحَيَّا: خندہ پیشانی والا

أدنى إدناء: قریب کرنا

استَوْزَر استيزارًا: وزیر مقرر کرنا

سديد الرأي: درست رائے والا

حسن التدبير: اچھی تدبیر والا

سدَّ ـ سدًّا: روکنا

جبى الأموال ـ جباية: ٹیکس وصول کرنا

(۳۲-۲)

جزل المعاني: شاندار معانی

سماء مصحية: صاف آسمان

عفيف النفس: پاک دامن

ليّن الجانب: نرم پہلو

سلس الطباع: نرم طبیعت والا
فاقد الحس: بے حس
سهل الأخلاق: نرم اخلاق
آثار رائعة: شاندار آثار
قويّ الحجة: طاقت ور حجت والا
منظر بهيج: خوبصورت منظر
ذكيّ الفؤاد: ذہین
ماء عذب: شیریں پانی
تحفة ثمينة: قیمتی تحفہ
متوقّد الذهن: تیز ذہن والا

(۳-۳۲)

طرِب: خوش، مست
صديان: پیاسا

(۴-۳۲)

نَسَمات (مفرد: نَسَمة): ہوا کا جھونکا
هفَوات (مفرد: هفْوة): لغزش
قرير العين: ٹھنڈی آنکھ والا، خوش
الحرُّ: شریف
الأشهب: سفیدی آمیز سیاہی والا
غور: گہرائی

(۶-۳۲)

اچھے نسب والا آدمی: رجل كريم النسب
نرم خو: سهل الأخلاق
سخت جنگ جو دشمن: عدو شديد البأس
چمگادڑ: الخفّاش
نیک دل: طيب القلب

الدرس الثالث والثلاثون

برجُ القاهرة: قاہرہ ٹاور

(۱-۳۳)

هزيل: دبلا
سمير: ساتھی

الشقيق: گل لالہ

(۲-۳۳)

أنفذ: زیادہ چبھنے والا
أدهى: زیادہ چالاک
أوهن: زیادہ کمزور
لمح البصر: پلک جھپکتے ہی
القطاة: ایک پرندے کا نام
باقِل: ایک شخص کا نام جس کی مافی الضمیر کے اظہار کی بے بسی ضرب المثل ہے
سحبان: مشہور خطیب جس کی فصاحت وبلاغت ضرب المثل ہے
الأحنف: مشہور تابعی جن کی بردباری ضرب المثل ہے

(۳-۳۳)

آمنُ من حمام مكة: مکہ کے کبوتر سے زیادہ مامون
أثبتُ من رَضوىٰ: رضوی پہاڑ سے زیادہ ثابت قدم
أحذَرُ من ذئب: بھیڑیا سے زیادہ محتاط
أجمعُ من نحلة: شہد کی مکھی سے زیادہ جمع کرنے والا
أجرأ من ليث: شیر سے زیادہ بہادر
أحكَىٰ من قِرْد: بندر سے زیادہ نقال
أشجَىٰ من حمامة: کبوتر سے زیادہ غم انگیز آواز والا
أجدَىٰ من الغيث: بارش سے زیادہ مفید
أعلىٰ من السماء: آسمان سے زیادہ بلند

(۵-۳۳)

الفتيلة: بتی
التعادي: ایک دوسرے سے دشمنی کرنا
التِّلال (مفرد: تلّ): ٹیلہ

(۶-۳۳)

سب سے ناپسندیدہ آواز: أنكر الأصوات
زیادہ آرام دہ: أكثر إراحةً

***

فهرس الموضوعات

مجرورات الأسماء

التوابع

الاسم المبني

بعض أنواع الاسم

المشتقات

❋ ❋ ❋

یہ کتاب

دار العلوم دیوبند کے دورِ آخر کے فضلا میں، جن لوگوں نے عربی زبان میں کمال پیدا کیا اور تقریر و تحریر کی سطح پر لائقِ ذکر استعداد بہم پہنچائی، اُن میں ایک نمایاں ترین نام مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی اُستاذ دار العلوم دیوبند کا ہے، جنھوں نے عربی زبان کی ترویج اور اُس کی تدریس کی تسہیل کے لیے کام یاب اور بار آور کوششیں کی ہیں۔ اُن کی اِن کوششوں کا سلسلہ نہ صرف جاری ہے؛ بل کہ وقت کے ساتھ ساتھ اُس میں تنوّع کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

اُن کی عربی زبان کی ریڈنگ بک "**القراءة العربية**" کو برّ صغیر میں بڑی پذیرائی ملی اور وہ مدارس اسلامیہ کے علاوہ بعض عصری یونیورسٹیوں میں بھی داخلِ نصاب ہوگئی ہے۔ وہ اُمّ المدارس دار العلوم دیوبند میں اسلامی مضامین کے بافیض اور مقبول مدرس بھی ہیں، عربی زبان کی تدریس کے اُن کے تجربے کا دورانیہ تقریباً ربع صدی پر پھیلا ہوا ہے؛ اِس لیے اِس بابرکت اسلامی زبان کی ترویج و تعلیم کے لیے اُن کی تالیفی کاوشیں اُن کے پختہ تجربوں کا فیضان ہوتی ہیں اور اُن میں طالب علم کی نفسیات اور اُس کے تحصیلی مزاج کی بھرپور رعایت کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔

مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی کی اسی سلسلے کی تازہ تصنیف "**تيسير الإنشاء**" کے پہلے حصے کا مُبیّضہ راقم کے سامنے ہے۔ یہ کتاب اُنھوں نے ترجمہ نگاری اور انشا پردازی سکھانے کے لیے تیار کی ہے، اس کتاب کا بنیادی مقصد نحوی و صرفی قواعد کی روشنی میں ترجمہ نگاری اور انشا پردازی سکھانا ہے۔

موصوف مؤلف نے کتاب کو ہر اعتبار سے آسان بنانے کی کام یاب کوشش کی ہے، مثالوں اور مشقوں میں اسلامی تاریخی معلومات یا روز مرّہ کی بول چال والے جملے استعمال کیے گئے ہیں، اسی کے ساتھ عربی اور اردو جملوں میں واردِ مشکل الفاظ کے معانی سبق وار کتاب کے آخر میں درج کردیے گئے ہیں۔ اس سے ترجمہ نگاری کی راہ کا بہت بڑا پتھر ہٹ جاتا ہے اور نوخیز مترجم کو ترجمہ کا کام بہت آسان محسوس ہونے لگتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مؤلف نے اس کتاب کے ذریعے عربی تدریس کے سلسلے میں محسوس کیے جانے والے ایک بڑے خلا کو پُر کیا ہے۔

(از پیش لفظ بہ قلم: حضرت مولانا نور عالم خلیل امینی مدظلہٗ)

دار المنار دیوبند

DARUL MANAR DEOBAND

E-mail : darulmanardeoband@gmail.com